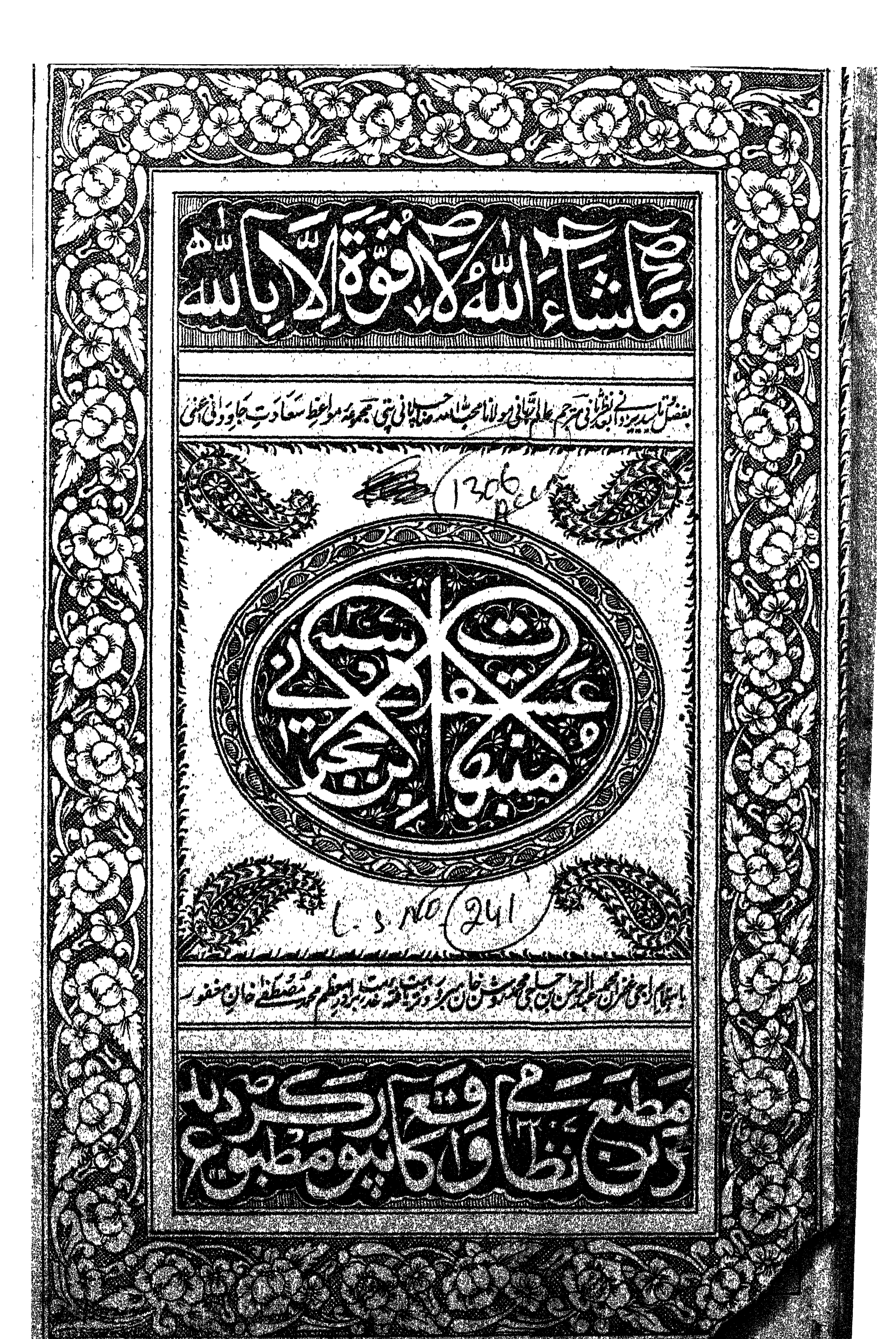

ما شاء الله لا قوة الا بالله
1306
L. S. No 241

دلِ پریشان کی ظلمت اور کدورت جاوے اور روشنی ہدایت کی اور صفائی یقین کی آوے اسلیے کہ کتب مطولہ سے شاہدِ مقصود بدشواری جلوہ دکھاتا تھا، اور کتب مختصرہ سے گوہرِ مدعا کمتر ہاتھ آتا تھا الحمد للہ کہ اب ان دنون مین فضال خاوندِ لایزال سے گرہ مراد کی کھلی اور کلی مقصود کی کھلی یعنی کتاب **منبہات** تصنیف عمدۃ المحدثین زبدۃ المفسرین تاج العلماء الراسخین شیخ شہاب الملۃ والدین احمد بن حجر عسقلانی شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ کی ہاتھ آئی سبحان اللہ کیا عجب کتاب ہے مختصر اور کامل اور مضامین ہدایت کو شامل کہ کلمات فیض سمات اسکے مملو نصائح دلپذیر، اور فقرات سعادت آیات اسکے مشحون مواعظ بے نظیر ہر حدیث اسکی سے دریائے موج زن، اور ہر کلام اسکے سے آفتابِ رشاد پرتو فگن ہر سطر اسکی شاہراہ تعلیم و تلقین ہر جملہ اسکا سرمایۂ رشد و یقین **نظم**

شریعت کا ہے مرشدِ رہنما
کہ بس روشن اُس سے ہر اک جمع ہے

طریقت کا ہے گوہرِ مدعا
دلِ اہلِ دین اُس پہ پروانہ ہے

شبستانِ دین کی وہ کیا شمع ہے
اور اہل الیقین کا وہ جانانہ ہے

لیکن تصحیفِ ناسخین سے کثرتِ اغلاط اور اختلافِ نسخ اُس مرتبے کا پایا، کہ قلم مصححین اسکی تصحیح سے عاجز آیا علاوہ اسکے عربی عبارت کے بناعث عوام اسکے مطلب کو پا نسکتے اور شاہدِ مضمون پردے سے باہر آ نسکتے لہذا خاکسار ہیچکارہ روزگار اسکی تصحیح کے کوشش موفور اور سعی مشکور بجالایا، بعد سرگرمی تمام اور عرق ریزی مالاکلام کے گوہر مقصود ہاتھ مین آیا یعنی قدوۃ المحققین افسر المدققین سرآمدِ کاملین پیشوائے عارفین حقائق آگاہ مولوی حافظ **محب اللہ** صاحب کی خدمت مین تکلیف اسکی تصحیح و ترجمہ کی پس جناب ممدوح نے اسکے نیچے زبانِ اردو مین ترجمہ سلیس کیا، اور بعضے مطالب کو توضیح کرکے حاشیے مین لکھدیا چنانچہ خواص اسکو دیکھکر حظِ وافی پائینگے، اور فوائد بیشمار اُس سے اُٹھائینگے اور عوام اسکو پڑھکر روشنی علم مین آئینگے اور تاریکی جہل سے دور ہو جائینگے امید کہ طالبانِ دین جو وقت اسکا مطالعہ کرین، خاکسار کے حق مین دعا فرمائین کہ دنیا کی تمام آفتون سے بچے اور آخرت کی خوبیون کو پہنچے آمین یا ربّ العالمین بجاہ النبی سید المرسلین علیہ صلوٰۃ اللہ الیٰ یوم الدین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عندلیب زبان ترانہ سنج حمد بہار آفرین ہے کہ شاخ خشک قلم کو برگ و بار توفیق تحریر توحید کا عطا فرمایا تب اسنے صفحۂ اوراق کو ہزارہا گل ثنا اور تعریف سے رشک چمن بنایا

نظم

قلم سرو بستان توحید ہے　قلم بلبل باغ تحمید ہے
ورق صحن گلزار توصیف ہے　ورق گلشن حمد و تعریف ہے

سبحان اللہ کیا صانع ہے کہ ایک قطرۂ آب کو کہین صورت زیبا اور شکل دلآرا عیان کیا ۔ اور کہین اسکو در آبدار اور گوہر تابدار نمایان کیا آفتاب اس کان مین لعل درخشان کی شمع جلاتا ہے اور قندیل صدف مین گوہر شبچراغ چمکاتا ہے سرو آزاد کے پاؤن مین موج آب سے اسکی محبت کی زنجیر ہے ۔ اور حلقہ اسکے عشق کا قمری کے لئے طوق گلوگیر ہے دہان غنچہ اسکے ذکر خفی سے عطر آمیز لبہائے فندق اسکے ورد جلی سے لبریز چشم نرگس اسکی راہ فیض پر کشادہ ہے ۔ اور پیالۂ لالہ اسکے در پر دریوزہ گری کا آمادہ ہے

مثنوی

یگانہ ہے وہ مالک دوسرا　سہیم اسکا ہرگز نہین دوسرا
خداوند ہے وحدہٗ لاشریک　تعالیٰ عن المثل و الشریک
علی کل امر بہ نستعین　ہو المستعان فنعم المعین

اور نعت بیشمار سید مختار سرور ابرار رحمت عالم فخر بنی آدم کو کہ ظہور سراپا نور اسکے سے ظلمات جہالت نے زوال پایا ۔ اور جن و بشر کو دشت ضلالت سے راہ ہدایت کی طرف بلایا خس و خاشاک کفر کو برق تیغ اسلام سے جلایا ۔ اور شرک کی آگ کو آب شمشیر توحید سے بجھایا خانہ کعبہ سے بتونکو نکالا اور خانۂ دل سے بت پرستی کو نکالا

نظم

محمد نبی سرور انبیا　حبیب خدا احمد مجتبا
وہ مہر عرب اور وہ ماہ عجم　وہ بحر شفاعت وہ ابر کرم
اور آل اطہر گرامی صفات　شفیعے کو امت کے آئے نجات
اور اصحاب اسکے کہ تھے باادب　کہ اک ہین وہ برج کے سب
اور ان سب پہ ہو تا بروز قیام　درود خدا اسپہ ہو دمبدم

اما بعد بندۂ کمترین عبد الرحمن بن حاجی روشن خان مغفور مبرور خدمت مین سالکان راہ سنت اور سروان طریق ہدایت کے عرض کرتا ہے کہ مدت دراز سے یہ آرزو جاگزین خاطر فاتر تھی کہ کوئی ایسا رسالہ مختصر مشتمل نصائح اور مواعظ کا اتھ لگے کہ اسکے مطالعے سے

لا شیءَ افضلُ منہما الایمانُ باللّٰہِ والنفعُ للمسلمین وخصلتان

کہ اُنسے بہتر کوئی شی نہین ایمان ساتھ اللہ کے اور نفع دینا مسلمانون کو اور دو خصلت ہین

لا شیءَ اخبثُ منہما الشرکُ باللّٰہِ والضرُّ بالمسلمین وقال علیہ

کہ اُنسے بُری کوئی شی نہین شرک کرنا اللہ کے ساتھ اور دُکھ دینا مسلمانون کو اور فرمایا حضرت رسول

السلامُ علیکم بمجالسۃِ العلماءِ واستماعِ کلامِ الحکماءِ فانّ اللّٰہ

علیہ السلام نے لازم پکڑو علما کے پاس بیٹھنا اور حکیمون کا کلام سننا کیونکہ اللہ

تعالیٰ یحیی القلبَ المیّتَ بنورِ الحکمۃِ کما یحیی الارضَ المیتۃَ

تعالیٰ جلاتا ہے دل مرے ہوئے کو ساتھ نور حکمت کے جیسا کہ جلاتا ہے زمین مری ہوئی کو

بماءِ المطرِ وعن ابی بکرٍ الصدیقِ رض من دخلَ القبرَ بلا زادٍ فکانّما

ساتھ پانی مینہہ کے ف ۱ اور روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رض سے جو شخص داخل ہوا قبر مین بے توشہ گویا کہ

رکبَ البحرَ بلا سفینۃٍ وعن عمر رض عزُّ الدنیا بالمالِ وعزُّ الآخرۃِ

سوار ہوا دریا پر بے کشتی ف ۲ اور روایت ہی حضرت عمر رض سے عزت دنیا مین مال سے ہی اور عزت آخرت مین

بصالحِ الاعمالِ وعن عثمان رض ہمُّ الدنیا ظلمۃٌ فی القلبِ وہمُّ الآخرۃِ نورٌ

عمل صالح سے اور روایت ہی حضرت عثمان رض سے غم دنیا کا اندھیرا ہی دل مین اور غم آخرت کا روشنی ہے

فی القلبِ وعن علی رض من کان فی طلبِ العلمِ کانت الجنۃُ فی طلبہ ومن کان فی

دل مین اور روایت ہی حضرت علی رض سے جو کوئی علم کی طلب مین ہی جنت اسکی طلب مین ہی اور جو کوئی

طلبِ المعصیۃِ کانت النارُ فی طلبہ وعن یحیی بن معاذٍ ما عصی

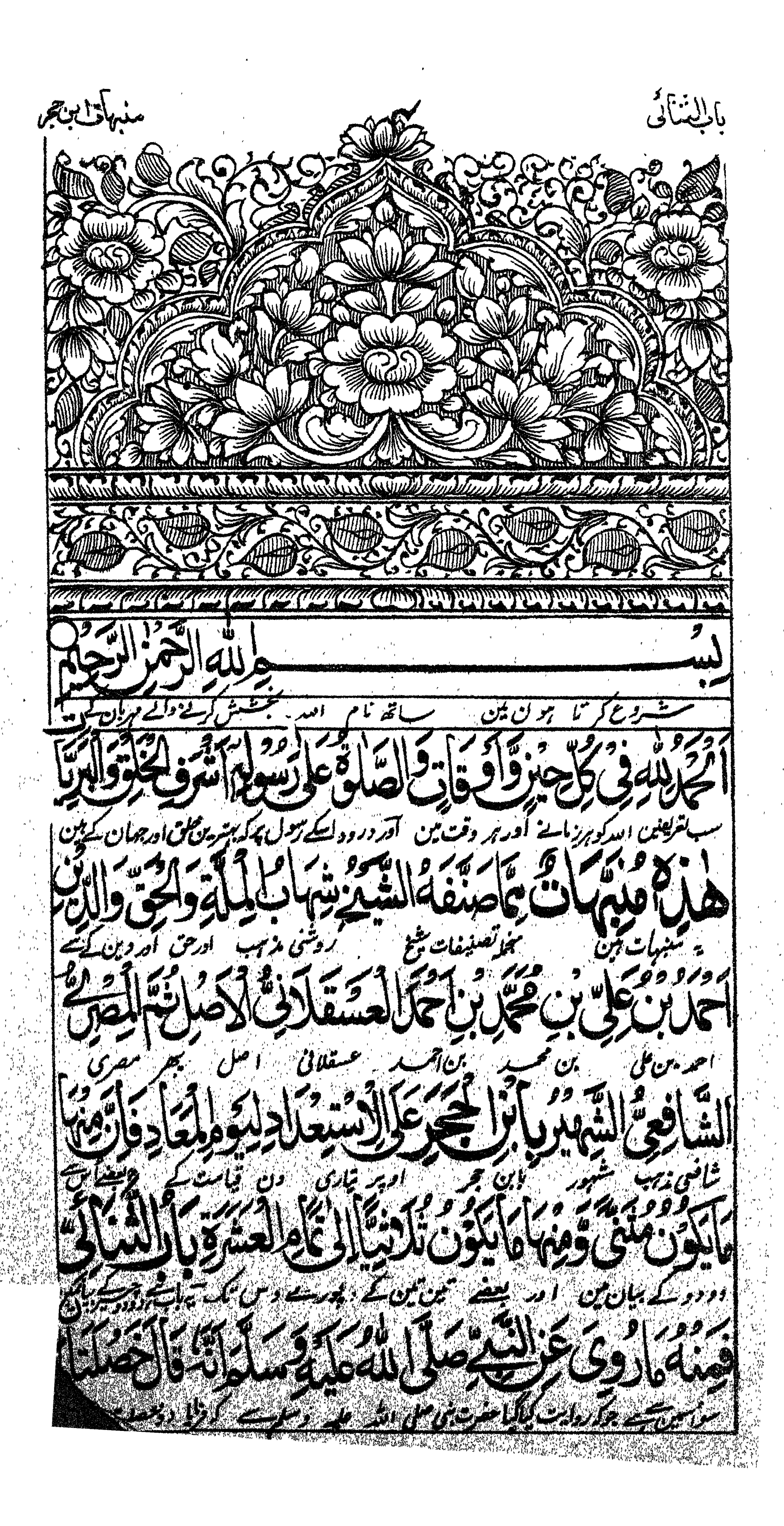
گناہ کی طلب مین ہے دوزخ اسکی طلب مین ہی اور روایت ہی یحیی بن معاذ سے نہین گناہ کرتا

اللّٰہَ کریمٌ وما آثرَ الدنیا علی الآخرۃِ حلیمٌ وعن الاعمش من

اللہ کا کوئی بزرگ اور نہین اختیار کرتا دنیا کو آخرت پر کوئی عالم شریف ف ۳ اور روایت ہی اعمش سے جو

کان رأسُ مالہِ التقوی کلّتْ الالسنُ عن وصفِ ربحِ دینہِ ومن کان

جس کا اصل مال تقویٰ ہے تھک رہیں زبانیں بیان نفع دین اُسکے سے اور جسکا



بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

الحمد لله في كل حين وأوقات والصلوة على رسوله أشرف الخلق والبريات

سب تعریفیں اللہ کو ہر زمانے اور ہر وقت میں اور درود اسکے رسول پر کہ بہترین خلق اور جہان کے ہیں

هذه منبهات مما صنفه الشيخ شهاب الملة والحق والدين

یہ منبہات ہیں مجملہ تصنیفات شیخ روشنی مذہب اور حق اور دین کے

أحمد بن علي بن محمد بن أحمد العسقلاني الأصل ثم المصري

احمد بن علی بن محمد بن احمد عسقلانی اصل پھر مصری

الشافعي الشهير بابن الحجر على الاستعداد ليوم المعاد فإن منها

شافعی مذہب مشہور با بن حجر اور پر تیاری دن قیامت کے پس بعضے ان میں

ما يكون مثنى ومنها ما يكون ثلاثا إلى تمام العشرة باب الثنائي

دو دو کے بیان میں اور بعضے تین تین کے پھر ایسے دس تک یہ باب دو دو چیزوں کے بیان میں

فمنه ما روي عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال خصلتان

سو اسمیں سے ہے جو کہ روایت کیا گیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دو خصلتیں

وعن بعض الحکماء من توهم ان له ولیا اولی من الله قلت

اور روایت ہے بعضے حکیموں سے جسنے خیال کیا کہ اسکا کوئی دوست زیادہ اللہ سے ہے کم ہے

معرفته بالله ومن توهم ان له عدوا اعدی من نفسه قلت

پہچان اسکی ساتھ اللہ کے اور جسنے خیال کیا کہ اسکا کوئی دشمن زیادہ نفس سے ہے کم ہے

معرفته بنفسه وعن ابی بکر الصدیق رض فی قوله تعالی ظهر

پہچان اسکی ساتھ نفس کے اور روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رض سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالیٰ کے ظاہر ہوا

الفساد فی البر والبحر قال البر هو اللسان والبحر هو القلب فاذا

فساد جنگل میں اور دریا میں کہا مراد لفظ بر سے زبان ہے اور لفظ بحر سے دل ہے پس جگہ

فسد اللسان بکت علیه النفوس واذا فسد القلب بکت

فاسد ہوئی زبان روتی ہیں اوسپر جانیں اور جبکہ فاسد ہوا دل روتے ہیں

علیه الملائکة قیل ان الشهوة تصیر الملوک عبیدا والصبر

اوسپر فرشتے کہا گیا ہے کہ شہوت بادشاہوں کو غلام کرتی ہے اور صبر

یصیر العبید ملوکا الا تری الی قصة یوسف وزلیخا قیل

غلاموں کو بادشاہ کرتا ہے کیا تو نہیں دیکھتا قصہ حضرت یوسف اور زلیخا کا ۲ کہا گیا ہے

طوبی لمن کان عقله امیرا وهواه اسیرا وویل لمن کان هواه

خوشی ہو اوس شخص کو کہ عقل اسکی حاکم ہے اور خواہش نفسانی اسکی قیدی ہے اور خرابی ہو اوس شخص کی کہ

امیرا وعقله اسیرا قیل من ترک الذنوب رق قلبه ومن

خواہش اسکی حاکم ہے اور عقل اسکی قیدی ہے کہا گیا ہے جسنے چھوڑے گناہ نرم ہوا دل اسکا اور جسنے

ترک الحرام واکل الحلال صفت فکرته اوحی الله الی بعض

چھوڑا حرام اور کھایا حلال صاف ہوئی فکر اسکی حکم کیا اللہ نے بعضے

الانبیاء اطعنی فیما امرتک ولا تعصنی فیما نصحتک قیل کمال العقل

انبیا کی طرف تابعداری کر میری حکم کی ... نصیحت کی کہا گیا ہے کمال عقل کا

ف ۱ یعنی حق تعالیٰ نے فرمایا ہے ظاہر ہوا فساد جنگل اور دریا میں بسبب ان کاموں کے کہ کمائے آدمیوں نے تفسیر میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بر سے مراد زبان ہے اسلئے کہ زبان ... [illegible] ... اور بحر سے مراد دل ... [illegible] ... دونوں ...

ف ۲ یعنی حضرت یوسف علیہ السلام زلیخا کے غلام تھے انھوں نے صبر کیا بادشاہ ہوگئے اور زلیخا بسبب شہوت کے ... [illegible] ... ۱۲

ف ... بہت بڑا ہے ... [illegible] ... ہوتا ہے ۱۲

رَأْسُ مَالِهِ الدُّنْيَا كَلَّتِ الْأَلْسُنُ عَنْ وَصْفِ خُسْرَانِ دِينِهِ

اصل مال دنیا ہے تھک ہیں زبانیں بیان خسارہ دین اُسکے سے

وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ كُلُّ مَعْصِيَةٍ عَنْ شَهْوَةٍ فَإِنَّهُ يُرْجَى

اور روایت ہے سفیان ثوری رض سے جو گناہ ہوتا ہے خواہش نفسانی سے بیشک امید ہے

غُفْرَانُهَا وَكُلُّ مَعْصِيَةٍ عَنِ الْكِبْرِ فَإِنَّهُ لَا يُرْجَى غُفْرَانُهَا لِأَنَّ

اُسکی بخشش کی اور جو گناہ ہوتا ہے غرور سے بیشک امید نہیں اُسکی بخشش کی کیونکہ

مَعْصِيَةُ إِبْلِيسَ كَانَ أَصْلُهَا مِنَ الْكِبْرِ وَزَلَّةُ آدَمَ كَانَ أَصْلُهَا

گناہ شیطان کا اصل اُس کی غرور تھا اور لغزش حضرت آدم کی اصل اسکی

مِنَ الشَّهْوَةِ وَعَنْ بَعْضِ الزُّهَّادِ مَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا وَهُوَ

خواہش نفسانی تھی ف اور روایت ہے بعضے زاہد سے جسنے گناہ کیا اور وہ

يَضْحَكُ فَإِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُهُ النَّارَ وَهُوَ يَبْكِي وَمَنْ أَطَاعَ وَهُوَ يَبْكِي

ہنستا رہا سو بیشک ڈالیگا اسکو اللہ آگ میں کہ وہ روتا ہوگا اور جسنے بندگی کی اور روتا رہا

فَإِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ وَهُوَ يَضْحَكُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ

سو بیشک اسکو اللہ داخل کریگا جنت میں کہ وہ ہنستا ہوگا اور روایت ہے بعضے حکیموں سے

لَا تُحَقِّرُوا الذُّنُوبَ الصِّغَارَ فَإِنَّهَا تَتَشَعَّبُ مِنْهَا الذُّنُوبُ الْكِبَارُ

حقیر نہ سمجھو چھوٹے گناہوں کو کہ پیدا ہوتے ہیں اُن سے گناہ بڑے ف ٢

وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَغِيرَةَ مَعَ الْإِصْرَارِ

اور روایت ہے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے گناہ صغیرہ نہیں ساتھ ہمیشگی کے

وَلَا كَبِيرَةَ مَعَ الْاِسْتِغْفَارِ قِيلَ هُمُ الْعَارِفُ الثَّنَاءُ وَهَمُّ

اور گناہ کبیرہ نہیں ساتھ استغفار کے ف ٣ کہا گیا ہے قصد عارف کا تعریف خدا کی ہے اور قصد

الزَّاهِدِ الدُّعَاءُ لِأَنَّ هَمَّ الْعَارِفِ رَبُّهُ وَهَمُّ الزَّاهِدِ نَفْسُهُ

زاہد کا دعا ہے اسلئے کہ مقصود عارف کا پروردگار ہے اور مقصود زاہد کا اپنی بھلائی ہے

ف ١ یعنی گناہ شیطان کا بخشا نہ گیا کہ غرور کی راہ سے تھا اور گناہ حضرت آدم علیہ السلام کا بخشا گیا کہ خواہش نفسانی تھا نہ غرور سے

ف ٢ یعنی اگر گناہ صغیرہ پر دوام کرے تو کبیرہ ہوتا ہے یا چھوٹے گناہ کرنے سے

ف ٣ یعنی جو کوئی گناہ صغیرہ ہمیشہ کیا کرے ... اور جو کبیرہ گناہ کرے پھر استغفار کرے تو ... بخشا جاتا ہے

باب الثلاثي روي عن النبي صلى الله عليه وسلم انه

یہ باب ہے تین تین چیزوں کے بیان میں روایت ہے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے انھوں نے

قال من اصبح وهو يشكو ضيق المعاش فكانما يشكو ربه

فرمایا جو کوئی صبح کو اٹھا شکوہ کرتا ہوا تنگی معاش کا گویا شکوہ کرتا ہے اپنے پروردگار کا

ومن اصبح لامور الدنيا حزينا فقد اصبح ساخطا على

اور جو کوئی صبح کو اٹھا امور دنیا سے غمگین بیشک غصے ہوا

الله ومن تواضع لغني لغناه فقد ذهب ثلثا دينه وعن ابي بكر

اللہ پر اور جسنے تواضع کی غنی کی بسبب اسکی دولت کے بیشک جاتی رہی دو تہائی اسکے دین کی اور روایت ہے حضرت

الصديق رضـ ثلث لا يدرك بثلث الغنى بالمنى والشباب بالخضاب و

ابو بکر صدیق رضـ سے تین چیزیں ہیں کہ تین چیزوں سے حاصل نہیں ہوتیں دولتمندی خواہشوں سے اور جوانی خضاب کرنے سے

الصحة بالادوية وعن عمر رضـ حسن التودد الى الناس نصف

اور تندرستی دوائیوں سے اور روایت ہے حضرت عمر رضـ سے محبت محبوب کرنی آدمیوں کے ساتھ آدھی

العقل وحسن السؤال نصف العلم وحسن التدبير نصف المعيشة

عقل ہے اور اچھی طرح پوچھنا آدھا علم ہے اور تدبیر نیک کرنی آدھی گزران ہے

وعن عثمان رضـ من ترك الدنيا احبه الله تعالى ومن ترك

اور روایت ہے حضرت عثمان رضـ سے جسنے چھوڑا دنیا کو دوست رکھا اسکو اللہ تعالی نے اور جسنے چھوڑے

الذنوب احبه الملائكة ومن حسم الطمع عن المسلمين احبه

گناہ دوست رکھا اسکو فرشتوں نے اور جسنے طمع کاٹ ڈالی مسلمانوں سے دوست رکھا

المسلمون وعن علي ان من نعيم الدنيا يكفيك الاسلام نعمة

مسلمانوں نے اور روایت ہے حضرت علی رضـ سے بیشک دنیا کی نعمتوں سے کفایت ہے تجھکو نعمت اسلام کی

وان من الشغل يكفيك الطاعة شغلا وان من العبرة

اور بیشک شغل کرنے کو کفایت ہے تجھکو شغل بندگی کا اور بیشک عبرت پکڑنے کو

اتباع رضوان الله تعالى واجتناب سخطه قيل لا غربة للفاضل

پیروی رضامندی اللہ تعالی کی اور بچنا اسکے غصے سے کہا گیا ہے نہیں غریب الوطن اہل علم

ولا وطن للجاهل قيل من كان بالطاعة عند الله قريبا كان

اور نہیں وطن واسطے جاہل کے کہا گیا ہے جو کوئی بسبب طاعت کے اللہ سے قریب ہے

بين الناس غريبا قيل حركة الطاعة دليل المعرفة كما ان حركة

لوگوں میں وہ غریب ہے کہا گیا ہے حرکت کرنی واسطے طاعت کے دلیل معرفت کی ہے جیسا کہ حرکت

الجسم دليل الحيوة قال النبي صلى الله عليه وسلم اصل جميع

جسم کی دلیل زندگی کی ہے فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جڑ تمام

الخطايا حب الدنيا واصل جميع الفتن منع العشر والزكوة قيل

گناہوں کی محبت دنیا کی ہے اور جڑ تمام فتنوں کی نہ دینا عشر اور زکوۃ کا ہے کہا گیا ہے

المقر بالتقصير ابدا محمود والاقرار بالتقصير علامة القبول قيل

اقرار کرنے والا تقصیر کا ہمیشہ بھلا ہے اور اقرار کرنا تقصیر کا نشان قبولیت کا ہے کہا گیا ہے

كفران النعمة لوم وصحبة الاحمق شوم قال الشاعر شعر

ناشکری نعمت کی بخیلی ہے اور صحبت احمق کی شامت ہے کہا ہے شاعر نے

يا من بدنياه اشتغل — قد غره طول الامل

اے کہ دنیا میں ہوا ہے مشتغل — غرہ مجکو رکھتا ہے طول امل

او لم يزل في غفلة — حتى دنا منه الاجل

رہا غفلت میں ہمیشہ عمر کو — اب تو نزدیک آن پہنچی ہے اجل

الموت ياتي بغتة — والقبر صندوق العمل

موت آجاتی اچانک ہے تیرے تئیں — قبر ہوگی تیرا صندوق عمل

اصبر على اهوالها — لا موت الا بالاجل

قبر کے خوفوں پہ اب تو صبر کر — ہے نہیں مرنا مگر ساتھ اجل

ف ١ یعنی جہاں جاتا ہے علم کے سبب سے وہ اس سے انس کرتے ہیں وطن بھر ہو جاتا ہے بخلاف جاہل کے کہ اسکو وطن میں بھی کوئی نہیں پوچھتا گویا وہ مسافر ہے ۱۲

ف ٢ جو طاعت پر قائم ہوتا ہے وہ عارف ہے جیسا کہ بدن کا حرکت کرنا دلیل ہے زندگی کی ۱۲

نِيَامٌ وَاَمَّا الْكَفَّارَاتُ فَاِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ فِي السَّبَرَاتِ وَنَقْلُ

سوتے ہوں اور لیکن کفارے گناہوں کے سو پوری وضو کرنی سردی کی صبح کو اور پاؤں چلنا

الْاَقْدَامِ اِلَى الْجَمَاعَاتِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَقَالَ جِبْرِيْلُ

نماز جماعت کے لیے اور انتظاری نماز کی پیچھے نماز کے اور کہا حضرت جبرئیل نے

يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ وَاَحْبِبْ

یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم زندہ رہ جب تک چاہیے سو تو مریگا اور محبت کر

مَنْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مُفَارِقُهٗ وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَجْزِيٌّ بِهٖ قَالَ

جس سے چاہیے سو تو اس سے جدا ہوگا اور کام کر جو چاہیے سو تو اس کا بدلا دیا جائیگا فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ نَفَرٍ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ ظِلِّ

حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تین قسم کے لوگونکو سایہ دیگا اللہ نیچے سایہ

عَرْشِهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ الْمُتَوَضِّيْ فِي الْمَكَارِهِ وَالْمَاشِيْ اِلَى

عرش کے جس دن کہ سایہ نہوگا سوائے سایہ اسکے کے وضو کرنیوالا تکلیفوں میں اور چلنے والا

الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ وَمُطْعِمُ الْجَائِعِ وَقِيْلَ لِاِبْرَاهِيْمَ لِاَيِّ شَيْءٍ

مسجد کی طرف اندھیری میں اور بھوکے کو کھلانے والا اور کہا گیا حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کس سبب

اِتَّخَذَكَ اللّٰهُ خَلِيْلًا قَالَ بِثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ اٰخْتَرْتُ اَمْرَ اللّٰهِ تَعَالٰى

ٹھیرایا تجکو اللہ نے اپنا خلیل فرمایا بسبب تین چیز کے اختیار کیا مینے حکم اللہ تعالیٰ کا

عَلٰى اَمْرِ غَيْرِهٖ وَمَا اهْتَمَمْتُ بِمَا تَكَفَّلَ اللّٰهُ لِيْ وَمَا تَعَشَّيْتُ وَ

غیر کے حکم پر اور نہیں فکر کیا مینے اس چیز کا کہ اللہ نے ذمہ کیا ہو میرے لیے اور نہ شام کو کھایا مینے اور

مَا تَغَدَّيْتُ اِلَّا مَعَ الضَّيْفِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ ثَلٰثَةُ اَشْيَاءَ

نہ صبح کو مگر ساتھ مہمان کے ف اور روایت ہے بعضے حکیم سے تین چیزیں ہیں

تُفَرِّجُ الْغُصَصَ ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَلِقَاءُ اَوْلِيَائِهٖ وَكَلَامُ الْحُكَمَاءِ

کہ دور کرتی ہیں رنج کو یاد اللہ تعالیٰ کی اور ملاقات اسکے دوستوں کی اور کلام حکیموں کی

يكفيك الموت عبرة وعن عبد الله بن مسعود رض كم من

کفایت ہے تجھکو عبرت موت کی اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کتنے لوگ

مستدرج بالنعمة عليه وكم من مفتون بالثناء عليه وكم

بڑھتے ہیں گناہوں میں بسبب ہونیکے نعمتوں کے انپر اور کتنے لوگ فتنے میں پڑتے ہیں بسبب تعریف اپنی کے اور کتنے لوگ

من مغرور بالستر عليه وعن داود النبي قال اوحي في

فریب کھاتے ہیں بسبب پردہ پوشی عیبوں کے وا اور روایت ہے داؤد نبی علیہ السلام سے کہا حکم ہوا ہے

الزبور حق على العاقل ان لا يشتغل الا بثلث تزود لمعاد

زبور میں کہ لازم ہے عقلمند کو تین چیز کے سوا کچھ شغل نہ پکڑے توشہ لینا واسطے آخرت کے

ومؤنة لمعاش وطلب لذة بحلال وعن ابي هريرة رض انه

اور محنت اٹھانی واسطے معاش کے اور لذت چاہنی ساتھ حلال کے اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے انہوں نے

قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ثلث منجيات وثلث

کہا کہ فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں نجات دینے والی ہیں اور تین چیزیں

مهلكات وثلث درجات وثلث كفارات اما المنجيات

ہلاک کرنے والی ہیں اور تین چیزیں درجے بڑھاتی ہیں اور تین چیزیں کفارہ گناہوں کو ہیں لیکن نجات دینے والی

فخشية الله تعالى في السر والعلانية والقصد في الفقر و

سو خوف اللہ تعالی کا پیچھے اور کھلے اور میانہ چال مفلسی اور

الغنى والعدل في الرضاء والغضب واما المهلكات فشح

دولتمندی میں اور انصاف رکھنا خوشی اور غصے میں اور لیکن ہلاک کرنے والی سو بخل

شديد وهوى متبع واعجاب المرء بنفسه واما الدرجات

بڑا ہے اور وہ خواہش کہ تابع ہوں اسکی اور خود پسندی آدمی کی اور لیکن درجہ بڑھانے والی

فافشاء السلام واطعام الطعام والصلوة بالليل والناس

سو پھیلانا سلام کا اور کھانا کھلانا اور نماز پڑھنی رات کو ...

الشَّيْطَانَ فَلَيْسَ بِرَفِيقِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا تُؤْذِ أَحَدًا فَلَيْسَ بِحِرْفَةِ

شیطان کی کہ وہ رفیق مؤمنوں کا نہیں اور ایذا نہ دے کسیکو کہ وہ پیشہ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَنْ أَبِي سُلَيْمٰنَ الدَّارَانِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُنَاجَاةِ

مؤمنوں کا نہیں اور روایت ہے ابو سلیمان دارانی سے کہ اسنے کہا مناجات میں

إِلٰهِي لَئِنْ طَالَبْتَنِي بِذُنُوْبِي لَأُطَالِبَنَّكَ بِعَفْوِكَ وَلَئِنْ طَالَبْتَنِي

اے خدا جو لوتو ڈھونڈے گا گناہ میرا مقرر ڈھونڈونگا میں بخشش تیری اور جو تو ڈھونڈیگا

بِبُخْلِي لَأُطَالِبَنَّكَ بِسَخَائِكَ وَلَئِنْ أَدْخَلْتَنِي النَّارَ لَأُخْبِرَنَّ

بخل میرا مقرر ڈھونڈونگا میں سخاوت تیری اور جو تو ڈالیگا مجکو آگ میں خبر دونگا

أَهْلَ النَّارِ بِأَنِّي أُحِبُّكَ وَقِيْلَ أَسْعَدُ النَّاسِ مَنْ لَهُ قَلْبٌ

دوزخیوں کو کہ میں محبت رکھتا ہوں تجسے اور کہا گیا ہے بڑا نیک بخت آدمیوں میں وہ ہے کہ اسکا دل

عَالِمٌ وَبَدَنٌ صَابِرٌ وَقَنَاعَةٌ بِمَا فِي الْيَدِ وَعَنْ إِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ

دانا ہو اور بدن صابر ہو اور قناعت ہو ہاتھ کی چیز پر اور روایت ہے ابراہیم نخعی سے

إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ هَلَكَ قَبْلَكُمْ بِثَلٰثِ خِصَالٍ بِفُضُوْلِ الْكَلَامِ وَ

بیشک ھلاک ہوئے وہ لوگ کہ ہلاک ہوئے پہلے تمہارے تین خصلتوں سے زیادہ کلام سے اور

فُضُوْلِ الطَّعَامِ وَفُضُوْلِ الْمَنَامِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مُعَاذٍ الرَّازِيِّ

زیادہ کھانے سے اور زیادہ سونے سے اور روایت ہے یحیی بیٹے معاذ رازی سے

طُوْبٰى لِمَنْ تَرَكَ الدُّنْيَا قَبْلَ أَنْ تَتْرُكَهُ وَبَنٰى قَبْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهُ

خوشی ہے اسکو کہ چھوڑا اسنے دنیا کو پہلے دنیا کے چھوڑنے سے اسکو اور بنائی اپنی قبر پہلے اس میں داخل ہونے کے

وَأَرْضٰى رَبَّهُ قَبْلَ أَنْ يَلْقَاهُ وَعَنْ عَلِيٍّ مَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ سُنَّةُ اللّٰهِ

اور خوش کیا اپنے رب کو پہلے اسکے ملنے سے اور روایت ہے حضرت علی رضہ سے جسکے پاس نہیں ہے طریقہ اللہ کا

وَسُنَّةُ رَسُوْلِهِ وَسُنَّةُ أَوْلِيَائِهِ فَلَيْسَ فِي يَدِهِ شَيْءٌ قِيْلَ لَهُ مَا سُنَّةُ اللّٰهِ

طریقہ رسول کا اور طریقہ اولیا کا پھر کچھ نہیں اسکے ہاتھ میں کہا گیا اسنے کیا طریقہ اللہ کا ہے

یعنی دوزخیوں پر ظاہر کرونگا کہ میں اللہ کا دوست ہوں تب وہ نہی جلال دوستوں کا دیکھکر تسلی پاینگے اور جھوٹ گنا کہنے سے ۱۲

وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ مَنْ لَا أَدَبَ لَهُ لَا عِلْمَ لَهُ وَمَنْ لَا
اور روایت ہے حسن بصری رضی سے جسکو ادب نہیں اسکو علم نہیں اور جسکو
صَبْرَ لَهُ لَا دِیْنَ لَهُ وَمَنْ لَا وَرَعَ لَهُ لَا زُلْفٰی لَهُ وَرُوِیَ أَنَّ
صبر نہیں اسکو دین نہیں اور جسکو پرہیزگاری نہیں اسکو نزدیکی خدا سے نہیں اور روایت کیا گیا ہے
رَجُلًا خَرَجَ مِنْ بَنِیْ إِسْرَائِیْلَ إِلٰی طَلَبِ الْعِلْمِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ نَبِیَّهُمْ
کہ ایک مرد نکلا بنی اسرائیل میں کا طلب علم کو پھر پہونچی یہ خبر انکے نبی کو
فَبَعَثَ إِلَیْهِ فَأَتَاهُ فَقَالَ لَهُ یَا فَتٰی إِنِّیْ أَعِظُكَ بِثَلٰثِ خِصَالٍ
تب بھیجا اسکو اسکی طرف پھر آیا اس پاس تب کہا اسکو ای جوان میں نصیحت کرون تجکو تین خصلتوں کی
فِیْهَا عِلْمُ الْأَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ خَفِ اللّٰهَ فِی السِّرِّ وَالْعَلَانِیَةِ
کہ ان میں پہلوں اور پچھلوں کا علم ہے ڈرتا رہ اللہ سے پوشیدہ اور ظاہر
وَأَمْسِكْ لِسَانَكَ عَنِ الْخَلْقِ لَا تَذْكُرْهُمْ إِلَّا بِخَیْرٍ وَانْظُرْ
اور روک رکھ اپنی زبان کو خلق کی بات سے ذکر انکا مگر سوا نیکی کے اور دیکھ
خُبْزَكَ الَّذِیْ تَأْكُلُهُ حَتّٰی یَكُوْنَ مِنَ الْحَلَالِ فَامْتَنَعَ الْفَتٰی عَنِ
روٹی اپنی کو کہ کھاتا ہے تو اسکو تو کہ ہو وے حلال سے بس رک رہا جوان
الْخُرُوْجِ وَرُوِیَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِیْ إِسْرَائِیْلَ جَمَعَ ثَمَانِیْنَ
نکلنے سے اور روایت کیا گیا ہے کہ ایک آدمی نے بنی اسرائیل میں سے جمع کیے اسی
تَابُوْتًا مِنَ الْعِلْمِ وَلَمْ یَنْتَفِعْ بِعِلْمِهٖ فَأَوْحَی اللّٰهُ تَعَالٰی إِلٰی نَبِیِّهِمْ أَنْ قُلْ
صندوق علم کے اور فائدہ نہ اٹھایا اپنے علم سے تب حکم بھیجا اللہ تعالیٰ نے انکے نبی کو کہ کہہ
لِهٰذَا الْجَامِعِ لَوْ جَمَعْتَ كَثِیْرًا مِنَ الْعِلْمِ لَمْ یَنْفَعْكَ إِلَّا أَنْ
اس جمع کرنے والے کو اگر جمع کریگا تو بہت علم فائدہ نہ دیگا تجکو مگر کہ
تَعْمَلَ بِثَلٰثَةِ أَشْیَاءَ لَا تُحِبَّ الدُّنْیَا فَلَیْسَتْ بِدَارِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا تُصَاحِبِ
عمل کرے تین چیز پر محبت نہ رکھ دنیا سے کہ وہ گھر مومنوں کا نہیں اور ہمراہی نہ کر

۱ یعنی جوان بنی اسرائیل کا واسطے طلب علم کے جو دور کے نکلا تھا سو انکے نبی نے اسکو ایسی ضروری باتیں بتا دیں کہ انکا حاصل ہونا سب علموں کا حاصل ہونا ہے اسواسطے جوان نے ارادہ اپنا موقوف رکھا غرض یہ ہے کہ آدمی کو چاہیے کہ ضروری چیز کی طلب کرے نہیں کوشش کرے اور غیر ضروری میں اوقات ضائع نہ کرے ۱۲

إِذَا صَعِدَتْ إِلَى مَسَاوِيكَ وَعَنْ حَاتِمِ الْأَصَمِّ مَا مِنْ صَبَاحٍ

جس وقت آوین میری طرف برائیاں تیری اور روایت ہے حاتم اصم سے ہر صبح کو

إِلَّا وَيَقُولُ الشَّيْطَانُ لِي مَا تَأْكُلُ وَمَا تَلْبَسُ وَأَيْنَ تَسْكُنُ فَأَقُولُ

کہتا ہے شیطان مجھکو کیا کھاوے گا تو اور کیا پہنے گا اور کہاں رہیگا سو مین اسکو کہتا ہون

لَهُ آكُلُ الْمَوْتَ وَأَلْبَسُ الْكَفَنَ وَأَسْكُنُ الْقَبْرَ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

کھاؤنگا موت اور پہنونگا کفن اور رہونگا قبر مین اور روایت ہے حضرت نبی صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِيَةِ إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ

اللہ علیہ وسلم سے جو نکلا گناہ کی ذلت سے طرف عزت عبادت کے

أَغْنَاهُ اللهُ تَعَالَى مِنْ غَيْرِ مَالٍ وَأَيَّدَهُ مِنْ غَيْرِ جُنْدٍ وَأَعَزَّهُ مِنْ غَيْرِ

غنی کریگا اسکو اللہ تعالی بدون مال کے اور قوت دیگا اسکو بدون لشکر کے اور عزت دیگا اسکو

عَشِيرَةٍ وَرُوِيَ أَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى أَصْحَابِهِ

بدون عشیرہ کے اور روایت ہے کہ آنحضرت علیہ السلام باہر آئے ایک دن اصحاب پاس

فَقَالَ كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ فَقَالُوا أَصْبَحْنَا مُؤْمِنِينَ بِاللهِ فَقَالَ فَمَا عَلَامَةُ

اور کہا کیونکر صبح کی تم نے بولے صبح کی ہمنے ساتھ ایمان اللہ کے تب فرمایا کیا ہے علامت

إِيمَانِكُمْ قَالُوا نَصْبِرُ عَلَى الْبَلَاءِ وَنَشْكُرُ عَلَى الرَّخَاءِ وَنَرْضَى

تمہارے ایمان کی بولے ہم صبر کرتے ہین بلا پر اور شکر کرتے ہین عیش پر اور راضی ہین

بِالْقَضَاءِ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْتُمْ مُؤْمِنُونَ حَقًّا وَرَبِّ

ساتھ قضا کی تب فرمایا حضرت علیہ السلام نے تم مومن ہو بے شک قسم ہے رب

الْكَعْبَةِ أَوْحَى اللهُ تَعَالَى إِلَى بَعْضِ الْأَنْبِيَاءِ مَنْ لَقِيَنِي وَهُوَ

کعبہ کی وحی بھیجی اللہ تعالے نے طرف بعض انبیا کے جو شخص ملیگا مجھے

يُحِبُّنِي أَدْخَلْتُهُ جَنَّتِي وَمَنْ لَقِيَنِي وَهُوَ يَخَافُنِي جَنَّبْتُهُ نَارِي

کہ محبت رکھتا ہے میری داخل کرونگا اسکو اپنی جنت مین اور جو شخص ملیگا مجھے کہ ڈرتا ہے میرے سے دور کرونگا اسکو اپنی آگ سے

قَالَ كِتْمَانُ السِّرِّ وَقِيلَ مَا سُنَّةُ الرَّسُولِ قَالَ الْمُدَارَاةُ بَيْنَ النَّاسِ
فرمایا چھپانا بھید کا اور کہا گیا کیا ہے طریقہ رسول کا فرمایا موافقت کرنی لوگوں سے

وَقِيلَ مَا سُنَّةُ أَوْلِيَائِهِ قَالَ احْتِمَالُ الْأَذَى عَنِ النَّاسِ وَكَانُوا
اور کہا گیا کیا ہے طریقہ اولیا کا فرمایا لوگوں کی برائی پر صبر کرنا اور

مَنْ قَبْلَنَا يَتَوَاصَوْنَ بِثَلَاثِ خِصَالٍ وَيَتَكَاتَبُونَ بِهَا مَنْ عَمِلَ لِلْآخِرَةِ
پہلے لوگ وصیت کرتے تھے تین خصلتوں کی اور لکھ دیتے تھے انکو وہ یہ ہیں جو کام آخرت کا کریگا

كَفَاهُ اللّٰهُ أَمْرَ دِينِهِ وَدُنْيَاهُ وَمَنْ أَحْسَنَ سَرِيرَتَهُ أَحْسَنَ اللّٰهُ
اللہ اسکے کام دین و دنیا کے بنائے گا اور جو اپنا باطن سنواریگا اللہ اسکا ظاہر

عَلَانِيَتَهُ وَمَنْ أَصْلَحَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ أَصْلَحَ اللّٰهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ
سنواریگا اور جسنے درست کیا معاملہ اپنا اللہ کے ساتھ درست کریگا اللہ معاملہ اسکا لوگوں کے ساتھ

وَعَنْ عَلِيٍّ كُنْ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرَ النَّاسِ وَكُنْ عِنْدَ النَّفْسِ شَرَّ النَّاسِ
اور روایت ہے حضرت علی رض سے اللہ کے نزدیک لوگوں سے اچھا ہوجا اور اپنے نزدیک لوگوں سے برا ہوجا

وَكُنْ عِنْدَ النَّاسِ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ قِيلَ وَحَى اللّٰهُ تَعَالَى إِلَى عُزَيْرٍ
اور لوگوں کے نزدیک ایک آدمی ان میں سے ہوجا کہا گیا وحی کی اللہ تعالی نے حضرت عزیر نبی کی

النَّبِيِّ فَقَالَ يَا عُزَيْرُ إِذَا أَذْنَبْتَ ذَنْبًا صَغِيرًا فَلَا تَنْظُرْ إِلَى صِغَرِهِ
طرف سو فرمایا اے عزیر جب کرے تو چھوٹا گناہ پھر نہ دیکھ اسکا چھوٹا پن

وَانْظُرْ إِلَى مَنِ الَّذِي أَذْنَبْتَ لَهُ وَإِذَا أَصَابَكَ خَيْرٌ يَسِيرٌ فَلَا
اور دیکھ اسکو کہ جسکا گناہ کیا تونے اور جب تجھے پہنچے بھلائی تھوڑی پھر

تَنْظُرْ إِلَى صِغَرِهِ وَانْظُرْ إِلَى مَنِ الَّذِي رَزَقَكَ وَإِذَا أَصَابَكَ
دیکھ اسکا چھوٹا پن اور دیکھ اسکو کہ جسنے دی ہے روزی تجھکو اور جب پہنچے تجھکو

بَلِيَّةٌ فَلَا تَشْكُونِي إِلَى خَلْقِي كَمَا لَا أَشْكُوكَ إِلَى مَلَائِكَتِي
کوئی بلا پھر میری شکایت کر خلق سے جیسا میں شکایت تمہاری نہیں کرتا فرشتوں سے

مراد موافقت کرنے سے یہ ہے کہ ساتھ خلق کے [illegible] اور یہ مراد نہیں ہے کہ بے شرع ہو ان کی ہر بات میں موافقت کرے کیونکہ یہ حرام ہے بلکہ ان کی بری بات سے بچنا چاہیے ۱۲

كُلَّهَا وَمَنْ اَخَذَهَا كُلَّهَا تَرَكَهَا كُلَّهَا فَاَخْذُهَا فِيْ تَرْكِهَا وَتَرْكُهَا

تمام کو　اور جسنے لیا　تمام کو　چھوڑا تمام کو　پس لینا اسکا چھوڑنے میں ہے اور چھوڑنا

فِيْ اَخْذِهَا وَعَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْاَدْهَمِ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ قِيْلَ لَهُ

اسکا لینے میں ہے　اور روایت ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ سے کہ انسے کہا گیا کس چیز سے

بِمَا وَجَدْتَ الزُّهْدَ قَالَ بِثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ رَاَيْتُ الْقَبْرَ مُوْحِشًا

پایا تونے　زہد　کہا　تین چیز سے　دیکھا میں نے قبر کو　وحشتناک

وَلَيْسَ مَعِيْ مُوْنِسٌ وَرَاَيْتُ طَرِيْقًا طَوِيْلًا وَلَيْسَ مَعِيْ زَادٌ وَ

اور نہیں میرے ساتھ انس والا　اور دیکھا میں نے　راہ دراز　اور نہیں میرے ساتھ توشہ اور

رَاَيْتُ الْجَبَّارَ قَاضِيًا وَلَيْسَ مَعِيْ حُجَّةٌ وَعَنِ الشِّبْلِيِّ رَحِمَهُ

دیکھا میں نے خدائے غالب کو حاکم　اور نہیں میرے پاس کوئی دستاویز　اور روایت ہے شبلی رحمہ

اللّٰهُ وَهُوَ مِنْ عُظَمَاءِ الْعَارِفِيْنَ قَالَ اِلٰهِيْ اِنِّيْ اُحِبُّ اَنْ اَهَبَ

اللہ سے　کہ وہ بڑے　عارفوں سے ہیں　کہا اے خدا میں پسند رکھتا ہوں کہ بخشوں تجکو

لَكَ جَمِيْعَ حَسَنَاتِيْ مَعَ فَقْرِيْ وَضُعْفِيْ فَكَيْفَ لَا تُحِبُّ

تمام نیکیاں اپنی　باوجود فقیری　اور ضعیفی اپنی کے　پس کیوں نہیں پسند رکھتا تو

سَيِّدِيْ اَنْ تَهَبَ لِيْ جَمِيْعَ سَيِّاٰتِيْ مَعَ غِنَاكَ مَوْلَايَ عَنِّيْ

اے سردار　کہ بخشے مجکو تمام گناہ میرے　باوجود بے پروائی تیری کے اے مولا میرے مجھسے

وَقَالَ اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَسْتَاْنِسَ بِاللّٰهِ فَاسْتَوْحِشْ مِنْ

اور کہا جب کہ ارادہ کرے تو انس کا　ساتھ اللہ کے　پس وحشت کر　اپنے

نَفْسِكَ وَقَالَ لَوْ ذُقْتُمْ حَلَاوَةَ الْوُصْلَةِ لَعَرَفْتُمْ مَرَارَةَ

نفس سے　اور کہا اگر چکھو تم حلاوت　وصال کی　البتہ پہچانو تم تلخی

الْقَطِيْعَةِ وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ سُئِلَ

فراق کی　اور روایت ہے سفیان ثوری　رحمہ اللہ سے　کہ وہ پوچھے گئے

مَنْ لَقِيَنِيْ وَهُوَ يَسْتَحْيِيْ مِنِّيْ اَنْسَيْتُ الْحَفَظَةَ ذُنُوْبَهٗ وَ
جو شخص ملیگا مجھسے کہ وہ حیا کرتا ہے میرے سے بھلادونگا نگاہبان فرشتوں کو اسکے گناہ اور

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض اَدِّ مَا افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكَ تَكُنْ اَعْبَدَ
روایت ہے عبداللہ بن مسعود رض سے پورا کر جو فرض کیا ہے اللہ نے تجھپر ہوگا تو سب

النَّاسِ وَاجْتَنِبْ مَحَارِمَ اللّٰهِ تَكُنْ اَزْهَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا
لوگوں سے بڑا عابد اور بچ حرام چیزوں اللہ کی سے ہوگا تو سب لوگوں سے بڑا زاہد اور راضی ہو جو

قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ تَكُنْ اَغْنَى النَّاسِ وَعَنْ صَالِحِ الْمَرْقَدِيِّ اَنَّهٗ
قسمت میں کیا اللہ نے تیری ہوگا تو سب لوگوں سے بڑا غنی اور روایت ہے صالح مرقدی سے کہ وہ

مَرَّ بِبَعْضِ الدِّيَارِ فَقَالَ يَا دِيَارُ اَيْنَ اَهْلُكِ الْاَوَّلُوْنَ وَاَيْنَ
گزرے کسی گھر پر سو کہا اے گھر کہاں ہیں تیرے لوگ پہلے اور کہاں ہیں

عُمَّارُكِ الْمَاضُوْنَ وَاَيْنَ سُكَّانُكِ الْاَقْدَمُوْنَ فَهَتَفَ بِهٖ
تیرے بنانے والے پہلے اور کہاں ہیں تیرے رہنے والے پہلے پھر آواز دی اسکو

هَاتِفٌ اِنْقَطَعَتْ اٰثَارُهُمْ وَبَلِيَتْ تَحْتَ التُّرَابِ اَجْسَامُهُمْ
آواز دینے والے نے کٹ گئیں نشانیاں انکی اور گل گئے نیچے مٹی کے بدن انکے

وَبَقِيَتْ اَعْمَالُهُمْ قَلَائِدَ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ وَعَنْ عَلِيٍّ تَفَضَّلْ
اور رہ گئے عمل انکے گلوں کے ہار اور روایت ہے علی رض سے احسان کر

عَلٰى مَنْ شِئْتَ فَاَنْتَ اَمِيْرُهٗ وَاسْاَلْ عَمَّنْ شِئْتَ فَاَنْتَ اَسِيْرُهٗ
جسپر چاہے سو تو حاکم اسکا ہے اور مانگ جس سے چاہے سو تو قیدی اسکا ہے

وَاسْتَغْنِ عَمَّنْ شِئْتَ فَاَنْتَ نَظِيْرُهٗ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مُعَاذٍ رَحْمَةُ
اور بے پروا ہو جس سے چاہے سو تو برابر اسکے ہے اور روایت ہے یحیی بن معاذ رحمۃ

اللّٰهِ عَلَيْهِ تَرْكُ الدُّنْيَا كُلِّهَا اَخْذُهَا كُلِّهَا فَمَنْ تَرَكَهَا كُلَّهَا اَخَذَهَا
اللہ علیہ سے چھوڑنا تمام دنیا کا لینا ہے تمام اسکے کا پھر جسنے چھوڑا تمام کو لیا

وَصَغِيرِهَا وَاَدَاءُ جَمِيعِ الْفَرَائِضِ يَسِيرِهَا وَعَسِيرِهَا وَتَرْكُ

اور چھوٹی سے　اور ادا کرنا ہے سب فرضوں　آسان　اور مشکل کا　اور چھوڑنا

الدُّنْيَا عَلٰى اَهْلِهَا قَلِيلِهَا وَكَثِيرِهَا وَعَنْ لُقْمَانَ الْحَكِيمِ

دنیا کا　اہل　دنیا پر　تھوڑی　اور بہت　اور روایت ہے　لقمان حکیم سے

اَنَّهٗ قَالَ لِابْنِهٖ يَا بُنَيَّ اِنَّ النَّاسَ ثَلٰثَةُ اَثْلَاثٍ ثُلُثٌ لِلّٰهِ وَ

کہ انہوں نے کہا اپنے بیٹے کو اے بیٹے　لوگ　تین تہائی ہیں ف۱　ایک تہائی اللہ کی اور

ثُلُثٌ لِنَفْسِهٖ وَثُلُثٌ لِلدُّوْدِ فَاَمَّا مَا هُوَ لِلّٰهِ فَرُوحُهٗ وَمَا هُوَ

ایک تہائی نفس کی اور ایک تہائی کیڑے کی　سو وہ جو اللہ کی ہے　وہ روح ہے　اور وہ جو

لِنَفْسِهٖ فَعَمَلُهٗ وَاَمَّا مَا هُوَ لِلدُّوْدِ فَجِسْمُهٗ وَعَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ

نفس کی ہے وہ عمل ہے　اور وہ جو کیڑے کی ہے　وہ بدن ہے　اور روایت ہے حضرت علی سے بزرگ

وَجْهَهٗ اَنَّهٗ قَالَ ثَلٰثَةٌ يَزِدْنَ فِي الْحِفْظِ وَيُذْهِبْنَ الْبَلْغَمَ

کرے اللہ منہ انکا　کہ انہوں نے فرمایا　تین چیزیں زیادہ کرتی ہیں یاد میں　اور کھوتی ہیں بلغم کو

اَلسِّوَاكُ وَالصَّوْمُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ وَعَنْ كَعْبِ الْاَحْبَارِ رَضِيَ

مسواک　اور روزہ　اور پڑھنا قرآن کا　اور روایت ہے کعب احبار　راضی ہو

اللّٰهُ عَنْهُ اَلْحُصُوْنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلٰثٌ اَلْمَسْجِدُ

اللہ اون سے　کہ قلعے　مومنوں کے　شیطان سے　تین ہیں　مسجد

حِصْنٌ وَذِكْرُ اللّٰهِ حِصْنٌ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ حِصْنٌ وَعَنْ

قلعہ ہے　اور یاد اللہ کی　قلعہ ہے　اور پڑھنا قرآن کا　قلعہ ہے　اور روایت ہے

بَعْضِ الْحُكَمَاءِ اَنَّهٗ قَالَ ثَلٰثٌ مِنْ كَنْزِ اللّٰهِ تَعَالٰى لَا يُعْطِيهَا اللّٰهُ

بعض حکیموں سے　کہ انہوں نے کہا　تین چیزیں اللہ کے خزانے کی ہیں　نہیں دیتا اللہ کسی کو

اِلَّا مَنْ اَحَبَّهٗ اَلْفَقْرُ وَالْمَرَضُ وَالصَّبْرُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

مگر جس کو دوست رکھتا ہے　فقیری　اور مرض　اور صبر ف۲　اور روایت ہے ابن عباس

عَنِ الْاُنْسِ بِاللّٰهِ تَعَالٰى فَاهُوَ فَقَالَ اَنْ لَّا تَسْتَاْنِسَ بِكُلِّ وَجْهٍ
کہ اُنس کرنا ساتھ اللہ تعالٰے کے کیا ہے تب کہا کہ الفت نکرے تو اچھی صورت سے

صَبِيْحٍ وَّلَا بِصَوْتٍ طَيِّبٍ وَّلَا بِلِسَانٍ فَصِيْحٍ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ
اور نہ اچھی آواز سے اور نہ زبان فصیح سے اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ

اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ الزُّهْدُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ زَاءٌ وَّهَاءٌ وَّدَالٌ فَالزَّاءُ
عنہما سے کہ اُسنے کہا زہد کے تین حرف ہیں زے اور ہے اور دال

زَادٌ لِّلْمَعَادِ وَالْهَاءُ هُدًى لِّلدِّيْنِ وَالدَّالُ دَوَامٌ عَلَى الطَّاعَةِ وَقَالَ
سو زے سے توشہ قیامت کا مراد ہے اور ہے سے ہدایت دین کی اور دال سے ہمیشگی عبادت کی اور کہا ہے

فِيْ مَوْضِعٍ اٰخَرَ الزُّهْدُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ اَلزَّاءُ تَرْكُ الزِّيْنَةِ وَالْهَاءُ تَرْكُ
دوسری جگہ زہد کے تین حرف ہیں زے چھوڑنا زینت کا اور ہے چھوڑنا

الْهَوٰى وَالدَّالُ تَرْكُ الدُّنْيَا وَعَنْ حَامِدِ نِ اللَّفَّافِ رَحِمَهُ اللّٰهُ
خواہش کا اور دال چھوڑنا دنیا کا اور روایت ہے حامد لفاف رحمہ اللہ سے

اَنَّهُ قَالَ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ اَوْصِنِيْ فَقَالَ اجْعَلْ لِدِيْنِكَ
اُسنے کہا آیا اُسکے پاس ۱ ایک مرد اور کہا اُس سے نصیحت کرو مجھکو فرمایا ٹھہرالے اپنے دین کا

غِلَافًا كَغِلَافِ الْمُصْحَفِ قِيْلَ لَهُ مَا غِلَافُ الدِّيْنِ قَالَ تَرْكُ
غلاف قرآن کے غلاف جیسا ۲ کہا گیا اُس سے کیا ہے غلاف دین کا فرمایا اس سے چھوڑنا

الْكَلَامِ اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَتَرْكُ الدُّنْيَا اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ
کلام کا مگر جو ضرور ہے اور چھوڑنا دنیا کا مگر جو ضرور ہے

وَتَرْكُ مُخَالَطَةِ النَّاسِ اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ ثُمَّ اعْلَمْ
اور چھوڑنا ملاپ آدمیوں کا مگر جو ضرور ہے پھر جان لے

اَنَّ اَصْلَ الزُّهْدِ الْاِجْتِنَابُ عَنِ الْمَحَارِمِ كَبِيْرِهَا
کہ اصل زہد کا بچنا ہے حرام چیزوں سے بڑی

۱ ف اُسکے پاس یعنی پیر کے پاس ۱۲

۲ ف یعنی جیسا قرآن شریف کو غلاف میں حفاظت کے لیے رکھتے ہیں اسی طرح دین کی حفاظت بھی ضرور کرنی چاہیے اور دین کا غلاف واسطے حفاظت کے بہت کلام نکرنا اور دنیا کا چھوڑنا اور آدمیوں سے یعنی دنیا داروں سے کم ملنا ہے ۱۲ منہ

لا ترکنن الی الدنیا و نعمتها تو رغبت نعمتوں دنیا کی مت کر	فان اوطانها لیست باوطان یہ دنیا بے وفا کس کا مکان ہے
واعمل لنفسک من قبل الممات زادا عمل اپنے لیے کر زندگی میں	تغرک کثرة اصحاب و اخوان نہ کھا دھوکا کہ میرا اسباب جہان ہے

زخرفه
خوبیوں

وقیل اذا اراد الله بعبد خیرا فقهه فی الدین وزهده
اور کہا گیا ہے جب اللہ نے چاہی بندے کی بھلائی ہوشیاری دی اسکو دین میں اور بیزاری دی
فی الدنیا و بصره بعیوب نفسه وعن رسول الله صلی الله
دنیا سے اور دکھلائے اسکو عیب اسکے اور روایت ہے حضرت رسول اللہ صلے اللہ
علیه وسلم انه قال حبب الی من دنیاکم ثلث الطیب و
علیہ وسلم سے کہ فرمایا پسند ہیں مجکو تمہاری دنیا کی تین چیزیں خوشبو اور
النساء وجعلت قرة عینی فی الصلوة وکان معه اصحابه
عورت اور ٹھیرائی گئی ٹھنڈک میری آنکھ کی نماز میں اور حضرت پاس اصحاب
جلوسا فقال ابوبکر الصدیق رضی الله تعالی عنه صدقت
بیٹھے تھے سو کہا حضرت ابوبکر صدیق رضے اللہ تعالی عنہ نے سچ فرمایا تونے
یا رسول الله وحبب الی من الدنیا ثلث النظر الی وجه
یا رسول اللہ اور پسند ہیں مجکو دنیا کی تین چیزیں دیکھنا طرف منہ
رسول الله وانفاق مالی علی رسول الله وان یکون ابنتی
رسول اللہ کے اور خرچ کرنا اپنا مال رسول اللہ پر اور میری بیٹی
تحت رسول الله فقال عمر رضی الله عنه صدقت یا ابابکر
رسول اللہ کی خدمت میں رہے پھر کہا حضرت عمر رضے اللہ عنہ نے سچ کہا تونے اے ابوبکر
وحبب الی من الدنیا ثلث الامر بالمعروف والنهی عن المنکر
اور پسند ہیں مجکو دنیا کی تین چیزیں اچھی بات بتانی اور روکنا بری بات سے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حِيْنَ سُئِلَ مَا خَيْرُ الْاَيَّامِ وَمَا خَيْرُ الشُّهُوْرِ وَ
رضی اللہ عنہما سے جس وقت پوچھا گیا کون دن اچھا ہے اور کون مہینا اچھا ہے اور

مَا خَيْرُ الْاَعْمَالِ فَقَالَ خَيْرُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَخَيْرُ الشُّهُوْرِ
کون عمل اچھا ہے تب فرمایا اچھا دنوں میں جمعے کا دن ہے اور اچھا مہینوں میں سے

شَهْرُ رَمَضَانَ وَخَيْرُ الْاَعْمَالِ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ لِوَقْتِهَا فَمَضٰى
رمضان کا مہینا ہے اور اچھا عملوں میں سے پانچوں نمازیں وقت پر پھر گزرے

عَلٰى ذٰلِكَ ثَلٰثَةُ اَيَّامٍ فَبَلَغَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ ابْنَ
اس بات پر تین دن تب پہنچے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کہ ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا سُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَجَابَ بِكَذَا
عباس رضی اللہ عنہما پوچھا گیا ان چیزوں سے سو انہوں نے جواب ایسا دیا

فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَوْ سُئِلَ الْعُلَمَاءُ وَالْحُكَمَاءُ وَالْفُقَهَاءُ
پھر فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اگر پوچھے جاویں علما اور حکما اور فقہا

مِنَ الْمَشْرِقِ اِلَى الْمَغْرِبِ لَمَا اَجَابُوْا بِمِثْلِ مَا اَجَابَ بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ
مشرق سے مغرب تک جواب نہ دینگے جیسا کہ جواب دیا ہے ابن عباس نے

اِلَّا اَنِّيْ اَقُوْلُ اِنَّ خَيْرَ الْاَعْمَالِ مَا يَقْبَلُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْكَ وَخَيْرَ
مگر میں کہتا ہوں کہ اچھا عملوں میں سے وہ ہے کہ قبول کرے اللہ تعالیٰ تجھ سے اور اچھا

الشُّهُوْرِ مَا تَتُوْبُ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَصُوْحًا وَخَيْرَ الْاَيَّامِ مَا تَخْرُجُ
مہینوں میں سے وہ ہے کہ رجوع کرے تو اس میں اس کی طرف رجوع خالص اور اچھا دنوں میں سے وہ ہے کہ نکلے

فِيْهِ مِنَ الدُّنْيَا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مُؤْمِنًا بِاللّٰهِ وَقَالَ الشَّاعِرُ شِعْرٌ
کہ جاوے تو اس میں دنیا سے اللہ کی طرف ساتھ ایمان کے اور کہا شاعر نے

اَمَا تَرٰى كَيْفَ يُبْلِيْنَا الْجَدِيْدَانِ	وَنَحْنُ نَلْعَبُ فِيْ سِرٍّ وَّاِعْلَانِ
تو دیکھے کس طرح گزرتے ہیں دن رات	ہم کھیل کرتے ہیں سب چھپے کھلے

مَنِ اسْتَغْنٰى بِمَالِهٖ قَلَّ وَمَنْ عَزَّ بِمَخْلُوْقٍ ذَلَّ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ

جو بے پروا ہوا بسبب اپنے مال کے کم ہوا اور جسنے عزت لی مخلوق سے ذلیل ہوا اور روایت ہے بعض حکیموں سے

ثَمَرَةُ الْمَعْرِفَةِ ثَلٰثُ خِصَالٍ اَلْحَيَاءُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْحُبُّ فِي اللّٰهِ

پھل معرفت کا تین خصلتیں ہیں حیا اللہ تعالے سے اور دوستی اللہ کے واسطے

وَالْاُنْسُ بِاللّٰهِ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ الْمَحَبَّةُ

اور انس کرنا ساتھ اللہ کے اور روایت ہے نبی علیہ السلام سے کہ انہوں نے فرمایا محبت

اَسَاسُ الْمَعْرِفَةِ وَالْعِفَّةُ عَلَامَةُ الْيَقِيْنِ وَرَأْسُ الْيَقِيْنِ التَّقْوٰى

بنیاد معرفت کی ہے اور بچنا گناہ سے علامت یقین کی ہے اور اصل یقین کا پرہیزگاری

وَالرِّضٰى بِتَقْدِيْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور راضی ہونا بتقدیر اللہ تعالی پر اور روایت ہے سفیان بیٹے عیینہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ مَنْ اَحَبَّ اللّٰهَ اَحَبَّ مَنْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَنْ اَحَبَّ مَنْ

کہا جسنے دوست رکھا اللہ کو دوست رکھا اسکو کہ دوست رکھا اُسے اللہ تعالی نے اور جسنے دوست رکھا اسکو

اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَحَبَّ مَا اَحَبَّ فِي اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَنْ اَحَبَّ

کہ دوست رکھا اُسے اللہ تعالی نے دوست رکھا اُس چیز کو کہ دوست رکھا اُسنے اللہ کی راہ میں اور جسنے دوست رکھا

مَا اَحَبَّ فِي اللّٰهِ تَعَالٰى اَحَبَّ اَنْ لَا يَعْرِفَهُ النَّاسُ وَعَنِ

اُس چیز کو کہ دوست رکھا اُسنے اللہ کی راہ میں دوست رکھا اُسنے اس بات کو کہ نہ پہچانے اُسکو آدمی اور روایت ہے

النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ صِدْقُ الْمَحَبَّةِ فِيْ

حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ انہوں نے فرمایا سچی محبت

ثَلٰثِ خِصَالٍ اَنْ يَخْتَارَ كَلَامَ حَبِيْبِهٖ عَلٰى كَلَامِ غَيْرِهٖ

تین خصلت میں ہے کہ پسند کرے کلام دوست کا اوپر کلام غیر کے

وَيَخْتَارَ مُجَالَسَةَ حَبِيْبِهٖ عَلٰى مُجَالَسَةِ غَيْرِهٖ وَيَخْتَارَ

اور پسند کرے ہمنشینی دوست کی اوپر ہمنشینی غیر کے اور پسند کرے [illegible]

وَالثَّوْبُ الْخَلِقُ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عُمَرُ وَحُبِّبَ
اور پرانا کپڑا پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تمنے اے عمر اور پسند ہین

إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا ثَلٰثٌ إِشْبَاعُ الْجِيعَانِ وَكِسْوَةُ الْعُرْيَانِ وَتِلَاوَةُ
مجکو دنیا کی تین چیزین پیٹ بھرنا بھوکون کا اور کپڑے پہنانے ننگون کو اور پڑھنا

الْقُرْآنِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عُثْمَانُ وَحُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ
قرآن کا پھر کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تمنے اے عثمان اور پسند ہین مجکو

الدُّنْيَا ثَلٰثٌ الْخِدْمَةُ لِلضَّيْفِ وَالصَّوْمُ فِي الصَّيْفِ وَالضَّرْبُ بِالسَّيْفِ
دنیا کی تین چیزین ہین خدمت مہمان کی اور روزہ رکھنا گرمی مین اور مارنا تلوار کا ف۱

فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ إِذْ جَاءَ جِبْرِيلُ وَقَالَ أَرْسَلَنِي اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى
سو وہ اس حال مین تھے کہ آئے جبریل علیہ السلام اور کہا بھیجا مجکو اللہ تبارک و تعالی نے

لَمَّا سَمِعَ مَقَالَتَكُمْ وَأَمَرَكَ أَنْ تَسْأَلَنِي عَمَّا أُحِبُّ إِنْ كُنْتُ مِنْ
جبکہ سنی گفتگو تمہاری اور حکم کیا تم کو کہ پوچھو میرے سے کہ کیا پسند کرتا مین جو

أَهْلِ الدُّنْيَا فَقَالَ مَا تُحِبُّ إِنْ كُنْتَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا فَقَالَ
اہل دنیا سے ہوتا حضرت نے کہا کیا پسند کرتا تو جو اہل دنیا سے ہوتا تب کہا

إِرْشَادُ الضَّالِّينَ وَمُؤَانَسَةُ الْغُرَبَاءِ الْقَانِتِينَ وَمُعَاوَنَةُ أَهْلِ
راہ بتلانا بھولون کو اور محبت کرنی غریبون عبادت کرنے والون سے اور مدد کرنی

الْعِيَالِ الْمُعْسِرِينَ وَقَالَ جِبْرِيلُ يُحِبُّ رَبُّ الْعِزَّةِ جَلَّ جَلَالُهُ مِنْ
عیال دارون مفلسون کی اور کہا جبرئیل علیہ نے پسند رکھتا ہے خدا تعالی بڑائی والا بڑی ہے بزرگی اسکی

عِبَادِهِ ثَلٰثَ خِصَالٍ بَذْلُ الْاِسْتِطَاعَةِ وَالْبُكَاءُ عِنْدَ النَّدَامَةِ وَالصَّبْرُ
اپنے بندون سے تین خصلتین خرچ کرنی طاقت ف۲ اور رونا نزدیک ندامت کے اور صبر

عِنْدَ الْفَاقَةِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنِ اعْتَصَمَ بِعَقْلِهِ ضَلَّ ف۳
نزدیک فاقہ کے اور منقول ہے بعض حکیمون سے جس نے چنگل مارا عقل مین اپنی گمراہ ہوا ف۳ اور

ف۱ مارنا تلوار کا یعنی کفار سے جہاد کرنا اور گرمی کے دنونمین روزہ رکھنا بہت مشکل ہے

ف۲ یعنی اسکی عبادت مین اپنی طاقت خرچ کرنی خواہ طاقت بدنی ہو خواہ مالی دونو طریق سے اسکی کوشش کرنی ۱۲

ف۳ جس شخص نے اپنی عقل مین چنگل مارا یعنی ہر بات مین عقل کا تابع ہوا وہ شخص گمراہ ہوا کیونکہ بہت سے احکام شرع مین عقل کو کچھ دخل نہین ہے جو وہان عقل کی تابع ہوگا گمراہ ہوگا اور جن امور مین کہ عقل کو دخل ہے وہان عقل کی پیروی کرنی چاہیئے کیونکہ بغیر عقل کے کسی چیز کو بھی نہین سمجھ سکتا ہے ۱۲

الجنة سارع الى الخيرات ومن اشفق من النار انتهى عن الشهوات

جنت کا دوڑتا نیکیوں کی طرف اور جو کوئی ڈرا آگ سے باز رہا شہوتوں سے

ومن تيقن بالموت انهدمت عليه اللذات ومن عرف الدنيا

اور جسنے یقین کیا مرنے کا ٹوٹ گئیں اسکی لذتیں اور جسنے پہچانا دنیا کو

هانت عليه المصيبات وعن النبي عليه السلام انه قال

آسان ہوئیں اُسپر مصیبتیں ف اور روایت ہے حضرت نبی علیہ السلام سے انھوں نے فرمایا

الصلوة عماد الدين والصمت افضل والصدقة تطفي غضب

نماز ستون دین کا ہے اور خاموشی بہتر ہے اور صدقہ بجھاتا ہے غصہ

الرب والصمت افضل والصوم جنة من النار والصمت افضل

رب کا اور خاموشی بہتر ہے اور روزہ ڈھال ہے آگ سے اور خاموشی بہتر ہے

والجهاد سنام الدين والصمت افضل قيل اوحى الله تعالى الى نبي

اور جہاد بلندی دین کی ہے اور خاموشی بہتر ہے ف۲ روایت ہے کہ وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے طرف

من الانبياء من بني اسرائيل وقال صمتك عن الباطل لي صوم و

کسی نبی کے انبیاء بنی اسرائیل سے اور کہا خاموشی تیری بری بات سے میرے واسطے روزہ ہے

حفظك الجوارح عن المحارم لي صلوة واياسك عن الخلق لي صدقة

حفاظت کرنا تیرا اعضا کا حرام چیزوں سے میرے واسطے نماز ہے اور ناامید ہونا تیرا خلق سے میرے واسطے صدقہ ہے

وكفك الاذى عن المسلمين لي جهاد وعن عبد الله بن مسعود

اور روکنا تیرا ایذا کو مسلمانوں سے میرے واسطے جہاد ہے اور روایت ہے حضرت عبداللہ بن مسعود

رضي الله عنه قال اربعة من ظلمة القلب بطن شبعان من غير مبالاة

رضی اللہ عنہ سے فرمایا چار چیزیں ہیں تاریکی دل کی پیٹ بھرا ہوا بے پروائی سے

وصحبة الظالمين ونسيان الذنوب الماضية وطول الامل

اور صحبت ظالموں کی اور بھولنا گناہوں گذشتہ کا اور دراز امیدی

رضی حبیبہ علی رضی غیرہ وعن وھب بن منبہ الیمانی
رضی اللہ عنہ مکتوب فی التوریۃ الحریص فقیر وان کان ملک
الدنیا والمطیع مطاع وان کان مملوکا والقانع غنی وان کان
جائعا وعن بعض الحکماء من عرف اللہ لم یکن لہ مع الخلق لذۃ
ومن عرف الدنیا لم یکن لہ فیھا رغبۃ ومن عرف عدل
اللہ تعالی لم یتقدم الیہ الخصماء وعن ذی النون المصری
کل خائف ھارب وکل راغب طالب وکل انس باللہ مستوحش
عن نفسہ وقال العارف باللہ تعالی سیر وقلبہ بصیر و
عملہ للہ کثیر وقال العارف باللہ تعالی وفی وقلبہ ذکی و
عملہ للہ زکی وعن ابن سلیمان الدارانی انہ قال اصل کل
خیر فی الدنیا والاخرۃ الخوف من اللہ ومفتاح الدنیا الشبع

الدين يقول الله أردته ولم يردني فتركته وعلامة السعادة

دین میں ف فرماتا ہے اللہ تعالی ارادہ کیا میں نے اسکا اور ارادہ نہ کیا اس نے میرا سو چھوڑا میں نے اسکو اور نشانی نیکبختی

أربعة ذكر الذنوب الماضية ونسيان الحسنات الماضية

کے چار ہیں یاد رکھنا گناہوں پہلے کا اور بھولنا نیکیوں پہلے کا

ونظره إلى من فوقه في الدين ونظره إلى من دونه في الدنيا

اور دیکھنا اسکا اپنے سے زیادہ کو دین میں اور دیکھنا اسکا اپنے سے کمتر کو دنیا میں

وعن بعض الحكماء أن شعائر الإيمان أربعة التقوى والحياء

اور روایت ہے بعض حکیم سے کہ علامتیں ایمان کی چار ہیں پرہیزگاری اور شرم

والشكر والصبر وعن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال

اور شکر اور صبر اور روایت ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

الأمهات أربع أم الأدوية وأم الآداب وأم العبادات وأم

مائیں چار ہیں ماں دوائیوں کی اور ماں آداب کی اور ماں عبادتوں کی اور ماں

الأماني فأم الأدوية قلة الأكل وأم الآداب قلة الكلام

آرزو کی سو ماں دوائیوں کی کمی کھانے کی ہے اور ماں آداب کی کمی کلام کی ہے

وأم العبادات قلة الذنوب وأم الأماني الصبر وقال

اور ماں عبادتوں کی کمی گناہوں کی ہے اور ماں آرزو کی صبر ہے اور فرمایا

عليه السلام أربعة جواهر في جسم بني آدم يزيلها

علیہ السلام نے چار جواہر ہیں بنی آدم کے بدن میں کھو دیتی ہیں انکو

أربعة أشياء أما الجواهر فالعقل والدين والحياء والعمل

چار چیزیں لیکن جواہر سو عقل اور دین اور حیا اور عمل

الصالح فالغضب يزيل العقل والحسد يزيل الدين والطمع

نیک ہے سو غصہ کھو دیتا ہے عقل کو اور حسد کھو دیتا ہے دین کو اور طمع

وَاَرْبَعَةٌ مِنْ نُوْرِ الْقَلْبِ بَطْنٌ جَائِعٌ مِنْ حَذَرٍ وَصُحْبَةُ الصَّالِحِيْنَ

اور چار چیزیں ہیں روشنی دل کی سے پیٹ بھوکا خوف سے اور صحبت نیکوں کی

وَحِفْظُ الذُّنُوْبِ الْمَاضِيَةِ وَقَصْرُ الْاَمَلِ وَعَنْ حَاتِمٍ الْاَصَمِّ

اور یاد رکھنا گناہوں پہلے کا اور امید کوتاہ اور روایت ہے حاتم اصم

رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَنَّهٗ قَالَ مَنِ ادَّعٰى اَرْبَعَةً بِلَا اَرْبَعَةٍ فَدَعْوَاهُ

رحمۃ اللہ علیہ سے اُسنے کہا جسنے دعوی کیا چار چیز کا بدون چار چیز کے سو دعوی اسکا

كَذِبٌ مَنِ ادَّعٰى حُبَّ اللّٰهِ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَدَعْوَاهُ

جھوٹ ہے جسنے دعوی کیا اللہ کی محبت کا اور نہ رکا حرام چیزوں اللہ تعالی کی سے سو دعوی اسکا

كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰى حُبَّ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَرِهَ الْفُقَرَاءَ وَالْمَسَاكِيْنَ

جھوٹ ہے اور جسنے دعوے کیا حضرت نبی علیہ السلام کی محبت کا اور ناپسند رکھا فقیروں اور مسکینوں کو

فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰى حُبَّ الْجَنَّةِ وَلَمْ يَتَصَدَّقْ فَدَعْوَاهُ

سو دعوی اُسکا جھوٹ ہوا اور جسنے دعوی کیا جنت کی محبت کا اور صدقہ نہ دیا سو دعوے اُسکا

كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰى خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنِ الذُّنُوْبِ

جھوٹ ہے اور جسنے دعوی کیا خوف دوزخ کا اور نہ رکا گناہوں سے

فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ عَلَامَةُ

سو دعوے اُسکا جھوٹ ہے اور روایت ہے پیغمبر علیہ السلام سے کہ فرمایا نشان

الشَّقَاوَةِ اَرْبَعَةٌ نِسْيَانُ الذُّنُوْبِ الْمَاضِيَةِ وَهِيَ عِنْدَ اللّٰهِ

بدبختی کے چار ہیں بھولنا گناہوں پہلے کا اور وہ تو اللہ کے پاس

تَعَالٰى مَحْفُوْظَةٌ وَذِكْرُ الْحَسَنَاتِ الْمَاضِيَةِ وَلَا يَدْرِيْ اَقُبِلَتْ

محفوظ ہیں اور یاد رکھنا نیکیوں پہلی کا اور وہ نہیں جانتا کہ قبول ہوگئی ہیں

اَمْ رُدَّتْ وَنَظْرُهٗ اِلٰى مَنْ فَوْقَهٗ فِي الدُّنْيَا وَنَظْرُهٗ اِلٰى مَنْ دُوْنَهٗ فِي

یا رد کی گئی اور دیکھنا اسکا اپنے سے اوپر کو دنیا میں اور دیکھنا اسکا اپنے سے کمتر کو

۱ یعنی جو کوئی دعوے کرتا ہے محبت نبی علیہ السلام کا اور فقیروں اور مسکینوں کو نہیں رکھتا اسکا دعوی جھوٹ ہے [illegible] اور مسکینوں کو دوست رکھتے تھے [illegible]

مِنْ اَرْبَعَةِ كُتُبٍ مِّنَ التَّوْرٰيةِ مَنْ رَّضِىَ بِمَا اَعْطَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

چار کتابوں سے توریت سے یہ کہ جو کوئی راضی ہوا اس چیز سے کہ دیا اسکو اللہ تعالی نے

اِسْتَرَاحَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْاِنْجِيْلِ مَنْ هَدَمَ الشَّهَوَاتِ

راحت پائی اسنے دنیا اور آخرت میں اور انجیل سے یہ کہ جسنے توڑ ڈالا شہوتوں کو

عَزَّ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الزَّبُوْرِ مَنْ تَفَرَّدَ عَنِ النَّاسِ نَجَا

بزرگ ہو دنیا اور آخرت میں اور زبور سے یہ کہ جو کوئی علحدہ ہوا آدمیوں سے نجات پائی

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْفُرْقَانِ مَنْ حَفِظَ اللِّسَانَ سَلِمَ فِى

دنیا اور آخرت میں اور فرقان سے یہ کہ جسنے نگاہ رکھا زبان کو سلامت رہا

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَعَنْ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهِ مَا ابْتُلِيْتُ

دنیا اور آخرت میں اور روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قسم خدا کی نہیں مبتلا ہوا میں

بِبَلِيَّةٍ اِلَّا وَكَانَ لِلّٰهِ تَعَالٰى عَلَىَّ فِيْهَا اَرْبَعُ نِعَمٍ اَوَّلُهَا اِذَا لَمْ تَكُنْ

کسی بلا میں مگر کہ ہیں اللہ تعالی کی میرے اوپر اسمیں چار نعمتیں پہلی جب کہ نہوئی بلا میرے

فِىْ دِيْنِىْ وَالثَّانِىْ اِذَا لَمْ تَكُنْ اَعْظَمَ مِنْهَا وَالثَّالِثُ اِذَا لَمْ تَكُنْ

گناہ کی اور دوسری جب کہ نہوئی بڑی اس سے اور تیسری جب کہ نہوئی

مُحْرُوْمَ الرِّضَاءِ بِهَا وَالرَّابِعُ اَنِّىْ اَرْجُو الثَّوَابَ عَلَيْهَا وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

محرومی خوشی سے اسکی اور چوتھی میں امید رکھتا ہوں ثواب کی اوپر اسکے اور روایت ہے عبد اللہ

بْنِ الْمُبَارَكِ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ رَجُلًا حَكِيْمًا جَمَعَ الْاَحَادِيْثَ فَاخْتَارَ

بن مبارک سے کہ اسنے کہا کہ ایک مرد حکیم نے اکٹھی کیں حدیثیں پھر چھانٹیں

مِنْهَا اَرْبَعِيْنَ اَلْفًا ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعَةَ اٰلَافٍ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا

اس میں سے چالیس ہزار پھر چھانٹیں اسمیں سے چار ہزار پھر چھانٹیں اسمیں

اَرْبَعَ مِائَةٍ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعِيْنَ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ

چار سو پھر چھانٹیں اس میں چالیس پھر چھانٹے اس میں سے چار کلمے

يزيل الحياء والغيبة تزيل العمل الصالح وعن النبي صلى
کھوتی ہے حیا کو اور غیبت کھوتی ہے کام نیک کو اور روایت ہے حضرت نبی صلے
الله عليه وسلم انه قال اربعة في الجنة خير من الجنة
اللہ علیہ و سلم سے کہ فرمایا چار چیزیں بہشت میں بہتر ہیں بہشت سے
الخلود في الجنة خير من الجنة وخدمة الملائكة في الجنة
ہمیشہ رہنا بہشت میں بہتر ہے بہشت سے اور خدمتگاری فرشتوں کی بہشت میں
خير من الجنة وجوار الانبياء في الجنة خير من الجنة
بہتر ہے بہشت سے اور ہمسایہ ہونا انبیا کا بہشت میں بہتر ہے بہشت سے
ورضى الله تعالى في الجنة خير من الجنة واربعة في النار شر
اور خوشنودی اللہ تعالی کی بہشت میں بہتر ہے بہشت سے اور چار چیزیں دوزخ میں بدتر ہیں
من النار الخلود في النار شر من النار وتوبيخ الملائكة الكفار
دوزخ سے ہمیشہ رہنا دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے اور جھڑکنا فرشتوں کا کافروں کو
في النار شر من النار وجوار الشيطان في النار شر من النار
دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے اور ہمسایہ ہونا شیطان کا دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے
وغضب الله تعالى في النار شر من النار وعن بعض الحكماء
اور غضب اللہ تعالی کا دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے اور روایت ہے بعض حکیموں سے
حين سئل كيف انت فقال انا مع المولى على الموافقة و
جس وقت پوچھا گیا کیونکر ہے تو تب کہا میں ساتھ مولا کے ہوں موافقت پر اور
مع النفس على المخالفة ومع الخلق على النصيحة ومع
ساتھ نفس کے ہوں خلاف پر اور ساتھ خلق کے ہوں خیر خواہی پر اور ساتھ
الدنيا على الضرورة واختار بعض الحكماء اربع كلمات
دنیا کے ہوں ضرورت پر اور اختیار کیے بعض حکیموں نے چار کلمے

الله عليه وسلم انه قال ان الله تعالى يحتج يوم القيمة

الله عليه وسلم سے کہ فرمایا تحقیق الله تعالےٰ حجت پکڑیگا دن قیامت کے

باربعة انفس على اربعة اجناس من الناس على الاغنياء

چار آدمیون کے ساتھ چار قسم کے آدمیون پر غنیون پر

بسليمن بن داود وعلى العبيد بيوسف وعلى المرضى بايوب

ساتھ سلیمان بن داؤدؑ کے اور غلامون پر ساتھ یوسفؑ کے اور بیمارون پر ساتھ ایوبؑ کے

وعلى الفقراء بعيسى عليهم السلام وعن سعد بن بلال

اور فقیرون پر ساتھ عیسےٰؑ کے اُن سب پر سلام ہووے اور روایت ہے سعد بن بلال

رحمه الله ان العبد اذا اذنب من الله تعالى عليه باربع

رحمه الله سے کہ بیشک بندہ جسوقت گناہ کرتا ہے احسان کرتا ہے الله تعالیٰ اُسپر چار

خصال لا يحجب عنه الرزق ولا يحجب عنه الصحة ولا يظهر

طریق کا روکتا نہین اُس سے رزق اور روکتا نہین اُس سے تندرستی اور کھولتا نہین

عليه الذنب ولا يعاقبه عاجلا وعن حاتم الاصم رحمه

اُسپر گناہ کو اور عذاب نہین کرتا اسکو ابھی اور روایت ہے حاتم اصم رحمه الله سے

الله انه قال من صرف اربعا الى اربع وجد الجنة النوم الى

کہ اُسنے کہا جسنے پھیر رکھا چار چیزون کو چار کی طرف پائی اُسنے جنت سونے کو

القبر والفخر الى الميزان والراحة الى الصراط والشهوة الى

قبر کی طرف اور بڑائی کو میزان کی طرف اور راحت کو پل صراط کی طرف اور خواہش کو

الجنة وعن حامد اللفاف رحمه الله انه قال اربعة

جنت کی طرف ف ۲ اور روایت ہے حامد لفاف رحمه الله سے کہ اُسنے کہا چار چیزون کو

طلبناها في اربعة فاخطأنا طرقها فوجدناها في اربعة

ڈھونڈھا ہم نے چار مین پھر چوکے ہم راہ اُنکی سو پایا ہم نے انکو چار مین

احدهن لا تثقن بامرأة على كل حال والثانية لا تغتر بالمال

ایک یہ کہ اعتماد نکر عورت کا کسی حال میں دوسرا یہ کہ فریفتہ نہو ساتھ مال کے

على كل حال والثالثة لا تحمل معدتك ما لا تطيقه والرابعة

کسی حال میں تیسرا یہ کہ مت بوجھہ ڈال اپنے معدے میں اسکی طاقت سے زیادہ چوتھا یہ کہ

لا تجمع من العلم ما لا ينفعك وعن محمد بن احمد رحمه الله

جمع نکر وہ علم کہ نفع ندے تجھکو اور روایت ہے محمد بن احمد رحمہ اللہ سے

في قول الله عز وجل وسيدا وحصورا ونبيا من الصالحين

بیچ تفسیر قول اللہ عز وجل کے وسیدا وحصورا ونبیا من الصالحین

قال ذكر الله يحيى سيدا وهو عبده لانه كان غالبا على

کہا یاد کیا اللہ نے حضرت یحیی کو سردار اور وہ بندے اسکے تھے کیونکہ وہ غالب تھے

اربعة اشياء على الهوى وعلى ابليس وعلى اللسان وعلى

چار چیزوں پر خواہش پر اور شیطان پر اور زبان پر اور

الغضب وعن علي رضي الله عنه لا يزال الدين والدنيا

غصے پر اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہمیشہ قائم رہینگے دین اور دنیا

قائمين ما دام اربعة اشياء ما دام الاغنياء لا يبخلون

جب تک کہ چار چیزیں ہیں جب تک کہ اغنیا بخل نکریں ان چیزوں میں

بما خولوا وما دام العلماء يعملون بما علموا وما دام

کہ دی گئی انکو اور جب تک علما عمل کریں اپنے علم پر اور جب تک

الجهلاء لا يستكبرون عما لم يعلموا وما دام الفقراء

جہلا تکبر نہ کریں اپنے نہ جاننے سے اور جبتک فقرا

لا يبيعون آخرتهم بدنياهم وعن النبي صلى

نہ بیچیں اپنی آخرت کو ساتھ دنیا کے اور روایت ہے حضرت نبی صلے

وَمَا طَمَعِي فِي صَالِحٍ إِنْ عَمِلْتُهُ	وَلٰكِنَّنِي فِي رَحْمَةِ اللهِ أَطْمَعُ
کب ہے امید اپنے اچھے کام سے	آرزو اللہ کی رحمت کی رکھوں
هُوَ اللهُ مَوْلَايَ الَّذِي هُوَ خَالِقِي	وَإِنِّي لَهُ عَبْدٌ أَقَرُّ وَأَخْضَعُ
میرا مولیٰ میرا خالق ہے خدا	میں ہوں بندہ اسکا عاجز اور زبون
فَإِنْ يَكُ غُفْرَانٌ فَذٰلِكَ رَحْمَةٌ	وَإِنْ تَكُنِ الْأُخْرٰى فَمَا أَنَا أَصْنَعُ
پھر اگر بخشے تو رحمت اسکی ہے	اور نہیں تو پھر کہو میں کیا کروں

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ يُوضَعُ

فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جب ہوگا دن قیامت کا رکھی جائیگی

الْمِيزَانُ فَيُؤْتٰى بِأَهْلِ الصَّلٰوةِ فَيُوَفَّوْنَ أُجُورَهُمْ بِالْمِيزَانِ ثُمَّ

ترازو پھر لائے جائیں گے اہل نماز تب پورے دیئے جائیں گے اجر انکے ساتھ ترازو کے

يُؤْتٰى بِأَهْلِ الصَّوْمِ فَيُوَفَّوْنَ أُجُورَهُمْ بِالْمِيزَانِ ثُمَّ يُؤْتٰى بِأَهْلِ

پھر لائے جائیں گے اہل روزہ تب پورے دیئے جائیں گے اجر انکے ساتھ ترازو کے پھر لائے جائینگے

الْحَجِّ فَيُوَفَّوْنَ أُجُورَهُمْ بِالْمِيزَانِ ثُمَّ يُؤْتٰى بِأَهْلِ الْبَلَاءِ لَا

اہل حج تب پورے دیے جائینگے اجر ان کے ساتھ ترازو کے پھر لائے جائیں گے اہل بلا

يُنْصَبُ لَهُمْ مِيزَانٌ وَلَا يُنْشَرُ لَهُمْ دِيوَانٌ فَيُوَفَّوْنَ أُجُورَهُمْ

کھڑی نہ ہوگی انکے لئے ترازو اور نہ کھلیگا انکا عمل نامہ تب دیئے جائیں گے اجر انکے

بِغَيْرِ حِسَابٍ حَتّٰى يَتَمَنّٰى أَهْلُ الْعَافِيَةِ أَنْ لَوْ كَانُوا

بلا حساب یہاں تک کہ آرزو کریں گے صاحب آرام کے کہ کاش کہ ہم ہوتے

بِمَنْزِلَتِهِمْ مِنْ كَثْرَةِ ثَوَابِ اللهِ تَعَالٰى وَعَنْ

انکے مرتبے میں بسبب کثرت ثواب کے اللہ تعالے کے اور روایت ہے

بَعْضِ الْحُكَمَاءِ يَسْتَقْبِلُ ابْنَ اٰدَمَ أَرْبَعُ غَمَّاتٍ تَنْهَبُ

بعض حکیموں سے کہ پیش آتی ہیں بنی آدم کے چار غم لوٹ لیتا ہے

أُخْرٰى طَلَبْنَا الْغِنٰى فِي الْمَالِ فَوَجَدْنَاهُ فِي الْقَنَاعَةِ وَطَلَبْنَا

اور ڈھونڈھی ہمنے قناعت مین سو پائی ہمنے مال مین تونگری ڈھونڈھی ہمنے

الرَّاحَةَ فِي الثَّرْوَةِ فَوَجَدْنَاهَا فِي قِلَّةِ الْمَالِ وَطَلَبْنَا اللَّذَّاتِ

اور ڈھونڈھین ہمنے لذتین مال مین تھوڑے سو پائی ہمنے دولتمندی مین راحت

فِي النِّعْمَةِ فَوَجَدْنَاهَا فِي الْبَدَنِ الصَّحِيحِ وَطَلَبْنَا الرِّزْقَ

اور ڈھونڈھا ہمنے رزق بدن تندرست مین سو پائی ہمنے نعمتون مین

فِي الْأَرْضِ فَوَجَدْنَاهُ فِي السَّمَاءِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ

اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ آسمان مین سو پایا ہمنے زمین مین

عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ قَلِيلُهَا كَثِيرٌ الْوَجَعُ وَالْفَقْرُ

اور فقیری درد بہت ہین تھوڑی بھی چار چیزین فرمایا انھون نے کہ عنہ سے

وَالنَّارُ وَالْعَدَاوَةُ وَعَنْ حَاتِمٍ الْأَصَمِّ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةُ

کہ اُسنے کہا چار چیزون کی اصم سے اور روایت ہی حاتم اور دشمنی اور آگ

أَشْيَاءَ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا إِلَّا أَرْبَعَةٌ الشَّبَابُ لَا يَعْرِفُ

پہچانتے نہین قدر جوانی کی چار آدمی مگر نہین پہچانتے قدر

قَدْرَهُ إِلَّا الشُّيُوخُ وَالْعَافِيَةُ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا إِلَّا أَهْلُ الْبَلَاءِ

گر صاحب تکلیف کے نہین پہچانتے قدر آرام کی اور بوڑھے مگر

وَالصِّحَّةُ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا إِلَّا الْمَرْضٰى وَالْحَيٰوةُ لَا يَعْرِفُ

نہین پہچانتے اور زندگی کی قدر گر بیمار نہین پہچانتے قدر اور تندرستی کی

قَدْرَهَا إِلَّا الْمَوْتٰى قَالَ الشَّاعِرُ أَبُو نُوَاسٍ أَشْعَارٌ

ابو نواس نے شاعر کہا گر مردے

ذُنُوبِي إِنْ فَكَّرْتُ فِيهَا كَثِيرَةٌ　　وَرَحْمَةُ رَبِّي مِنْ ذُنُوبِي أَوْسَعُ

رب کی زیادہ ہے گناہون سے رحمت گناہ میرے بہت ہین ان مین دیکھتا ہون

نَفْسَهُ وَسَاعَةً يَمْشِيْ فِيْهَا اِلٰى اِخْوَانِهِ الَّذِيْنَ يُخْبِرُوْنَهُ بِعُيُوْبِهٖ

اپنے نفس سے اور ایک ساعت مین جاوے اپنے ایسے بھائیون کے پاس کہ خبردین اُسکے عیبون کی

وَسَاعَةً فِيْهَا يُخَلِّيْ بَيْنَ نَفْسِهٖ وَبَيْنَ لَذَّاتِهَا الْحَلَالِ وَقَالَ

اور ایک ساعت مین چھوڑے نفس کو ساتھ لذتون حلال کے اور کہا

بَعْضُ الْحُكَمَاءِ جَمِيْعُ الْعِبَادَاتِ مِنَ الْعُبُوْدِيَّةِ اَرْبَعَةٌ اَلْوَفَاءُ

بعض حکیمون نے تمام عبادتین بندگی کی چار ہین پورا کرنا

بِالْعُهُوْدِ وَالْمُحَافَظَةُ بِالْحُدُوْدِ وَالصَّبْرُ عَلَى الْمَفْقُوْدِ وَالرِّضٰى

عہدون کا اور نگاہ رکھنا حدون کا . اور صبر کرنا گم ہوئی چیز پر اور راضی ہونا

بِالْمَوْجُوْدِ بَابُ الْخُمَاسِيِّ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موجود سے ف یہ باب ہے پانچ پانچ چیزون کے بیان مین روایت ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

مَنْ اَهَانَ خَمْسًا خَسِرَ خَمْسَةً مَنِ اسْتَخَفَّ بِالْعُلَمَاءِ خَسِرَ

جسنے حقارت کی پانچ کی ٹوٹا پایا اُسنے پانچ مین جسنے حقارت کی علما کی ٹوٹا پایا

الدِّيْنَ وَمَنِ اسْتَخَفَّ بِالْاُمَرَاءِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَمَنِ اسْتَخَفَّ

دین مین اور جسنے حقارت کی اُمرا کی ٹوٹا پایا دنیا مین اور جسنے حقارت کی

بِالْجِيْرَانِ خَسِرَ الْمَنَافِعَ وَمَنِ اسْتَخَفَّ بِالْاَقْرِبَاءِ خَسِرَ الْمَوَدَّةَ

ہمسایون کی ٹوٹا پایا فائدون مین اور جسنے حقارت کی اقربا کی ٹوٹا پایا دوستی مین

وَمَنِ اسْتَخَفَّ بِاَهْلِهٖ خَسِرَ طِيْبَ الْمَعِيْشَةِ وَقَالَ النَّبِيُّ

اور جسنے حقارت کی اپنی بی بی کی ٹوٹا پایا اچھی عیش مین اور فرمایا حضرت نبی

عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيَاْتِيْ زَمَانٌ عَلٰى اُمَّتِيْ يُحِبُّوْنَ خَمْسًا

علیہ السلام نے اب آویگا زمانہ میری امت پر کہ دوست رکھینگے پانچ کو

وَيَنْسَوْنَ خَمْسًا يُحِبُّوْنَ الدُّنْيَا وَيَنْسَوْنَ الْعُقْبٰى يُحِبُّوْنَ

اور بھول جاوینگے پانچ کو دوست رکھینگے دنیا کو اور بھولینگے آخرت کو دوست رکھینگے

مَلَكُ الْمَوْتِ رُوْحَهُ وَيَنْتَهِبُ الْوَرَثَةُ مَالَهُ وَيَنْتَهِبُ الدُّوْدُ
ملک الموت روح اسکی اور لوٹ لیتے ہین وارث مال اسکا اور لوٹ لیتے ہین کیڑے

جِسْمَهُ وَيَنْتَهِبُ الْخُصَمَاءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَرْضَهُ اَيْ عَمَلَهُ وَعَنْ
بدن اسکا اور لوٹ لیتے ہین دشمن دن قیامت کے اسباب اسکا یعنے عمل اسکے اور روایت ہے

بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنِ اشْتَغَلَ بِالشَّهَوَاتِ فَلَابُدَّ لَهُ مِنَ النِّسَاءِ
بعض حکیمون سے جو شخص شغل پکڑے خواہشون کا توضرور ہین اسکو عورتین

وَمَنِ اشْتَغَلَ بِجَمْعِ الْمَالِ فَلَابُدَّ لَهُ مِنَ الْحَرَامِ وَمَنِ
اور جو شخص شغل پکڑے مال جمع کرنے کا توضرور ہے اسکو حرام ف اور جو شخص

اشْتَغَلَ بِمَنَافِعِ الْمُسْلِمِيْنَ فَلَابُدَّ لَهُ مِنَ الْمُدَارَاةِ وَمَنِ
شغل پکڑے بھلائی مسلمانون کا توضرور ہے اسکو خاطرداری اور جو شخص

اشْتَغَلَ بِالْعِبَادَةِ فَلَابُدَّ لَهُ مِنَ الْعِلْمِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ
شغل پکڑے عبادت کا توضرور ہے اسکو علم اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اَصْعَبَ الْاَعْمَالِ اَرْبَعُ خِصَالٍ اَلْعَفْوُ عِنْدَ
عنہ سے کہ سخت تر عمل چار خصلتین ہین معاف کرنا

الْغَضَبِ وَالْجُوْدُ فِي الْعُسْرَةِ وَالْعِفَّةُ فِي الْخَلْوَةِ وَقَوْلُ الْحَقِّ
غصے مین اور بخشش کرنی تنگی مین اور پارسائی تنہائی مین اور کلمہ حق کہنا

لِمَنْ يَخَافُهُ اَوْ يَرْجُوْهُ وَفِي الزَّبُوْرِ اَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى دَاوُدَ
جس کسی سے خوف ہو یا امید ۲ف اور روایت ہے زبور مین کہ وحی بھیجی اللہ تعالے نے حضرت داود

عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّ الْعَاقِلَ الْحَكِيْمَ لَا يَخْلُوْ مِنْ اَرْبَعِ سَاعَاتٍ
علیہ السلام کی طرف کہ عقلمند دانا خالی نہین چار ساعتون سے

سَاعَةٍ فِيْهَا يُنَاجِيْ رَبَّهُ وَسَاعَةٍ فِيْهَا يُحَاسِبُ
ایک ساعت مین مناجات کرے اپنے رب سے اور ایک ساعت

ف ۱ یعنی جو شخص چاہے کہ اپنی خواہشون اور شہوتون مین مشغول رہے تو عورتون کے کام مین ہو جبکہ بعض عورتون کا [illegible] اسمین ضرور ہے کہ عورتون سے مشغول رہے اور حاصل یہ ہے کہ شہوتون مین مشغول ہونا چاہئے کہ اس سے قباحت پیدا ہوتی ہے اور یہ مطلب ہے کہ جو شغل کرے اپنی شہوتون کا منظور ہو تو اسکو اجازت ہے کہ عورتون سے مشغول رہے اور اسی طرح مال جمع کرنا [illegible] ہو سکتا اور حرام سے بچنا لازم ہے بس مال جمع کرنا [illegible] کر حرام سے بچے ۱۲

ف ۲ جسکا خوف ہو یا امید ہو اسکے سامنے [illegible] کلمہ حق کہنا [illegible]

وَالسِّرَاجُ لَهَا الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَالصِّرَاطُ ظُلْمَةٌ وَّالسِّرَاجُ لَهُ

اور چراغ اسکا عمل نیک ہے اور پل صراط اندھیرا ہے اور چراغ اسکا

الْيَقِيْنُ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ مَوْقُوْفًا عَلَيْهِ

یقین ہے اور روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ روایت انھیں سے ہے

اَوْ مَرْفُوْعًا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا ادِّعَاءُ الْغَيْبِ

یا پہونچی ہے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم تک فرمایا کہ کہا ہے جو ہوتا دعوی غیب کا

لَشَهِدْتُ عَلٰى خَمْسِ نَفَرٍ اَنَّهُمْ اَهْلُ الْجَنَّةِ اَلْفَقِيْرُ صَاحِبُ الْعِيَالِ

گواہی دیتا میں پانچ گروہ پر کہ وہ بہشتی ہیں فقیر کنبے والا

وَالْمَرْاَةُ الرَّاضِيْ عَنْهَا زَوْجُهَا وَالْمُتَصَدِّقَةُ بِمَهْرِهَا عَلٰى

اور وہ عورت کہ راضی ہے اُس سے خاوند اُسکا اور بخشنے والی اپنے مہر کی

زَوْجِهَا وَالرَّاضِيْ عَنْهُ اَبَوَاهُ وَالتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ وَعَنْ

خاوند کو اور جس سے راضی ہوں ماں باپ اُسکے اور توبہ کرنیوالا گناہ سے اور روایت ہے

عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَمْسٌ هُنَّ عَلَامَةُ الْمُتَّقِيْنَ اَوَّلُهَا اَنْ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پانچ چیزیں ہیں علامت ہیں متقیوں کی پہلے یہ کہ

لَا يُجَالِسَ اِلَّا مَنْ يُّصْلِحُ الدِّيْنَ مَعَهُ وَيَغْلِبُ لِفَرْجِهِ وَاللِّسَانِ

نہ بیٹھے مگر اُس پاس کہ سنوارے اُس دین اپنا اور غالب ہووے فرج اور زبان پر

وَاِذَا اَصَابَهُ شَيْءٌ عَظِيْمٌ مِّنَ الدُّنْيَا يَرَاهُ وَبَالًا وَاِذَا اَصَابَهُ

دوسرے کہ جب پہونچے اسکو بڑی چیز دنیا کی سمجھے اسکو وبال تیسرے جبکہ پہونچے اسکو

شَيْءٌ قَلِيْلٌ مِّنَ الدِّيْنِ اغْتَنَمَ ذٰلِكَ وَلَا يَمْلَاُ بَطْنَهُ مِنَ

تھوڑی چیز دین کی غنیمت جانے اسکو چوتھے نہ بھرے اپنا پیٹ

الْحَلَالِ خَوْفًا مِّنْ اَنْ يُّخَالِطَهُ حَرَامٌ وَيَرَى النَّاسَ كُلَّهُمْ

حلال سے اس سبب سے کہ مل جاوے حرام کہ پانچویں جانے سب آدمیوں کو

الدور وینسون القبور ویحبون المال وینسون الحساب و
گھروں کو اور بھولیں گے قبروں کو اور دوست رکھیں گے مال کو اور بھولیں گے حساب کو اور

یحبون العیال وینسون الحور ویحبون النفس وینسون اللہ ھم
دوست رکھیں گے گھر کے لوگوں کو اور بھولیں گے حوروں کو اور دوست رکھیں گے نفس کو اور بھولیں گے اللہ کو

منی براء وانا منھم بریء وقال النبی علیہ السلام لا یعطی
یہ لوگ مجھ سے بیزار ہیں اور میں اُنسے بیزار ہوں اور کہا حضرت نبی علیہ السلام نے نہیں دیتا

اللہ لاحد خمسا الا وقد اعد لہ خمسا اخری لا یعطیہ الشکر
اللہ کسیکو پانچ چیزیں مگر تیار کر دیتا ہے اُسکے لئے پانچ چیزیں نہیں دیتا توفیق شکر کی

الا وقد اعد لہ الزیادۃ ولا یعطیہ الدعاء الا وقد اعد لہ
مگر تیار کرتا ہے اُسکے لئے زیادتی اور نہیں دیتا توفیق دعا کی مگر تیار کرتا ہے اُسکے لئے

الاستجابۃ ولا یعطیہ الاستغفار الا وقد اعد لہ الغفران ولا
قبولیت اور نہیں دیتا توفیق استغفار کی مگر تیار کرتا ہے اُسکے لئے بخشش اور نہیں

یعطیہ التوبۃ الا وقد اعد لہ القبول ولا یعطیہ الصدقۃ الا
دیتا ہے توفیق توبہ کی مگر تیار کرتا ہے اُسکے لئے قبول اور نہیں دیتا ہے توفیق صدقے کی مگر

وقد اعد لہ التقبل وعن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ
تیار کرتا ہے اُسکے لئے قبول ہونا اور روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے

الظلمات خمس والسرج لھا خمس حب الدنیا ظلمۃ والسراج لہ
اندھیری پانچ ہیں اور چراغ اُنکے پانچ ہیں محبت دنیا کی اندھیرا ہے اور چراغ اُسکا

التقوی والذنب ظلمۃ والسراج لہ التوبۃ والقبر ظلمۃ والسراج
پرہیزگاری ہے اور گناہ اندھیرا ہے اور چراغ اُسکا توبہ ہے اور قبر اندھیرا ہے اور چراغ

لھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ والآخرۃ ظلمۃ
اُسکا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور آخرت اندھیرا ہے

قَالَ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ وَاَمَّا الرِّضٰى فَلَمْ يُرَدَّ عَلَيْهِ فِدْيَتُهٗ وَلَا
فرمایا ہی بخشا اللہ نے تجھ سے اور لیکن خوشنودی سو نہیں رد کیا اُسپر فدیہ اُسکا اور نہ
صَدَقَتُهٗ وَلَا نَفَقَتُهٗ كَمَا رَدَّهَا عَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَعَنْ
صدقہ اُسکا اور نہ نفقہ اُسکا جیسا کہ رد کیا سب نبیوں پر اور روایت ہے
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا خَمْسٌ مَنْ
عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے پانچ چیزیں جس شخص میں
كُنَّ فِيْهِ سَعِدَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَوَّلُهَا اَنْ يَذْكُرَ لَا اِلٰهَ
ہو وینگی نیک بخت ہوگا دنیا اور آخرت میں پہلے کہ ذکر کرے کلمہ لا الٰہ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَقْتًا بَعْدَ وَقْتٍ وَاِذَا ابْتُلِيَ بِبَلِيَّةٍ
الا اللہ محمد ﷺ رسول اللہ کا ہر وقت میں اور جب مبتلا ہو کسی بلا میں
قَالَ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
کہے انا للہ و انا الیہ راجعون ولا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی
الْعَظِيْمِ وَاِذَا اُعْطِيَ بِنِعْمَةٍ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ شُكْرَ
العظیم اور جب نعمت دیجاوے کہے الحمد للہ رب العلمین واسطے شکر
النِّعْمَةِ وَاِذَا ابْتَدَاَ فِيْ شَيْءٍ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِذَا اَفْرَطَ
نعمت کے اور جب شروع کرے کچھ کام کہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور جب صادر ہو
مِنْهُ ذَنْبًا قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَعَنْ
اُس سے گناہ کہے استغفر اللہ العظیم و اتوب الیہ اور روایت ہے
الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهٗ قَالَ مَكْتُوْبٌ فِي التَّوْرٰىةِ خَمْسَةُ
حسن بصری رحمہ اللہ سے کہ اُنے کہا ہے لکھے ہیں توریت میں پانچ
اَحْرُفٍ اِنَّ الْغِنْيَةَ فِي الْقَنَاعَةِ وَاِنَّ السَّلَامَةَ فِي الْعُزْلَةِ وَاِنَّ
حرف کہ تونگری قناعت میں ہے اور سلامتی گوشے میں ہے اور

قد نجا و يرى نفسه قد هلكت وعن علي رضي الله تعالى عنه
کہ نجات پائی اور جانے اپنے تئیں کہ ہلاک ہوا اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ تعالے عنہ سے

لولا خمس خصال لصار الناس كلهم صالحين اولها
اگر نہ ہوتیں پانچ خصلتیں البتہ ہوتے تمام آدمی نیک پہلے

القناعة بالجهل والحرص على الدنيا والشح بالفضل و
قناعت رکھنی جہالت پر ۱ اور حرص دنیا پر اور بخل زیادہ چیز کے ساتھ اور

الرياء في العمل والاعجاب بالرأي وعن جمهور العلماء
ریا عمل میں اور اچھا جاننا اپنی عقل کو اور روایت ہے اکثر علما سے

رحمة الله عليهم اجمعين ان الله تعالى اكرم نبيه محمدا
رحمت اللہ تعالیٰ کی ان سب پر کہ اللہ تعالے نے بزرگ کیا اپنے نبی محمد

صلى الله عليه وسلم بخمس كرامات اكرمه بالاسم والجسم والعطاء
صلے اللہ علیہ وسلم کو پانچ بزرگی کے ساتھ بزرگ کیا نام میں اور جسم میں اور عطا میں

والخطاء والرضاء اما الاسم فناداه بالرسالة ولم يناده بالاسم كما
اور خطا میں اور رضا میں لیکن نام سو پکارا اسکو صفت رسالت کے ساتھ اور نہ پکارا اسکو ساتھ نام کے جیسا

نادى جميع الانبياء مثل ادم ونوح وابراهيم وغيرهم واما
کہ پکارا اور نبیوں کو مانند آدم اور نوح اور ابراہیم کے اور سوا انکے ۲ اور لیکن

الجسم فاذا دعا النبي صلى الله عليه وسلم شيئا فاجابه هو
جسم پس جسوقت بلایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کو سو جواب دیا

بنفسه عنه ولم يفعل ذلك لسائر الانبياء واما العطاء
خود اللہ تعالیٰ نے اسکی طرف سے اور نہیں کی یہ بات اور انبیا کے لیے اور لیکن عطا

فاعطاه بلا سوال واما الخطاء فذكر العفو قبل ذنبه حيث
پس دیا اسکو بدون مانگے اور لیکن خطا پس ذکر کیا بخشش کو پہلے گناہ کے جہاں

قال

۱ یعنی جاہل رہنا علم نہ سیکھنا
۲ یعنی جیسا اور انبیا کو نام لیکر پکارا ہے ایسا آنحضرت کو نہیں پکارا انکو فرمایا ہے یا ایہا النبی یا ایہا الرسول

شُغْلُ الْقَلْبِ وَعُبُودِيَّةُ الدُّنْيَا وَشِدَّةُ الْحِسَابِ وَالدَّرَجَةُ
مشغولی دل کی اور بندگی دنیا کی اور سختی حساب کی اور درجہ

السُّفْلٰى وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْطَاكِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ خَمْسَةٌ هُنَّ
کمتر اور روایت ہے عبداللہ انطاکی رحمہ اللہ سے پانچ چیزیں

مِنْ دَوَاءِ الْقَلْبِ مُجَالَسَةُ الصَّالِحِيْنَ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ وَخَلَاءُ
دوا ہیں دل کی ہمنشینی نیکوں کی اور پڑھنا قرآن کا اور خالی رکھنا

الْبَطْنِ وَقِيَامُ اللَّيْلِ وَالتَّضَرُّعُ عِنْدَ الصَّبَاحِ وَعَنْ جُمْهُوْرِ
پیٹ کا اور عبادت رات کی اور عاجزی کرنی صبح کو اور روایت ہے اکثر

الْعُلَمَاءِ اَنَّ الْفِكْرَةَ عَلٰى خَمْسَةِ اَوْجُهٍ فِكْرَةٌ فِيْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ
علما سے کہ فکر پانچ طرح کی ہے فکر نشانیوں میں اللہ کی پیدا ہوتی ہے

مِنْهَا التَّوْحِيْدُ وَالْيَقِيْنُ وَفِكْرَةٌ فِيْ اٰلَاءِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا
اس سے توحید اور یقین اور فکر نعمتوں میں اللہ کی پیدا ہوتی ہے اس سے

الْمَحَبَّةُ وَفِكْرَةٌ فِيْ وَعْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الرَّغْبَةُ وَفِكْرَةٌ
محبت اور فکر اللہ کے وعدے میں پیدا ہوتی ہے اس سے رغبت اور فکر

فِيْ وَعِيْدِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْهَيْبَةُ وَفِكْرَةٌ فِيْ تَقْصِيْرِ نَفْسِهٖ عَنِ
اللہ کی وعید میں پیدا ہوتی ہے اس سے دہشت اور فکر تقصیر نفس میں سے

الطَّاعَةِ مَعَ اِحْسَانِ اللّٰهِ اِلَيْهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْحَيَاءُ وَعَنْ بَعْضِ
بندگی سے باوجود احسان خدا کے اس پر پیدا ہوتی ہے اس سے حیا اور روایت ہے بعض

الْحُكَمَاءِ بَيْنَ يَدَيِ التَّقْوٰى خَمْسُ عَقَبَاتٍ مَنْ جَاوَزَهَا نَالَ التَّقْوٰى
حکیموں سے کہ آگے تقوے کے پانچ گھاٹیاں ہیں جو گزر گیا ان سے پہنچا تقوے کو

اَوَّلُهَا اخْتِيَارُ الشِّدَّةِ عَلَى النِّعْمَةِ وَثَانِيْهَا اخْتِيَارُ الْجُهْدِ
پہلے اختیار کرنا سختی کا عیش پر اور دوسرے اختیار کرنا محنت کا

جلاء القلب
جلا دل کی

والشکر
اور شکر

الحرمة في رفض الشهوات وان التمتع في ايام طويلة وان
بزرگی خواہشون کے چھوڑنے مین ہے اور فائدہ اٹھانا بڑے دنون مین ہے اور
الصبر في ايام قليلة وعن النبي صلى الله عليه وسلم
صبر تھوڑے دنون مین ہے اور روایت ہے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے
اغتنم خمسا قبل خمس شبابك قبل هرمك وصحتك قبل
غنیمت جان پانچ چیز کو پہلے پانچ کے جوانی اپنی کو پہلے بڑھاپے کے اور تندرستی کو پہلے
سقمك وغناك قبل فقرك وحياتك قبل موتك وفراغك
بیماری کے اور تونگری کو پہلے فقیری کے اور زندگی کو پہلے موت کے اور فراغت کو
قبل شغلك وعن يحيى بن معاذ الرازي رحمه الله من
پہلے مشغولی کے اور روایت ہے یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے جسکا
كثر شبعه كثر لحمه ومن كثر لحمه كثرت شهوته ومن كثرت
بہت پیٹ بھرا بہت ہوا گوشت اسکا اور جسکا بہت ہوا گوشت بہت ہوئی شہوت اسکی اور جسکی بہت ہوئی
شهوته كثرت ذنوبه ومن كثرت ذنوبه قسى قلبه ومن
شہوت بہت ہوئے گناہ اسکے اور جسکے بہت ہوئے گناہ سخت ہوا دل اسکا اور جسکا
قسى قلبه غرق في آفات الدنيا وزينتها وعن سفيان الثوري
سخت ہوا دل ڈوبا وہ آفتون دنیا مین اور اسکی زینت مین اور روایت ہے سفیان ثوری سے
انه قال اختار الفقراء خمسا واختار الاغنياء خمسا اختار
کہ انہنے کہا اختیار کیا فقیرون نے پانچ کو اور اختیار کیا غنیون نے پانچ کو اختیار کیا
الفقراء راحة النفس وفراغة القلب وعبودية الرب وخفة
فقیرون نے راحت نفس کی اور فراغت دل کی اور بندگی رب کی اور ہلکاپن
الحساب في الدرجة العليا واختار الاغنياء تعب النفس و
حساب کا اور درجہ بلند اور اختیار کیا غنیون نے دکھ نفس کا اور

١ خواہشون کے چھوڑنے مین بزرگی ہے کیونکہ اسکو خواہش کی طلب مین ذلت اختیار کرنا ہوتا ہے اور جسنے خواہش چھوڑی وہ سب سے بے غرض ہوا اسواسطے بزرگ ہوا اور فائدہ بہت دنون مین حاصل ہوتا ہے کسی چیز کا ہو اور صبر تھوڑے دن نہایت بہتر انجام اسکا بہتر ہے ۱۲ منہ

٢ کسواسطے کہ طلب مال مین جان کو بہت تکلیف پہنچتی ۱۲

شغل

وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَا يَجْتَمِعُ فِي هٰذَا الزَّمَانِ
اور روایت ہے سفیان ثوری رحمہ اللہ سے نہیں جمع ہوتا ہے اس زمانے میں
لِاَحَدٍ مَالٌ اِلَّا وَعِنْدَهُ خَمْسُ خِصَالٍ طُولُ الْاَمَلِ وَحِرْصٌ غَالِبٌ وَشُحٌّ
کسی کے لئے مال مگر اس کے پاس ہوں پانچ خصلتیں درازی امید کی اور حرص غالب اور بخل
شَدِيدٌ وَقِلَّةُ الْوَرَعِ وَنِسْيَانُ الْآخِرَةِ قَالَ الْقَائِلُ اَشْعَار
سخت اور کمی پرہیزگاری اور بھولنا آخرت کا قول کہا کہنے والے نے

يَا خَاطِبَ الدُّنْيَا اِلٰى نَفْسِهٖ ... اِنَّ لَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ خَلِيلًا
جان لے اے خصم دنیا بالیقین ... واسطے اسکے ہمیشہ ہے خلیل
تَسْتَنْكِحُ الْبَعْلَ وَقَدْ وَطِئَتْ ... فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنْهُ بَدِيلًا
ہے نکاح اس کا کسی جا خصم سے ... اور کیا پامال اس کا اک بدیل
مَا اَقْبَلَ الدُّنْيَا لِخُطَّابِهَا ... لِقَتْلِهِمْ قَتِيلًا قَتِيلًا
کیا توجہ رکھتی ہے خصموں سے اب ... قتل کرتی ہے یہ پے در پے قتیل
اِنِّي لَمُغْتَرٌّ وَاَنَّ الْبَلَاءَ ... يَعْمَلُ فِي جِسْمِي قَلِيلًا قَلِيلًا
میں فریب اسکے میں آیا اور بلا ... جسم میں میرے یہ ہوتی ہے دخیل
تَزَوَّدُوا لِلْمَوْتِ زَادًا فَقَدْ ... نَادَى الْمُنَادِي الرَّحِيلَ الرَّحِيلَا
موت کے توشے کا اب سامان کرو ... یہ منادی دائما ہے الرحیل

وَعَنْ حَاتِمٍ الْاَصَمِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ قَالَ الْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ
اور روایت ہے حاتم اصم رحمہ اللہ سے کہ اسنے کہا جلدی کام شیطان کا ہے
اِلَّا فِي خَمْسِ مَوَاضِعَ فَاِنَّهَا مِنْ سُنَنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
مگر پانچ جگہ کہ وہاں جلدی کرنا طریقہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ اِطْعَامُ الضَّيْفِ اِذَا نَزَلَ وَتَجْهِيزُ الْمَيِّتِ اِذَا مَاتَ وَ
وسلم ہے کھلانا مہمان کو جب اترے اور تیاری مردے کی جب مرے اور

عَلَى الرَّاحَةِ وَثَالِثُهَا اخْتِيَارُ الذُّلِّ عَلَى الْعِزِّ وَرَابِعُهَا اخْتِيَارُ
راحت پر اور تیسرے اختیار کرنا ذلت کا عزت پر اور چوتھے اختیار کرنا

السُّكُوْتِ عَلَى الْفُضُوْلِ وَخَامِسُهَا اخْتِيَارُ الْمَوْتِ عَلَى الْحَيٰوةِ
خاموشی کا زیادہ بولنے پر اور پانچویں اختیار کرنا موت کا زندگی پر

وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّجْوٰى تُحَصِّنُ الْاَسْرَارَ وَالصَّدَقَةُ
اور روایت ہے حضرت نبی علیہ السلام سے سرگوشی ف۱ نگاہ رکھتی ہے بھیدوں کو اور صدقہ

تُحَصِّنُ الْاَمْوَالَ وَالْاِخْلَاصُ تُحَصِّنُ الْاَعْمَالَ وَالصِّدْقُ
نگاہ رکھتا ہے مال کو اور اخلاص نگاہ رکھتا ہے عملوں کو اور سچ

يُحَصِّنُ الْاَقْوَالَ وَالْمَشُوْرَةُ تُحَصِّنُ الْآرَاءَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ
نگاہ رکھتا ہے قولوں کو اور مشورہ نگاہ رکھتا ہے عقلوں کو فرمایا نبی علیہ

السَّلَامُ اِنَّ فِيْ جَمْعِ الْمَالِ خَمْسَةَ اَشْيَاءَ الْعَنَاءُ فِيْ جَمْعِهِ وَالشُّغْلُ
السلام نے کہ جمع کرنے میں مال کے پانچ چیزیں ہیں تکلیف اسکے جمع کرنے میں اور بےپروائی

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى بِاِصْلَاحِهِ وَالْخَوْفُ مِنْ سَالِبِهِ وَسَارِقِهِ
اللہ تعالیٰ کی یاد سے اسکی اصلاح میں اور ڈرنا چھین لینے والے اور چور سے

وَاحْتِمَالُ اسْمِ الْبَخِيْلِ لِنَفْسِهِ وَمُفَارَقَةُ الصَّالِحِيْنَ مِنْ اَجْلِهِ
اور ٹھیرا لینا نام بخیل کا اپنے واسطے اور جدائی نیکوں کی اسکے واسطے

وَفِيْ تَفْرِيْقِهِ خَمْسَةُ اَشْيَاءَ رَاحَةُ النَّفْسِ مِنْ طَلَبِهِ وَ
اور جدا کرنے میں مال کے ف۲ پانچ چیزیں ہیں راحت نفس کی اسکی طلب سے اور

الْفَرَاغُ لِذِكْرِ اللّٰهِ مِنْ حِفْظِهِ وَالْاَمْنُ مِنْ سَالِبِهِ وَسَارِقِهِ
فراغت واسطے یاد اللہ کے نگہبانی سے اسکی اور امن میں رہنا چھین لینے والے اور چور سے

وَاكْتِسَابُ اسْمِ الْكَرِيْمِ لِنَفْسِهِ وَمُصَاحَبَةُ الصَّالِحِيْنَ لِفِرَاقِهِ
اور حاصل کرنا نام کریم کا اپنے واسطے اور ہمنشینی نیکوں کی اسکی جدائی سے

ف۱ سرگوشی یعنی پوشیدہ کان میں بات کرنے سے بھید پوشیدہ رہتے ہیں ۱۲

ف۲ یعنی خرچ کر ڈالنے میں ۱۲

وَرَأَيْتُ جَمِيعَ اللِّبَاسِ فَلَمْ أَرَ لِبَاسًا أَفْضَلَ مِنَ الْوَرَعِ وَرَأَيْتُ

اور دیکھا مینے سب لباسوں کو سو نہ دیکھا مینے کوئی لباس اچھا پرہیزگاری سے اور دیکھا مینے

جَمِيعَ الْمَالِ فَلَمْ أَرَ مَالًا أَفْضَلَ مِنَ الْقَنَاعَةِ وَرَأَيْتُ جَمِيعَ الْبِرِّ

سب مالوں کو سو نہ دیکھا مینے کوئی مال اچھا قناعت سے اور دیکھا مینے سب نیکیوں کو

فَلَمْ أَرَ بِرًّا أَفْضَلَ مِنَ النَّصِيحَةِ وَرَأَيْتُ جَمِيعَ الْأَطْعِمَةِ فَلَمْ

سو نہ دیکھی مینے کوئی نیکی اچھی نصیحت سے اور دیکھا مینے سب کھانوں کو سو نہ دیکھا

أَرَ طَعَامًا أَلَذَّ مِنَ الصَّبْرِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَنَّهُ قَالَ الزُّهْدُ

مینے کوئی کھانا لذیذتر صبر سے اور روایت ہے بعض حکیموں سے کہ اُسنے کہا زہد

خَمْسُ خِصَالٍ اَلثِّقَةُ بِاللهِ وَالتَّبَرِّي عَنِ الْخَلْقِ وَالْإِخْلَاصُ

پانچ خصلتیں ہیں اعتماد رکھنا اللہ پر اور بیزار رہنا خلق سے اور اخلاص کرنا

فِي الْعَمَلِ وَاحْتِمَالُ الظُّلْمِ وَالْقَنَاعَةُ فِي الْيَدِ وَعَنْ بَعْضِ الْعُبَّادِ

کام میں اور ظلم اُٹھانا اور قناعت ہاتھ کی چیز پر اور روایت ہے بعض عابدوں سے

أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُنَاجَاتِ إِلٰهِي طُولُ الْأَمَلِ غَرَّنِي وَحُبُّ الدُّنْيَا

کہ کہا مناجات میں الٰہی امید دراز نے فریب دیا مجکو اور محبت دنیا کی نے

أَهْلَكَنِي وَالشَّيْطَانُ أَضَلَّنِي وَالنَّفْسُ الْأَمَّارَةُ بِالسُّوْءِ عَنِ

ہلاک کیا مجکو اور شیطان نے گمراہ کیا مجکو اور نفس برائی سکھانے والے نے

الْحَقِّ مَنَعَتْنِي وَقَرِينُ السُّوْءِ عَلَى الْمَعْصِيَةِ أَعَانَنِي فَأَغِثْنِي

حق سے روکا مجکو اور ہمنشین برے نے گناہ پر مدد کی میری پس فریادرسی کر

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ فَإِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْحَمُنِي غَيْرُكَ

اے فریادرس فریادیوں کے پس اگر تو رحم نہ کرے گا تو کون ہے کہ رحم کرے گا مجپر سوا تیرے

قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ يُحِبُّونَ

فرمایا نبی علیہ السلام نے شتاب آویگا میری امت پر ایک زمانہ کہ دوست رکھیں گے

تزويج البنت اذا بلغت وقضاء الدين اذا وجب والتوبة

بیاہ دینا لڑکی کو جب بالغ ہوئی اور دینا قرض یعنی ادا کرنا جب واجب ہوا اور توبہ

من الذنب اذا فرط وقال محمد بن الدوري شقي ابليس

گناہ سے جب کہ ہوا اور کہا ہے محمد بن دوری نے بدبخت ہوا شیطان

بخمسة اشياء لم يقر بالذنب ولم يندم ولم يلم نفسه ولم يعزم

پانچ چیزوں سے اقرار گناہ کا نہ کیا اور پشیمان نہ ہوا اور ملامت نہ کی اپنے تئیں اور قصد نہ کیا

على التوبة وقنط من رحمة الله وسعد آدم بخمسة اشياء اقر

توبہ کا اور ناامید ہوا اللہ کی رحمت سے اور نیک بخت ہوا آدم پانچ چیزوں سے اقرار کیا

بالذنب وندم عليه ولام نفسه واسرع في التوبة ولم يقنط من

گناہ کا اور پشیمان ہوا اس پر اور ملامت کی اپنے تئیں اور شتابی کی توبہ میں اور ناامید نہ ہوا

رحمة الله وعن شقيق البلخي رحمه الله انه قال عليكم بخمس

رحمت اللہ کی سے اور روایت ہے شقیق بلخی رحمہ اللہ سے کہ اُسنے کہا لازم پکڑو پانچ

خصال فاعملوها اعبدوا الله بقدر حاجتكم اليه وخذوا من

خصلتیں اور عمل کرو اُن پر پوجو اللہ کو جتنا کہ حاجت ہے تم کو اسکی طرف اور لو

الدنيا بقدر عمركم فيها واذنبوا الله بقدر طاقتكم على عذابه

دنیا سے جتنی کہ عمر ہے تمھاری اسمیں اور گناہ کرو اللہ کا جتنی کہ طاقت ہے تم کو اسکے عذاب کی

وتزودوا في الدنيا بقدر مكثكم في القبر واعملوا للجنة

اور توشہ کرلو دنیا میں جتنا کہ ٹھہرنا ہے تم کو قبر میں اور عمل کرو واسطے جنت کے

بقدر ما تريدون فيها المقام وقال عمر رضي الله عنه

جتنا کہ وہاں رہنے کا ارادہ ہوئے اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

رأيت جميع الاخلاء فلم ار خليلا افضل من حفظ اللسان

دیکھا میں نے سب دوستوں کو سو نہ دیکھا میں نے کوئی دوست اچھا نگاہ رکھنے زبان سے

الْمُسْلِمَةُ الصَّالِحَةُ غَرِيبَةٌ فِي يَدِ رَجُلٍ ظَالِمٍ سَيِّئِ الْخُلُقِ وَالرَّجُلُ

مسلمان نیک غریب ہے مرد ظالم بد خلق کے ہاتھ میں اور مرد

الْمُسْلِمُ الصَّالِحُ غَرِيبٌ فِي يَدِ امْرَأَةٍ رَدِيَّةٍ سَيِّئَةِ الْخُلُقِ وَ

مسلمان نیک غریب ہے عورت بری بد خلق کے ہاتھ میں اور

الْعَالِمُ غَرِيبٌ بَيْنَ قَوْمٍ لَا يَسْمَعُونَ إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عالم غریب ہے اس قوم میں کہ کان نہیں رکھتے اسکی طرف پھر فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ نَظَرَ الرَّحْمَةِ وَقَالَ النَّبِيُّ

کہ اللہ تعالی نہ دیکھے گا انکی طرف دن قیامت کے نظر رحمت سے اور فرمایا حضرت نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ تَعَالَى وَكُلُّ نَبِيٍّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ شخص ہیں کہ لعنت کی میں نے انپر اور لعنت کی انپر اللہ تعالی نے اور ہر نبی

مُجَابِ الدَّعَوَاتِ الزَّائِدُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى وَالْمُكَذِّبُ بِقَدَرِ اللّٰهِ

کی دعا مقبول ہے بڑھانے والا اللہ تعالی کی کتاب میں اور جھٹلانے والا تقدیر اللہ کو

تَعَالَى وَالْمُتَسَلِّطُ بِالْجَبَرُوتِ لِيُعِزَّ مَنْ أَذَلَّهُ اللّٰهُ وَيُذِلَّ مَنْ أَعَزَّهُ

اور حکومت حاصل کرنے والا زبردستی سے کہ عزت دے اللہ کے ذلیل کیے ہوے کو اور ذلت دے

اللّٰهُ وَالْمُسْتَحِلُّ لِحُرُمِ اللّٰهِ تَعَالَى وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِي مَا حَرَّمَ اللّٰهُ

اسکے عزت دیے ہوے کو اور حلال ٹھیرانے والا اللہ کے حرم میں اور حلال ٹھیرانے والا میری اولاد میں سے جو بات کہ حرام کی اللہ نے

وَتَارِكُ لِسُنَّتِي فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ نَظَرَ

اور چھوڑنے والا میرے طریقے کا بیشک اللہ تعالی نہیں دیکھے گا انکی طرف دن قیامت کے نظر

الرَّحْمَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ إِنَّ إِبْلِيسَ قَائِمٌ أَمَامَكَ وَ

رحمت سے فرمایا حضرت ابوبکر صدیق رضہ نے کہ ابلیس قائم ہے آگے تیرے اور

النَّفْسُ عَنْ يَمِينِكَ وَالْهَوٰى عَنْ يَسَارِكَ وَالدُّنْيَا عَنْ خَلْفِكَ

نفس تیرے داہنی طرف سے اور خواہش تیرے بائیں طرف سے اور دنیا تیرے پیچھے سے

الخمس وينسون الخمس يحبون الدنيا وينسون الآخرة

پانچ کو اور بھولیں گے پانچ کو دوست رکھینگے دنیا کو اور بھولیں گے آخرت کو

ويحبون الحيوة وينسون الموت ويحبون القصور وينسون

اور دوست رکھینگے زندگی کو اور بھولیں گے موت کو اور دوست رکھیں گے محلوں کو اور بھولینگے

القبور ويحبون المال وينسون الحساب ويحبون الخلق

قبروں کو اور دوست رکھینگے مال کو اور بھولیں گے حساب کو اور دوست رکھینگے خلق کو

وينسون الخالق وقال يحيى بن معاذ الرازي رحمه الله

اور بھولیں گے خالق کو اور کہا یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ نے

في المناجاة الهي لا يطيب الليل الا بمناجاتك ولا يطيب

مناجات میں الٰہی خوش نہیں ہے رات مگر تیری مناجات کے ساتھ اور خوش نہیں ہے

النهار الا بطاعتك ولا تطيب الدنيا الا بذكرك ولا تطيب

دن مگر تیرے طاعت کے ساتھ اور خوش نہیں ہے دنیا مگر تیرے ذکر کے ساتھ اور خوش نہیں ہے

الآخرة الا بعفوك ولا تطيب الجنة الا برؤيتك

آخرت مگر تیری بخشش کے ساتھ اور خوش نہیں ہے جنت مگر تیرے دیدار کے ساتھ

باب السداسي

قال النبي صلى الله عليه وسلم ستة

یہ باب ہے چھ چھ چیزوں کے بیان میں فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے چھ

اشياء هن غريبة في ستة مواضع المسجد غريب

چیزیں ہیں کہ وہ غریب ہیں چھ جگہ میں ف۱ مسجد غریب ہے

فيما بين قوم لا يصلون فيه والمصحف غريب في منزل قوم

اس قوم میں کہ نماز نہ پڑھیں اس میں اور قرآن غریب ہے گھر میں اس قوم کے

لا يقرؤون فيه والقرآن غريب في جوف الفاسق والمرأة

کہ نہ پڑھیں اس میں اور قرآن غریب ہے پیٹ میں فاسق کے اور عورت

ف۱ یعنی یہ چھ چیزیں غریب ہیں جیسا کہ مسافر بھی ہوتا ہے کہ اس کا حال کوئی نہیں پوچھتا اور مصحف کہتے ہیں قرآن لکھے ہوئے کو اور مراد قرآن سے دوسری جگہ عبارت قرآن کی ہے کہ فاسق حافظ کے پیٹ میں ہو کہ نہ اس کو پڑھتا ہے اور نہ اس پر عمل کرتا ہے ۱۲

سِتَّةٍ كَتَمَ الرِّضَاءَ فِي الطَّاعَةِ وَكَتَمَ الْغَضَبَ فِي الْمَعْصِيَةِ وَ
چھ میں چھپایا خوشی کو بندگی میں اور چھپایا غصے کو گناہ میں اور

كَتَمَ اسْمَهُ الْاَعْظَمَ فِي الْقُرْاٰنِ وَكَتَمَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي شَهْرِ
چھپایا اپنے اسم اعظم کو قرآن میں اور چھپایا شب قدر کو مہینے

رَمَضَانَ وَكَتَمَ الصَّلٰوةَ الْوُسْطٰى فِي الصَّلَوَاتِ وَكَتَمَ يَوْمَ
رمضان میں اور چھپایا صلوۃ وسطی کو نمازوں میں ف۱ اور چھپایا قیامت کے

الْقِيٰمَةِ فِي الْاَيَّامِ وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّ الْمُؤْمِنَ
دن کو دنوں میں اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیشک مومن

فِي سِتَّةِ اَنْوَاعٍ مِنَ الْخَوْفِ اَحَدُهَا مِنْ قِبَلِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَنْ يَّاْخُذَ
چھ طرح کی دہشت میں ہے ایک تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہ ایمان لیوے

مِنْهُ الْاِيْمَانَ وَالثَّانِي مِنْ قِبَلِ الْحَفَظَةِ اَنْ يَّكْتُبُوْا عَلَيْهِ مَا يَفْتَضِحُ
اس سے ف۲ اور دوسرا نگہبان فرشتوں کی طرف سے ف۳ کہ لکھیں اس پر وہ بات کہ رسوا ہو

بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالثَّالِثُ مِنْ قِبَلِ الشَّيْطَانِ اَنْ يُّبْطِلَ عَمَلَهُ وَ
اس سے قیامت کے دن اور تیسرا شیطان کی طرف سے کہ باطل کردے عمل اس کا اور

الرَّابِعُ مِنْ قِبَلِ مَلَكِ الْمَوْتِ اَنْ يَّاْخُذَهُ فِي غَفْلَةٍ بَغْتَةً وَالْخَامِسُ
چوتھا ملک الموت کی طرف سے کہ پکڑے اسکو غفلت میں اچانک ف۴ اور پانچواں

مِنْ قِبَلِ الدُّنْيَا اَنْ يَّغْتَرَّ بِهَا وَتَشْغَلَهُ عَنِ الْاٰخِرَةِ وَالسَّادِسُ
دنیا کی طرف سے کہ فریب کھاوے اس سے اور باز رکھے اسکو آخرت سے اور چھٹا

مِنْ قِبَلِ الْاَهْلِ وَالْعِيَالِ اَنْ يَّشْتَغِلَ بِهِمْ فَيَشْغَلُوْنَهُ عَنْ ذِكْرِ
اہل و عیال کی طرف سے کہ مشغول ہو انکے ساتھ باز رکھیں اسکو اللہ کی یاد سے

اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ مَنْ جَمَعَ سِتَّةً
اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا جس نے جمع کیں چھ

ف ۱ صلوۃ وسطی یعنی بیچ کی نماز [illegible]

ف ۲ [illegible]

ف ۳ [illegible]

ف ۴ [illegible]

وَالْاَعْضَاءُ عَنْ حَوْلِكَ وَالْجَبَّارُ فَوْقَكَ يَعْنِيْ بِالْقُدْرَةِ لَا بِالْمَكَانِ

اور بدن تیرے گرد سے اور خدائے غالب تیرے اوپر ہے یعنی قدرت کے ساتھ نہ مکان کے ساتھ

فَالْاِبْلِيْسُ لَعْنَةُ اللّٰهِ يَدْعُوْكَ اِلٰى تَرْكِ الدِّيْنِ وَالنَّفْسُ تَدْعُوْكَ اِلَى

سو ابلیس لعنت خدا کا بلاتا ہے تجکو طرف چھوڑنے دین کے اور نفس بلاتا ہے تجکو طرف

الْمَعْصِيَةِ وَالْهَوٰى يَدْعُوْكَ اِلَى الشَّهْوَةِ وَالدُّنْيَا تَدْعُوْكَ اِلٰى

گناہ کے اور خواہش بلاتی ہے تجکو طرف شہوت کے اور دنیا بلاتی ہے تجکو طرف

اخْتِيَارِهَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَالْاَعْضَاءُ تَدْعُوْكَ اِلَى الذُّنُوْبِ وَ

اختیار کرنے اُسکے کے آخرت پر اور بدن بلاتا ہے تجکو طرف گناہ کے اور

الْجَبَّارُ يَدْعُوْكَ اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاللّٰهُ يَدْعُوْا

خدائے غالب بلاتا ہے تجکو طرف جنت اور بخشش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور اللہ بلاتا ہے

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ فَمَنْ اَجَابَ اِبْلِيْسَ ذَهَبَ عَنْهُ الدِّيْنُ وَمَنْ

طرف جنت اور بخشش کے سو جسنے کہنا مانا ابلیس کا گیا اُس سے دین اور جسنے

اَجَابَ النَّفْسَ ذَهَبَ عَنْهُ الرُّوْحُ وَمَنْ اَجَابَ الْهَوٰى

کہنا مانا نفس کا گئی اُس سے روح ف۲ اور جسنے کہنا مانا خواہش کا

ذَهَبَ عَنْهُ الْعَقْلُ وَمَنْ اَجَابَ الدُّنْيَا ذَهَبَ عَنْهُ الْاٰخِرَةُ

گئی اُس سے عقل اور جسنے کہنا مانا دنیا کا گئی اُس سے آخرت

وَمَنْ اَجَابَ الْاَعْضَاءَ ذَهَبَتْ عَنْهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ اَجَابَ اللّٰهَ

اور جسنے کہنا مانا بدن کا گئی اُس سے جنت اور جسنے کہنا مانا اللہ

تَعَالٰى ذَهَبَتْ عَنْهُ السَّيِّئَاتُ وَنَالَ جَمِيْعَ الْخَيْرَاتِ

تعالیٰ کا گئیں اُس سے برائیاں اور پائیں اُسنے تمام بھلائیاں

وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى كَتَمَ سِتَّةً فِيْ

اور کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیشک اللہ تعالیٰ نے چھپایا چھ چیزوں کو

ف۱ یعنی حق تعالیٰ بندوں کے اوپر ہے اور معنی اوپر کے یہ ہیں کہ وہ اپنی قدرت کے سب پر غالب ہے یعنی سب پر حاکم ہے اور یہ معنی نہیں کہ وہ اوپر کے مکان میں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ مکان سے پاک ہے ۱۲

ف۲ یعنی جب نفس کا کہنا مانا تو نفس اسپر غالب ہوا اور روح جاتی رہی اور جیتے جی گویا جان نکل گئی ۱۲

لَوْلَا الْاَبْدَالُ لَخُسِفَتِ الْاَرْضُ وَمَا فِيْهَا وَلَوْلَا الصّٰلِحُوْنَ لَهَلَكَ

اگر نہوتے ابدال وا دھنس جاتی زمین اور جو کچھ کہ زمین پر ہے اور اگر نہوتے نیک لوگ تو ہلاک

الطّٰالِحُوْنَ وَلَوْلَا الْعُلَمَآءُ لَصَارَ النَّاسُ كُلُّهُمْ كَالْبَهَآئِمِ

ہو جاتے بد لوگ اور اگر نہوتے علما ہو جاتے آدمی تمام مانند چار پایوں کے

وَلَوْلَا السُّلْطَانُ لَاَهْلَكَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَلَوْلَا الْحَمْقَآءُ لَخَرِبَتِ

اور اگر نہوتا بادشاہ مار ڈالتا بعضا بعضے کو اور اگر نہوتے احمق خراب ہوتی

الدُّنْيَا وَلَوْلَا الرِّيْحُ لَاَنْتَنَ كُلُّ شَيْءٍ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَآءِ اَنَّهُ

دنیا اور اگر نہوتی ہوا سڑجاتیں تمام چیزیں اور روایت ہے بعض حکیموں سے کہ انہنے

قَالَ مَنْ لَّمْ يَخْشَ اللّٰهَ لَمْ يَنْجُ مِنْ زَلَّةِ اللِّسَانِ وَمَنْ لَّمْ يَخْشَ قُدُوْمَهٗ

کہا جو شخص نہیں ڈرا اللہ سے نجات نہیں پائی لغزش زبان سے اور جو شخص نہیں ڈرا اللہ کے پاس

عَلَى اللّٰهِ لَمْ يَنْجُ قَلْبُهٗ مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ اٰيِسًا عَنِ

جانے سے نجات نہیں پائی اُسکے دل نے حرام اور شبہے سے اور جو شخص ناامید نہوا

الْخَلْقِ لَمْ يَنْجُ مِنَ الطَّمَعِ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ حَافِظًا عَلٰى عَمَلِهٖ لَمْ يَنْجُ مِنَ

خلق سے نجات نہیں پائی اُسنے طمع سے اور جو شخص نہوا نگاہبان اپنے عمل پر نجات نہ پائی اسنے

الرِّيَآءِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَعِنْ بِاللّٰهِ عَلَى احْتِرَاسِ قَلْبِهٖ لَمْ يَنْجُ مِنَ الْحَسَدِ

ریا سے اور جس شخص نے مدد نہ مانگی اللہ سے نگاہبانی دل پر نجات نہ پائی اُسنے حسد سے

وَمَنْ لَّمْ يَنْظُرْ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْضَلُ مِنْهُ عِلْمًا وَّعَمَلًا لَّمْ يَنْجُ مِنَ الْعُجْبِ

اور جس شخص نے نہ دیکھا اس شخص کی طرف کہ وہ افضل ہو اس سے علم اور عمل میں نجات نہ پائی اسنے خود پسندی سے

وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ فَسَادَ الْقُلُوْبِ عَنْ سِتَّةِ

اور روایت ہے حسن بصریؒ سے کہ انہوں نے کہا تحقیق فساد دلوں کا چھ

اَشْيَآءَ اَوَّلُهَا يُذْنِبُوْنَ بِرَجَآءِ التَّوْبَةِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ الْعِلْمَ وَلَا يَعْمَلُوْنَ

چیزوں سے ہے پہلے گناہ کرتے ہیں ساتھ امید توبہ کے اور سیکھتے ہیں علم اور عمل نہیں کرتے

خصال لم يدع للجنة مطلبا ولا عن النار مهربا اولها عرف
خصلتیں نہیں چھوڑے بہشت کی طلب اور نہ آگ سے بچاؤ ف ۱ پہلے پہچانا
الله تعالى فاطاعه وعرف الشيطان فعصاه وعرف الآخرة
اللہ تعالے کو سو بندگی کی اسکی اور پہچانا شیطان کو سو نافرمانی کی اسکی اور پہچانا آخرت کو
فطلبها وعرف الدنيا فرفضها وعرف الحق فاتبعه وعرف
سو طلب کیا اسکو اور پہچانا دنیا کو سو چھوڑا اسکو اور پہچانا حق کو سو پیروی کی اسکی اور پہچانا
الباطل فاجتنبه وقال ايضا النعم ستة اشياء الاسلام
باطل کو سو بچا اوس سے اور بھی فرمایا ہے کہ نعمتیں چھ چیزیں ہیں اسلام
والقرآن ومحمد رسول الله والعافية والستر والغنى عن
اور قرآن اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور تندرستی اور پردہ پوشی اور بے پروائی
الناس وعن يحيى بن معاذ الرازي رحمه الله العلم دليل
آدمیوں سے اور روایت ہے یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے علم ہے دلیل
العمل والفهم وعاء العلم والعقل قائد الخير والهوى مركب
عمل کی اور فہم باسن ہے علم کا اور عقل کھینچنے والی ہے بھلائی کی طرف اور خواہش سواری ہے
الذنوب والمال رداء المتكبرين والدنيا سوق الآخرة
گناہوں کی اور مال چادر ہے متکبرین کی اور دنیا بازار ہے آخرت کا
وقال ابو ذرجمهر ست خصال تعدل جميع الدنيا الطعام
اور کہا بزرجمہر نے چھ خصلتیں برابر ہیں تمام دنیا کے کھانا
المرئ والولد الصالح والزوجة الموافقة والكلام المحكم
ہضم ہونے والا اور لڑکا نیک بخت اور بیوی موافق اور کلام مضبوط
وكمال العقل وصحة البدن وعن الحسن البصري رحمه الله
اور پورا عقل اور تندرستی بدن کی اور روایت ہے حسن بصری رحمہ اللہ سے

ف ۱ یعنی ان چھ خصلتوں کے کرنے سے جنت کی طلب کرچکا اور آگ سے بچاؤ حاصل کرلیا ۱۲

ردت قال لا احكم في ذلك ولكن لذلك علامات احدها

رد کی گئی کہا حکم نہیں کرتا ہوں اس میں لیکن اسکی علامتیں ہیں ایک یہ

ان يرى نفسه غير معصومة من المعصية ويرى في قلبه

کہ دیکھے اپنے نفس کو نہ بچایا گیا گناہ سے اور دیکھے اپنے دل میں

الفرح غائبا والحزن شاهدا ويقرب اهل الخير ويباعد اهل

خوشی کو غائب اور غم کو حاضر ف۱ اور نزدیک ہووے اہل خیر سے اور دور ہو اہل

الشر ويرى القليل من الدنيا كثيرا ويرى الكثير من عمل

شر سے اور دیکھے تھوڑی کو دنیا سے بہت اور دیکھے بہت کو عمل

الآخرة قليلا ويرى قلبه مشتغلا بما ضمن من الله تعالى

آخرت سے تھوڑا اور دیکھے اپنے دل کو مشغول اس چیز کا کہ ضامن ہوا ہے اللہ تعالیٰ سے

فارغا عما ضمن الله تعالى منه ويكون حافظ اللسان دائم

فراغت رکھنے والا اس چیز سے کہ ضامن ہوا ہے اللہ تعالیٰ اس سے اور ہووے نگہبان زبان کا ہمیشہ

الفكرة لازم الغم والندامة وقال يحيى بن معاذ رحمه الله

فکرمند ملا ہوا غم اور ندامت سے ف۲ اور کہا ہے یحیی بن معاذ رحمہ اللہ نے

من اعظم الاغترار عندي التمادي في الذنوب على رجاء العفو

بڑے فریب ہے نزدیک میرے دیر کھینچے گناہوں میں بامید بخشش کے

من غير ندامة وتوقع القرب من الله تعالى بغير طاعة وانتظار

بدون ندامت کے اور امید رکھنی قرب اللہ تعالیٰ کی بدون بندگی کے اور انتظاری

زرع الجنة ببذر النار وطلب دار المطيعين بالمعاصي وانتظار

کھیتی جنت کی ساتھ بیج دوزخ کے اور ڈھونڈھنا مکان فرمانبرداروں کا ساتھ گناہوں کے اور انتظار

الجزاء بغير عمل والتمني على الله عز وجل مع الافراط شعر

بدلے کا بدون عمل کے اور آرزو اللہ عزوجل سے زیادتی کے ساتھ

ف۱ یعنی اس بیان میں خواہ اللہ کے عذاب سے بچا یا نہ بچا ہمیشہ ڈرتا رہے ۱۲

ف۲ یعنی دل اس کا مشغول رہے اس چیز میں کہ جو بندہ کو واجب ہوا ہے اسکا اللہ تعالیٰ سے مراد یہ ہے کہ بندہ کے ذمہ ہے عبادت الٰہی اور ادا کرنا فرائض کا اور کوشش کرنا اچھے کاموں کی اور دل اس کا مشغول رہے اس چیز سے کہ جو ضامن ہوا ہے اس کا اللہ تعالیٰ اس سے یعنی رزق دینا دنیا میں اور مقرر ہے بخشش اور جنت اور آخرت کا اور قابل ہے حفاظت کا ان باتوں کا ضامن اللہ ہے بخلاف اس کے ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

وَاِذَا عَمِلُوْا لَا يُخْلِصُوْنَ وَيَأْكُلُوْنَ رِزْقَ اللّٰهِ وَلَا يَشْكُرُوْنَ وَلَا

اور جب عمل کرتے ہیں اخلاص نہیں کرتے اور کھاتے ہیں روزی اللہ کی اور شکر نہیں کرتے اور

يَرْضَوْنَ بِقِسْمَةِ اللّٰهِ وَيَدْفِنُوْنَ مَوْتَاهُمْ وَلَا يَعْتَبِرُوْنَ وَقَالَ

راضی نہیں اللہ کی تقسیم سے اور دفن کرتے ہیں مردے اپنے اور دہشت نہیں پاتے اور یہی کہا ہے

اَيْضًا مَنْ اَرَادَ الدُّنْيَا وَاخْتَارَهَا عَلَى الْاٰخِرَةِ عَاقَبَهُ اللّٰهُ بِسِتِّ

جسنے چاہی دنیا اور پسند کیا اسکو آخرت پر عذاب کریگا اسکو اللہ چھ

عُقُوْبَاتٍ ثَلٰثٌ فِى الدُّنْيَا وَثَلٰثٌ فِى الْاٰخِرَةِ اَمَّا الثَّلٰثُ الَّتِيْ هِيَ

عذاب تین دنیا میں اور تین آخرت میں لیکن وہ تین کہ

فِى الدُّنْيَا فَاَمَلٌ لَيْسَ لَهٗ مُنْتَهٰى وَحِرْصٌ غَالِبٌ لَيْسَ لَهٗ قَنَاعَةٌ

دنیا میں ہیں سو امید ہے کہ نہیں اس کی انتہا اور حرص غالب ہے کہ نہیں اس شخص کو قناعت

وَاُخِذَ مِنْهُ حَلَاوَةُ الْعِبَادَةِ وَاَمَّا الثَّلٰثُ الَّتِيْ هِيَ فِى الْاٰخِرَةِ

اور لی گئی اس سے حلاوت عبادت کی اور لیکن وہ تین کہ آخرت میں ہیں

فَهَوْلُ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَالْحِسَابُ الشَّدِيْدُ وَالْحَسْرَةُ الطَّوِيْلَةُ وَ

سو دہشت دن قیامت کے اور حساب سخت اور حسرت دراز اور

قَالَ اَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا رَاحَةَ لِلْحَسُوْدِ وَ

کہا ہے احنف بن قیس رضی اللہ عنہ نے راحت نہیں بدخواہ کو اور

لَا مُرُوَّةَ لِلْكَذُوْبِ وَلَا حِيْلَةَ لِلْبَخِيْلِ وَلَا وَفَاءَ لِلْمُلُوْكِ

مروت نہیں جھوٹے کو اور حیلہ نہیں بخیل کو اور وفا نہیں بادشاہوں کو

وَلَا سُوْدَدَ لِسَيِّئِ الْخُلُقِ وَلَا رَادَّ لِقَضَاءِ اللّٰهِ وَسُئِلَ

اور سرداری نہیں بدخلق کو اور کوئی نہیں پھیرنے والا اللہ کی تقدیر کا اور پوچھا گیا

عَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ هَلْ يَعْرِفُ الْعَبْدُ اِذَا تَابَ اَنَّ تَوْبَتَهٗ قُبِلَتْ اَمْ

بعض حکیموں سے کیا پہچان لیتا ہے بندہ جب کہ توبہ کی اس نے کہ توبہ اسکی قبول ہوئی یا

کہن

صنعت يمينه ورجلان تحابا في الله ورجل دعته امرأة

كيا كيا داہنے اسكے نے اور وه دو مرد كه دوستى كى انهون نے الله كے واسطے اور وه مرد كه بلايا اسكو عورت

ذات جمال الى نفسها فأبى وقال اني اخاف الله تعالى وقال

خوبصورت نے اپنى طرف تب اسنے انكار كيا اور كہا مين ڈرتا ہون الله تعالے سے اور كہا حضرت

ابو بكر الصديق رضي الله عنه البخيل لا يخلو من احدى السبع اما

ابوبكر صديق رضى الله عنه نے بخيل نہين بچتا ايك چيز سے سات مين سے يا تو

ان يموت فيرثه من يبذل ماله وينفقه لغير ما امر الله تعالى

مر جاتا ہے سو وارث اسكا ہوتا ہے وه شخص كه خرچ كرے اسكا مال اور صرف كرے غير حكم الله تعالى كى مين

او يسلط الله عليه سلطانا جائرا فيأخذه منه بعد تذليل نفسه

يا غالب كر ديتا ہے الله اسپر كسى پادشاه ظالم كو سو ليتا ہے وه مال اس سے ذلت اسكو دیکر

او يهيج له شهوة يفسد عليه ماله او يبدو له رأي في بناء او عمارة

يا اٹھتى ہے اسكو شہوت كه خراب كرے وه اسمين مال اپنا يا پيدا ہوتی ہے اسكو عقل مكان بنانے كى يا آباد

في ارض خراب فيذهب فيه ماله او يصيب له نكبة من نكبات

كرنے كى زمين ويران مين پھر خرچ ہووے اسمين مال اسكا يا پہونچے اسكو كوئى مصيبت دنيا كى مصيبتون سے

الدنيا من غرق وحرق او سرقة وما اشبه ذلك او يصيبه

ڈوبنے يا جلنے يا چورى اور مانند اسكے سے يا پہنچے اسكو

علة دائمة فينفق ماله في مداواتها او يدفنه في موضع من

بيمارى ہميشه كى پھر خرچ كرے مال اپنا اسكے علاج مين يا گاڑ دے اسكو كسى جگہ مين

المواضع فينساه فلا يجده قال عمر رضي الله عنه من

جگہون مين سے پھر بھولے اسكو پھر نه پاوے اسكو كہا حضرت عمر رضى الله عنه نے جس شخص كا

كثر ضحكه قلت هيبته ومن استخف بالناس استخف به

ہنسنا بہت ہوا كم ہوئى ہيبت اسكى اور جس شخص نے خفيف كيا آدمیون كو خفيف كيا گيا وه

ترجو النجاة ولا يسلك مسلكها ✤ إن السفينة لا تجري على اليبس
رکھے امید نجات اور نہ اسکی راہ پہ چلے کہیں بھی خشکی میں کشتی کبھی نہ چلے

وقال أحنف بن قيس حين سئل ما خير ما يعطى العبد قال
اور کہا احنف بن قیس نے جبکہ پوچھا گیا کیا چیز بہتر ہے کہ بندہ دیا جاتا ہے کہا

عقل غريزي قيل فإن لم يكن قال أدب صالح قيل فإن لم يكن
عقل پیدائشی ف ۱ کہا گیا پھر جو نہو کہا طریقہ نیک کہا گیا پھر جو نہو

قال صاحب موافق قيل فإن لم يكن قال قلب مرابط قيل
کہا یار موافق کہا گیا پھر جو نہو کہا دل اللہ سے لگا ہوا کہا گیا

فإن لم يكن قال طول الصمت قيل فإن لم يكن قال موت حاضر
پھر جو نہو کہا بہت چپ رہنا کہا گیا پھر جو نہو کہا موت حاضر

باب السباعي عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى
یہ باب سات چیزوں کے بیان میں ہے روایت ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پھر حضرت نبی صلے

الله عليه وسلم سبعة نفر يظلهم الله يوم القيامة تحت
اللہ علیہ وسلم سے سات لوگوں کو سایہ دیگا اللہ دن قیامت کے نیچے

ظل عرشه يوم لا ظل إلا ظله أولهم إمام عادل وشاب
سایہ عرش کے جسدن کہ سایہ نہیں ہوگا سوائے اسکے پہلا بادشاہ عادل اور وہ جوان

نشأ في عبادة الله تعالى ورجل ذكر الله خاليا ففاضت
کہ بڑا ہوا اللہ تعالی کی عبادت میں اور وہ مرد کہ یاد کیا اسنے اللہ کو تنہائی میں پھر نکالے

عيناه دمعا من خشية الله تعالى ورجل قلبه متعلق
آنکھوں نے اسکی آنسو اللہ تعالی کے خوف سے اور وہ مرد کہ دل اسکا لگا ہوا ہے

بالمسجد حتى يرجع إليه ورجل تصدق بصدقة فلم تعلم شماله
مسجد سے یہانتک کہ پھرے اسکی طرف ف ۲ اور وہ مرد کہ دیا اسنے صدقہ پھر نہ جانا بائیں ہاتھ نے

ف ۱ عقل پیدائشی یعنی کہ جس کی اسکی پیدائش میں عقل رکھی ہو عقل خوب سمجھنی ہے ۱۲

ف ۲ یعنی نماز پڑھکر مسجد سے گھر کو آیا لیکن دل اسکا مسجد میں لگا ہوا ہے کہ کب اذان ہو میں مسجد میں جاؤں اور نماز پڑھوں ۱۲

فَأَطَاعَهُ وَسُئِلَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا أَثْقَلُ مِنَ السَّمَاءِ

پھر فرمانبرداری کرے اسکی اور پوچھا گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کیا ہے بھاری زیادہ آسمان سے

وَمَا أَوْسَعُ مِنَ الْأَرْضِ وَمَا أَغْنَى مِنَ الْبَحْرِ وَمَا أَشَدُّ مِنَ الْحَجَرِ

اور کیا ہے فراخ زیادہ زمین سے اور کیا ہے توانگر زیادہ دریا سے اور کیا ہے سخت زیادہ پتھر سے

وَمَا أَحَرُّ مِنَ النَّارِ وَمَا أَبْرَدُ مِنَ الزَّمْهَرِيرِ وَمَا أَمَرُّ مِنَ السَّمِّ

اور کیا ہے گرم زیادہ آگ سے اور کیا ہے ٹھنڈا زیادہ زمہریر سے ف ۱ اور کیا ہے کڑوا زیادہ زہر سے

فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْبُهْتَانُ عَلَى الْبَرَايَا أَثْقَلُ مِنَ السَّمَاءِ

تب فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بہتان کرنا لوگوں پر بھاری زیادہ ہے آسمان سے

وَالْحَقُّ أَوْسَعُ مِنَ الْأَرْضِ وَقَلْبُ الْقَانِعِ أَغْنَى مِنَ الْبَحْرِ وَقَلْبُ

اور حق فراخ زیادہ ہے زمین سے اور دل قناعت والے کا توانگر زیادہ ہے دریا سے اور دل

الْمُنَافِقِ أَشَدُّ مِنَ الْحَجَرِ وَالسُّلْطَانُ الْجَائِرُ أَحَرُّ مِنَ النَّارِ وَالْحَاجَةُ

منافق کا سخت زیادہ ہے پتھر سے اور بادشاہ ظالم گرم زیادہ ہے آگ سے ف ۲ اور حاجت

إِلَى اللَّئِيمِ أَبْرَدُ مِنَ الزَّمْهَرِيرِ وَالصَّبْرُ أَمَرُّ مِنَ السَّمِّ وَقِيلَ

طرف بخیل کے ٹھنڈی زیادہ ہے زمہریر سے اور صبر کڑوا زیادہ ہے زہر سے اور کہا گیا ہے

النَّمِيمَةُ أَمَرُّ مِنَ السَّمِّ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الدُّنْيَا دَارُ

چغلی کڑوی زیادہ ہے زہر سے ف ۳ اور کہا ہے حضرت نبی علیہ السلام نے دنیا گھر اُس شخص کا ہے

مَنْ لَا دَارَ لَهُ وَمَالُ مَنْ لَا مَالَ لَهُ وَلَهَا يَجْمَعُ مَنْ لَا عَقْلَ لَهُ وَ

کہ جسکے گھر نہ ہو اور مال اُس شخص کا ہے کہ جسکے مال نہ ہو اور اسکے لیے جمع کرتا ہے جسکو عقل نہیں اور

يَشْتَغِلُ بِشَهَوَاتِهَا مَنْ لَا فَهْمَ لَهُ وَعَلَيْهَا يُعَاقِبُ مَنْ لَا عِلْمَ لَهُ

مشغول ہے اسکی خواہش میں جسکو سمجھ نہیں اور اوپر اسکے جھگڑے جس شخص کو علم نہیں

وَلَهَا يَحْسُدُ مَنْ لَا لُبَّ لَهُ وَلَهَا يَسْعَى مَنْ لَا يَقِينَ لَهُ وَعَنْ جَابِرٍ

اور اسکے لیے حسد کرے جسکو عقل نہیں اور اسکے لیے کوشش کرے جسکو یقین نہیں اور روایت ہے جابر سے

ف ۱ زمہریر ٹھنڈی ہوا کو کہتے ہیں [illegible]

ف ۲ بادشاہ ظالم آگ سے زیادہ [illegible] جلا دیتا ہے [illegible]

ف ۳ [illegible]

وَمَنْ اَكْثَرَ فِيْ شَيْءٍ عُرِفَ بِهٖ وَمَنْ كَثُرَ كَلَامُهٗ كَثُرَ سَقَطُهٗ وَمَنْ

اور جس شخص نے کثرت کی کسی چیز کی پہچانا گیا اُس سے ۱ اور جس شخص کے بہت ہوئے کلام بہت ہوئی بیہودگی اسکی اور جس

كَثُرَ سَقَطُهٗ قَلَّ حَيَاؤُهٗ وَمَنْ قَلَّ حَيَاؤُهٗ قَلَّ وَرَعُهٗ وَمَنْ

شخص کی بہت ہوئی بیہودگی کم ہوئی حیا اسکی اور جس شخص کی کم ہوئی حیا کم ہوئی پرہیزگاری اسکی اور جس شخص کی

قَلَّ وَرَعُهٗ مَاتَ قَلْبُهٗ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ

کم ہوئی پرہیزگاری مرا دل اُس کا اور روایت ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے کہا

فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا قَالَ

قول اللہ تعالیٰ کے بیان میں اور تھا نیچے دیوار کے خزانہ انکے لیے یعنی دو یتیموں کے اور باپ انکا نیک تھا فرمایا

اَلْكَنْزُ لَوْحٌ مِّنْ ذَهَبٍ وَّعَلَيْهِ سَبْعَةُ اَسْطُرٍ مَكْتُوْبٌ فِيْ

خزانہ ایک تختی سونے کی تھی اور اُس پر سات سطریں تھیں ۲ لکھا ہوا تھا

اِحْدَاهَا عَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْمَوْتَ وَهُوَ يَضْحَكُ وَعَجِبْتُ لِمَنْ

ایک میں تعجب کرتا ہوں میں اُس شخص سے کہ پہچانا موت کو اور ہنستا ہے اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے

عَرَفَ الدُّنْيَا فَانِيَةً وَّهُوَ يَرْغَبُ فِيْهَا وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ اَنَّ الْاُمُوْرَ

کہ پہچانا دنیا کو فانی اور رغبت کرے اُس کی اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے کہ پہچانا کہ کام

بِاَقْدَارٍ وَّهُوَ يَغْتَمُّ لِلْفَوَاتِ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْحِسَابَ وَهُوَ

ساتھ تقدیر کے ہیں اور وہ غم کرے کسی چیز کے فوت ہونے سے اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے کہ پہچانا حساب کو اور

يَجْمَعُ مَالًا وَّعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ النَّارَ وَهُوَ يُذْنِبُ وَعَجِبْتُ لِمَنْ

جمع کرے مال کو اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے کہ پہچانا دوزخ کو اور گناہ کرے اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے

عَرَفَ اللّٰهَ يَقِيْنًا وَّهُوَ يَذْكُرُ غَيْرَهٗ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْجَنَّةَ

کہ پہچانا اللہ کو ساتھ یقین کے اور یاد کرے اُسکے غیر کو اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے کہ پہچانا بہشت کو

يَقِيْنًا وَّهُوَ يَسْتَرِيْحُ بِالدُّنْيَا وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الشَّيْطَانَ عَدُوًّا

یقین سے اور وہ راحت پکڑے ساتھ دنیا کے اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے کہ پہچانا شیطان کو دشمن

ف ۱ یعنی جو شخص کسی چیز کی کثرت کریگا تو اسی چیز کے ساتھ مشہور ہو جاویگا جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق کی کثرت سے صدیق اکبر مشہور ہوئے اور حضرت عمر نے حق اور باطل کے جدا کرنے کی کثرت کی فاروق لقب پایا ۱۲ (دیکھو تنویر المقباس ۱۲ ج ۱)

ف ۲ سات سطریں تھیں یعنی ایک ایک سطر میں ایک ایک بات لکھی تھی [illegible]

يُدخلهم النار الفاعلُ والمفعولُ به والناكحُ بيده وناكحُ

ڈالے گا اسکو آگ میں اغلام کرنے والا اور کروانے والا اور ہاتھ سے منی نکالنے والا اور چوپائے سے

البهيمة وناكحُ المرأة من دبرها والجامعُ بين المرأة وابنتها

جماع کرنے والا اور عورت کی پچھلی راہ سے جماع کرنیوالا اور اکٹھا کرنیوالا نکاح میں عورت کو اور اسکی بیٹی کو۔

والزاني بحليلة جاره والمؤذي جاره حتى يلعنه وقال

اور زنا کرنے والا ہمسایے کی بیوی سے اور ایذا دینے والا ہمسایے کو۔ یہانتک کہ لعنت کرے وہ اسپر۔ اور فرمایا

النبي صلى الله عليه وسلم الشهداءُ سبعةٌ سوى المقتول

حضرت نبی صلعم اللہ علیہ وسلم نے شہید سات ہیں سوائے شہید

في سبيل الله أولهم المبطونُ شهيدٌ والغريقُ شهيدٌ وصاحب

فی سبیل اللہ کے پہلا پیٹ پھلایا گیا وغیرہ شہید ہے اور ڈوبنے والا شہید ہے اور

ذات الجنب شهيدٌ والمطعونُ شهيدٌ والحريقُ شهيدٌ

درد پسلی والا شہید ہے اور وبا سے مرنے والا شہید ہے اور جلنے والا شہید ہے

والميتُ تحت الهدم شهيدٌ والمرأة التي ماتت عن الولادة

اور مرنے والا دب کر نیچے گرنے والے مکان کے شہید ہے اور جو عورت جننے کے سبب سے مرے

شهيدٌ وعن ابن عباس رضي الله عنهما حقٌّ على

شہید ہے ۳ اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے لائق ہے

العاقل أن يختار سبعًا على سبعٍ الفقرَ على الغنى و

دانا کو کہ اختیار کرے سات چیز کو سات پر فقیری کو دولتمندی پر اور

الذلَّ على العز والتواضعَ على الكبر والجوعَ على الشبع و

ذلت کو عزت پر اور تواضع کو تکبر پر اور بھوک کو پیٹ بھرنے پر اور

الغمَّ على السرور والدونَ على المرتفع والموتَ على الحيوة

غم کو خوشی پر اور کمتری کو بلندی پر اور مرنے کو جینے پر ۴

بن عبد اللہ الانصاری رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ
ابن عبد اللہ انصاری رضے اللہ عنہ سے بحضرت نبی صلے اللہ
علیہ وسلم انہ قال مازال یوصینی جبرئیل بالجار حتی
علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو جبرئیل حق ہمسایہ میں یہانتک
ظننت انہ یجعلہ وارثا ومازال یوصینی بالنساء حتی
گمان کیا مینے کہ اسکو وارث کریگا اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو عورتوں کے حق میں یہانتک
ظننت انہ سیحرم طلاقہن ومازال یوصینی بالمملوکین
گمان کیا مینے کہ حرام ہوگی طلاق اُنکی اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو غلاموں کے حق میں
حتی ظننت انہ یجعل لہم وقتا یعتقون فیہ ومازال یوصینی
یہانتک گمان کیا مینے کہ مقرر کریگا اُنکے لئے ایک وقت کہ آزاد ہو جاوینگے اوسمین اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا
بالسواک حتی ظننت انہ فریضۃ ومازال یوصینی بالصلوۃ
مجکو مسواک کی یہانتک گمان کیا مینے کہ وہ فرض ہے اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو نماز کی
فی الجماعۃ حتی ظننت انہ لا یقبل اللہ تعالی صلوۃ
جماعت میں یہانتک گمان کیا مینے کہ قبول نہیں کرتا اللہ تعالے نماز کو
الا فی الجماعۃ ومازال یوصینی بقیام اللیل حتی ظننت
مگر جماعت میں اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو رات کے اُٹھنے کی واسطے عبادت کے یہانتک گمان کیا
انہ لا نوم باللیل ومازال یوصینی بذکر اللہ حتی
کہ رات کو سونا نہیں اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو ساتھ ذکر خدا کے یہانتک
ظننت انہ لا ینفع قول الا بہ وقال النبی علیہ السلام
گمان کیا مینے کہ فائدہ نہیں دیتی کوئی بات مگر اُسکے ساتھ اور فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے
سبعۃ لا ینظر الیہم الخالق یوم القیمۃ ولا یزکیہم و
سات شخص ہیں کہ نہ دیکھیگا نہ کریگا اُنکی طرف خدا دن قیامت کے اور نہ سنوار یگا اُنکو اور

الضحك منع الهيبة ومن ترك المزاح منع البهاء ومن ترك

ہنسی کی دیا گیا ہیبت اور جس شخص نے چھوڑی دل لگی دیا گیا روشنی اور جس شخص نے چھوڑی

حب الدنيا منح حب الآخرة ومن ترك الاشتغال بعيوب

محبت دنیا کی دیا گیا محبت آخرت کی اور جس شخص نے چھوڑا شغل غیر کے عیبوں کا

غيره منح الاصلاح بعيوب نفسه ومن ترك التجسس في

دیا گیا اصلاح اپنے عیبوں کا اور جس شخص نے چھوڑا جستجو کو

كيفية الله تعالى منح البراءة من النفاق وعن عثمان

کیفیت اللہ تعالیٰ میں دیا گیا بیزاری نفاق سے اور روایت ہے حضرت عثمان

رضي الله عنه انه قال علامات العارفين ثمانية اشياء

رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے کہا علامتیں عارفوں کی آٹھ چیزیں ہیں

قلبه مع الخوف والرجاء ولسانه مع الحمد والثناء وعيناه

دل اسکا ساتھ خوف اور امید کے ہے اور زبان اسکی ساتھ تعریف اور ثنا کے ہے اور دونوں آنکھیں اسکی

مع الحياء والبكاء وارادته مع الترك والرضاء يعني

ساتھ حیا اور رونے کے ہیں اور ارادہ اس کا ساتھ چھوڑنے اور رضا کے یعنی

ترك الدنيا وطلب رضا مولاه وعن علي رضي الله عنه

چھوڑنا دنیا کا اور چاہنا رضامندی مولا اپنے کی اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

لا خير في صلوة لا خشوع فيها ولا خير في صوم لا امتناع

نہیں بہتری اس نماز میں کہ نہیں عاجزی اس میں اور نہیں بہتری اس روزے میں کہ نہیں رکنا

فيه عن اللغو ولا خير في قراءة لا تدبر فيها ولا خير في علم

اس میں لغو سے اور نہیں بہتری اس قراءت میں کہ نہیں فکر اس میں اور نہیں بہتری اس علم میں

لا ورع فيه ولا خير في مال لا سخاوة فيه ولا خير في اخوة

کہ نہیں پرہیزگاری اس میں اور نہیں بہتری اس مال میں کہ نہیں سخاوت اس میں اور نہیں بہتری اس برادری میں

بَابُ الثَّمَانِي قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثَمَانِيَةُ أَشْيَاءَ

یہ باب آٹھ آٹھ چیزوں کے بیان میں ہے فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے آٹھ چیزیں ہیں

لَا تَشْبَعُ مِنْ ثَمَانِيَةٍ اَلْعَيْنُ مِنَ النَّظَرِ وَالْأَرْضُ مِنَ الْمَطَرِ

کہ نہیں پیٹ بھرتا اُنکا آٹھ سے آنکھ دیکھنے سے اور زمین مینہ سے

وَالْأُنْثٰى مِنَ الذَّكَرِ وَالْعَالِمُ مِنَ الْعِلْمِ وَالسَّائِلُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ

اور مادہ نر سے اور عالم علم سے اور مانگنے والا مانگنے سے

وَالْحَرِيصُ مِنَ الْجَمْعِ وَالْبَحْرُ مِنَ الْمَاءِ وَالنَّارُ مِنَ الْحَطَبِ وَقَالَ

اور حریص جمع کرنے مال سے اور دریا پانی سے اور آگ لکڑی سے اور کہا

أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَمَانِيَةُ أَشْيَاءَ هُنَّ زِينَةٌ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آٹھ چیزیں زینت ہیں

لِثَمَانِيَةِ أَشْيَاءَ اَلْعَفَافُ زِينَةُ الْفَقْرِ وَالشُّكْرُ زِينَةُ النِّعْمَةِ وَ

آٹھ چیزوں کی پرہیزگاری زینت ہے فقیری کی اور شکر زینت ہے نعمت کی اور

الصَّبْرُ زِينَةُ الْبَلَاءِ وَالْحِلْمُ زِينَةُ الْعِلْمِ وَالتَّذَلُّلُ زِينَةُ الْمُتَعَلِّمِ[1]

صبر زینت ہے مصیبت کی اور حلم زینت ہے علم کی اور عاجزی زینت ہے سیکھنے والے کی

وَكَثْرَةُ الْبُكَاءِ زِينَةُ الْخَوْفِ وَتَرْكُ الْمِنَّةِ زِينَةُ الْإِحْسَانِ وَالْخُشُوعُ

اور کثرت رونے کی زینت ہے خوف کی اور احسان نہ رکھنا زینت ہے احسان کی اور نیاز کرنا

زِينَةُ الصَّلٰوةِ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَنْ تَرَكَ فُضُولَ الْكَلَامِ

زینت ہے نماز کی اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جس شخص نے چھوڑی زیادتی کلام کی

مُنِحَ الْحِكْمَةَ وَمَنْ تَرَكَ فُضُولَ النَّظَرِ مُنِحَ خُشُوعَ الْقَلْبِ وَمَنْ

دیا گیا حکمت اور جس شخص نے چھوڑی زیادتی نظر کی دیا گیا عاجزی دل کی اور جس شخص نے

تَرَكَ فُضُولَ الطَّعَامِ مُنِحَ لَذَّةَ الْعِبَادَةِ وَمَنْ تَرَكَ فُضُولَ

چھوڑی زیادتی کھانے کی دیا گیا لذت عبادت کی اور جس شخص نے چھوڑی زیادتی

[1] یعنی سیکھنے والے کو عاجزی کرنی چاہیے تب اسکو علم حاصل ہوسکتا ہے اور اگر تکبر کریگا تو محروم رہیگا جیسا کہ کہا ہے محروم ہر کہ خود را دید ...

عَلَامَاتٍ يَكُونُ قُدْوَةَ النَّاسِ فِي جَمِيعِ الْحَالَاتِ وَيَكُونُ اَسْخَي

نشانیاں ہیں پیشوا ہوتا ہے آدمیوں کا تمام حالتوں میں اور بڑا سخی ہوتا ہے

النَّاسِ كُلِّهِمْ بِالْمَالِ فِي الدُّنْيَا وَيَكُونُ اَحْسَنَ الظَّنِّ بِاللهِ فِي

تمام آدمیوں سے ساتھ مال کے دنیا میں اور اچھا گمان کرتا ہے ساتھ اللہ کے

الْخَلْقِ كُلِّهِمْ وَلِلثَّالِثِ ثَلٰثُ عَلَامَاتٍ يُعْطِي مَا يُحِبُّهُ وَلَا يُبَالِي

تمام خلق میں اور تیسری قسم کی تین نشانیاں ہیں دیتا ہے جو چیز دوست رکھتا ہے اور پروا نہیں کرتا

بَعْدَ اَنْ يَرْضٰى رَبُّهُ وَيَعْمَلُ بِسَخَطِ نَفْسِهٖ بَعْدَ اَنْ يَرْضٰى رَبُّهُ وَ

بعد راضی ہونے اپنے پروردگار کے اور عمل کرتا ہے ناخوشی اپنے نفس کا بعد راضی ہونے پروردگار کے اور

يَكُونُ فِي جَمِيعِ الْحَالَاتِ مَعَ سَيِّدِهٖ فِي اَمْرِهٖ وَنَهْيِهٖ قَالَ عُمَرُ

ہوتا ہے تمام حالات میں اپنے سردار کے ساتھ حکم میں اور منع کرنے میں اسکے اور فرمایا حضرت عمر

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اِنَّ ذُرِّيَّةَ الشَّيْطَانِ تِسْعَةٌ زَلِيْتُونُ وَوَثِيْنُ

رضی اللہ عنہ نے بیشک اولاد شیطان کی نو قسم ہے زلیتون اور وثین

وَلَقُوْسُ وَاَعْوَانُ وَهَفَّافُ وَمُرَّةُ وَالْمُسَوِّطُ وَدَاسِمُ وَوَلْهَانُ

اور لقوس اور اعوان اور ہفاف اور مرہ اور مسوط اور داسم اور ولہان

فَاَمَّا زَلِيْتُونُ فَهُوَ صَاحِبُ الْاَسْوَاقِ فَيَنْصِبُ فِيْهَا رَايَتَهٗ وَاَمَّا

لیکن زلیتون سو وہ بازاروں والا ہے کھڑا کرتا ہے اُس میں جھنڈا اپنا اور لیکن

وَثِيْنُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمُصِيْبَاتِ وَاَمَّا اَعْوَانُ فَهُوَ صَاحِبُ السُّلْطَانِ

وثین سو وہ مصیبتوں والا ہے اور لیکن اعوان سو وہ یار بادشاہ کا ہے

وَاَمَّا هَفَّافُ فَهُوَ صَاحِبُ الشَّرَابِ وَاَمَّا مُرَّةُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَزَامِيْرِ وَاَمَّا

اور لیکن ہفاف سو وہ شراب والا ہے اور لیکن مرہ سو وہ مزامیر والا ہے اور لیکن

لَقُوْسُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَجُوْسِ وَاَمَّا الْمُسَوِّطُ فَهُوَ صَاحِبُ الْاَخْبَارِ

لقوس سو وہ یار مجوس کا ہے اور لیکن مسوط سو وہ اخبار والا ہے

لا حفظ فیہا ولا خیر فی نعمۃ لا بقاء لہا ولا خیر فی دعاء لا اخلاص فیہ

کہ نہیں حفاظت اُس میں واور نہیں بہتری اُس نعمت میں کہ نہیں بقا اُسکو اور نہیں بہتری اس دعا میں کہ نہیں اخلاص اسمیں

باب التساعی

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اوحی

یہ باب ہے نو نو چیزوں کے بیان میں فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے وحی بھیجی

اللہ تعالی الی موسی بن عمران فی التوریۃ ان امہات الخطایا

اللہ تعالی نے طرف موسی بن عمران علیہ السلام کے توریت میں کہ اصل خطاؤں کی

ثلثۃ الکبر والحسد والحرص فتشا منہا ستۃ فصرن

تین ہیں غرور اور حسد اور حرص پھر پیدا ہوئے اس سے چھ پھر ہو گئے

تسعۃ الاولی من الستۃ الشبع والنوم والراحۃ وحب

نو پہلے چھ میں سے پیٹ بھرنا ہے اور سونا اور آرام اور محبت

الاموال وحب الثناء والمحمدۃ وحب الریاسۃ وقال ابو بکر

مالوں کی اور محبت تعریف اور صفت کی اور محبت حکومت کی اور فرمایا حضرت ابو بکر

الصدیق رضی اللہ عنہ العباد ثلثۃ اصناف لکل صنف

صدیق رضی اللہ عنہ نے عبادت کرنے والے تین قسم ہیں ہر قسم کی

ثلاث علامات یعرفون بہا صنف یعبدون اللہ تعالی

تین نشانیاں ہیں کہ پہچانے جاتے ہیں اُنسے ایک قسم ہے کہ پوجتے ہیں اللہ تعالے کو

علی سبیل الخوف وصنف یعبدون اللہ علی سبیل الرجاء و

بطریق ڈرنے کے اور ایک قسم ہے کہ پوجتے ہیں اللہ کو بطریق امید کے اور

صنف یعبدون اللہ علی سبیل الحب فللاول ثلث علامات

ایک قسم ہے کہ پوجتے ہیں اللہ کو بطریق محبت کے سو پہلی قسم کی تین نشانیاں ہیں

یستحقر نفسہ ویستقل حسناتہ ویستکثر سیاتہ وللثانی ثلث

حقیر جانے اپنے تئیں اور کم جانے اپنی نیکیاں اور بہت جانے اپنی برائیاں اور دوسری قسم کی ہیں

ف ١ یعنی جس برادری میں ایک دوسری کا حفظ مراتب نہ رکھے اس میں بہتری نہیں ١٢

البكاء على ثلاثة أوجه أحدها من خوف عذاب الله تعالى
رونا تین وجہ پر ہے ایک بسبب خوف اللہ کے عذاب کے

والثاني من رهبة السخط والثالث من خشية القطيعة فأما
اور دوسرا بسبب خوف غصے کے اور تیسرا بسبب خوف جدائی کے لیکن

الأول فهو كفارة للذنوب وأما الثاني فهو طهارة للعيوب
پہلا سو کفارہ گناہوں کا ہے اور لیکن دوسرا سو پاکی عیبوں کی ہے

وأما الثالث فهو الولاية مع رضى المحبوب فثمرة كفارة الذنوب
اور لیکن تیسرا سو وہ دوستی ہے ساتھ خوشنودی دوست کے پس پھل کفارہ گناہوں کا

النجاة من العقوبات وثمرة طهارة العيوب النعيم المقيم و
نجات ہے عذابوں سے اور پھل پاکی عیبوں کا نعمتیں ہیں قائم رہنے والی

الدرجات العلى وثمرة الولاية مع رضى المحبوب حسن البشارة
درجے بلند اور پھل دوستی کا ساتھ خوشنودی دوست کے اچھی بشارت ہے

من الله تعالى بالرضى بالرؤية وزيارة الملائكة وزيادة الفضيلة
اللہ تعالی کی طرف سے خوش ہونے کے ساتھ دیدار کے اور ملاقات فرشتوں کی اور زیادتی بزرگی کی

باب العشاري قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
یہ باب دس دس چیزوں کے بیان میں ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

عليكم بالسواك فإن فيه عشر خصال يطهر الفم ويرضي الرب
لازم پکڑو مسواک کو کہ بیشک اس میں دس خصلتیں ہیں پاک کرے منہ کو اور راضی ہووے پروردگار

ويسخط الشيطان ويحبه الرحمن والحفظة ويشد اللثة و
اور غصے ہووے شیطان اور دوست رکھے اسکو رحمن اور فرشتے نگہبان اور مضبوط کرے مسوڑھوں کو

يقطع البلغم ويطيب النكهة ويطفي المرة ويجلي البصر
قطع کرے بلغم کو اور خوشبودار کرے منہ کی بو کو اور بجھاوے صفرا کو اور روشن کرے بینائی کو

يُلْقِيهَا فِي أَفْوَاهِ النَّاسِ وَلَا يَجِدُونَ لَهَا أَصْلًا وَأَمَّا الدَّاسِمُ

کہ ڈالتا ہے آدمیون کے موہنون مین اور نہین پاتے ہین اُنکی اصل اور لیکن واسم

فَهُوَ صَاحِبُ الْبُيُوتِ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ الْمَنْزِلَ وَلَمْ يُسَلِّمْ وَ

سو وہ گھرون والا ہے جسوقت داخل ہو امرد گھر مین اور سلام نکیا اور

لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى أَوْقَعَ فِيمَا بَيْنَهُمُ الْمُنَازَعَةَ حَتّٰى يَقَعَ

یاد نکیا نام خدائے تعالی کا ڈالا درمیان اُنکے جھگڑا یہانتک کہ واقع ہوتی ہے

الطَّلَاقُ وَالْخُلْعُ وَالضَّرْبُ وَأَمَّا وَلْهَانُ فَهُوَ يُوَسْوِسُ فِي

طلاق اور خلع اور مارنا ف اور لیکن ولہان سو وہ وسوسہ ڈالتا ہے

الْوُضُوْءِ وَالصَّلٰوةِ وَالْعِبَادَاتِ وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وضو اور نماز اور عبادتون مین اور فرمایا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے

مَنْ حَفِظَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ لِوَقْتِهَا وَدَاوَمَ عَلَيْهَا أَكْرَمَهُ اللّٰهُ

جس شخص نے نگہبانی کی پانچون نمازون کی وقت پر اور ہمیشگی کی اُنپر بزرگی بخشی اللہ نے

بِتِسْعِ كَرَامَاتٍ أَوَّلُهَا أَنْ يُحِبَّهُ اللّٰهُ وَيَكُونُ بَدَنُهُ صَحِيحًا

نو بزرگیان پہلے دوست رکھنا اللہ کا اسکو اور رہے بدن اُسکا تندرست

وَيَحْرُسُهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَنْزِلُ الْبَرَكَةُ فِي دَارِهِ وَيَظْهَرُ عَلٰى وَجْهِهِ

اور نگہبانی کرین اُسکی فرشتے اور اُترے برکت اُسکے گھر مین اور ظاہر ہو اُسکے منہ پر

سِيمَاءُ الصَّالِحِينَ وَيُلَيِّنُ اللّٰهُ قَلْبَهُ وَيَمُرُّ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ

نشانی نیکون کی اور نرم کرے اللہ دل اس کا اور گزر جاوے پل صراط پر مانند بجلی

اللَّامِعِ وَيُنْجِيهِ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ وَيُنْزِلُهُ اللّٰهُ فِي جِوَارِ الَّذِينَ لَا

چمکنے والی کے اور نجات بخشے اُسکو اللہ دوزخ سے اور اتارے اُسکو اللہ ہمسایے مین اُن لوگون کے کہ نہین

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

خوف اُنپر اور نہ وہ غمگین ہونگے اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

ف۱ طلاق یہ کہ خاوند عورت کو جدا کردے اور خلع یہ کہ عورت خاوند سے خرچ دیکر طلاق لیوے اور مقصود یہ ہے کہ ایسے امور جھگڑا ڈالنے میں ہوتے ہیں ۱۲

اللّٰہُ عَنْہُ عَشَرَۃٌ لَا تَصْلُحُ بِغَیْرِ عَشَرَۃٍ لَا یَصْلُحُ الْعَقْلُ بِغَیْرِ

اللہ عنہ نے دس چیزیں نہیں درست ہوتیں بدون دس کے نہیں درست ہوتی عقل بدون

وَرَعٍ وَلَا الْفَضْلُ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَلَا الْفَوْزُ بِغَیْرِ خَشْیَۃٍ وَلَا السُّلْطَانُ

پرہیزگاری کے اور نہ بزرگی بدون علم کے اور نہ چھٹکارا بدون خوف کے اور نہ بادشاہی

بِغَیْرِ عَدْلٍ وَلَا الْحَسَبُ بِغَیْرِ اَدَبٍ وَلَا السُّرُوْرُ بِغَیْرِ اَمْنٍ وَلَا الْغِنٰی

بدون عدل کے اور نہ بزرگی نسب کی بدون ادب کے اور نہ خوشی بدون امن کے اور نہ توانگری

بِغَیْرِ جُوْدٍ وَلَا الْفَقْرُ بِغَیْرِ قَنَاعَۃٍ وَلَا الرِّفْعَۃُ بِغَیْرِ تَوَاضُعٍ وَلَا

بدون بخشش کے اور نہ فقیری بدون قناعت کے اور نہ بلندی شان کی بدون تواضع کے اور نہ

الْجِہَادُ بِغَیْرِ تَوْفِیْقٍ وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَضْیَعُ الْاَشْیَاءِ

جہاد بدون توفیق کے ف اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بڑی ضائع ہونے والی چیزیں

عَشَرَۃٌ عَالِمٌ لَا یُسْئَلُ عَنْہُ وَعِلْمٌ لَا یُعْمَلُ بِہٖ وَرَأْیٌ صَوَابٌ لَا یُقْبَلُ

دس ہیں عالم کہ نہ پوچھا جائے اس سے اور علم کہ نہ عمل کیا جائے ساتھ اسکے اور تدبیر نیک کہ نہ قبول کی جائے

وَسِلَاحٌ لَا یُسْتَعْمَلُ وَمَسْجِدٌ لَا یُصَلّٰی فِیْہِ وَمُصْحَفٌ لَا یُقْرَأُ

اور ہتھیار کہ نہ استعمال کیا جائے اور مسجد کہ نہ نماز پڑھی جائے اس میں اور قرآن کہ نہ پڑھا جائے

عَنْہُ وَمَالٌ لَا یُنْفَقُ مِنْہُ وَخَیْلٌ لَا یُرْکَبُ وَعِلْمُ الزُّہْدِ فِیْ

اس سے اور مال کہ نہ خرچ کیا جائے اس سے اور گھوڑا کہ نہ سواری کیا جائے اور علم درویشی کا

بَطْنِ مَنْ یُّرِیْدُ الدُّنْیَا وَعُمْرٌ طَوِیْلٌ لَا یَتَزَوَّدُ فِیْہِ لِسَفَرِہٖ

پیٹ میں اس شخص کے کہ چاہے دنیا کو اور عمر لمبی کہ نہ توشہ لے اس میں واسطے سفر کے

وَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ الْعِلْمُ خَیْرُ مِیْرَاثٍ وَالْاَدَبُ خَیْرُ

اور کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے علم اچھی میراث ہے اور ادب اچھا

حِرْفَۃٍ وَالتَّقْوٰی خَیْرُ زَادٍ وَالْعِبَادَۃُ خَیْرُ بِضَاعَۃٍ وَالْعَمَلُ

پیشہ ہے اور تقویٰ اچھا توشہ ہے اور عبادت اچھی پونجی ہے

ف ۱ یعنی جہاد بدون توفیق کے درست نہیں ہوتا اور جہاد توفیق سے اسباب و سامان جہاد کرنا ہے یعنی جہاد بدون اسباب کے ہونا محال ہے

وَيُذْهِبُ الْبَخْرَةَ وَهُوَ مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الصَّلٰوةُ
اور لیجاوے موتہہ کی بدبو کو اور وہ سنت ہے پھر فرمایا رسول علیہ السلام نے نماز

بِالسِّوَاكِ اَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ صَلٰوةً بِغَيْرِ سِوَاكٍ وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ
مسواک کے ساتھ بہتر ہے ستر نماز سے بدون مسواک کے اور کہا حضرت ابوبکر

الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا مِنْ عَبْدٍ رَزَقَهُ اللّٰهُ عَشْرَ خِصَالٍ اِلَّا
صدیق رضی اللہ عنہ نے نہیں کوئی بندہ کہ دین اسکو اللہ نے دس خصلتیں مگر

وَقَدْ نَجَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ كُلِّهَا وَصَارَ فِيْ دَرَجَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
تحقیق نجات پائی اسنے آفتوں اور مصیبتوں تمام سے اور ہوا درجے مین مقربین کے

وَنَالَ دَرَجَةَ الْمُتَّقِيْنَ اَوَّلُهَا صِدْقٌ دَائِمٌ مَعَهُ قَلْبٌ قَانِعٌ وَالثَّانِيْ
اور پہونچا درجہ متقین کو پہلے سچ بولنا ہمیشہ اسکے ساتھ دل قانع اور دوسرے

صَبْرٌ كَامِلٌ مَعَهُ شُكْرٌ دَائِمٌ وَالثَّالِثُ فَقْرٌ دَائِمٌ مَعَهُ زُهْدٌ حَاضِرٌ
صبر کامل اسکے ساتھ شکر ہمیشہ ہو اور تیسرے فقیری ہمیشہ اسکے ساتھ زہد حاضر ہو

وَالرَّابِعُ فِكْرٌ دَائِمٌ مَعَهُ بَطْنٌ جَائِعٌ وَالْخَامِسُ حُزْنٌ دَائِمٌ ن ذِكْرٌ
اور چوتھے فکر ہمیشہ اسکے ساتھ پیٹ بھوکا ہو اور پانچوین غم ہمیشہ

مَعَهُ خَوْفٌ مُتَّصِلٌ وَالسَّادِسُ جُهْدٌ دَائِمٌ مَعَهُ بَدَنٌ مُتَوَاضِعٌ
اسکے ساتھ خوف ملا ہوا ہو اور چھٹے کوشش ہمیشہ اسکے ساتھ بدن تواضع کرنیوالا ہو

وَالسَّابِعُ رِفْقٌ دَائِمٌ مَعَهُ رَحْمٌ حَاضِرٌ وَالثَّامِنُ حُبٌّ دَائِمٌ
اور ساتوین نرمی ہمیشہ اسکے ساتھ مہربانی حاضر ہو اور آٹھوین محبت ہمیشہ

مَعَ حَيَاءٍ وَالتَّاسِعُ عِلْمٌ نَافِعٌ مَعَهُ حِلْمٌ دَائِمٌ وَالْعَاشِرُ ن حَاضِرٍ
ساتھ شرم کے اور نوین علم نفع دینے والا اسکے ساتھ بردباری ہمیشہ ہو اور دسوین

اِيْمَانٌ دَائِمٌ مَعَهُ عَقْلٌ ثَابِتٌ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ
ایمان ہمیشہ اسکے ساتھ عقل ثابت ہو اور کہا حضرت عمر رضی

مِنْ يَدِهٖ وَلِسَانِهٖ وَلَا يَكُوْنُ مُسْلِمًا حَتّٰى يَكُوْنَ عَالِمًا وَلَا يَكُوْنُ

اسکے ہاتھ اور زبان سے اور نہیں ہوتا مسلمان جبتک ہووے عالم اور نہیں ہوتا

عَالِمًا حَتّٰى يَكُوْنَ بِالْعِلْمِ عَامِلًا وَلَا يَكُوْنُ بِالْعِلْمِ عَامِلًا حَتّٰى

عالم جبتک ہووے ساتھ علم کے عامل اور نہیں ہوتا ساتھ علم کے عامل جبتک

يَكُوْنَ زَاهِدًا وَلَا يَكُوْنُ زَاهِدًا حَتّٰى يَكُوْنَ وَرِعًا وَلَا يَكُوْنُ

ہووے زاہد اور نہیں ہوتا زاہد جبتک ہووے پرہیزگار اور نہیں ہوتا

وَرِعًا حَتّٰى يَكُوْنَ مُتَوَاضِعًا وَلَا يَكُوْنُ مُتَوَاضِعًا حَتّٰى يَكُوْنَ

پرہیزگار جبتک ہووے تواضع کرنے والا اور نہیں ہوتا تواضع کرنے والا جبتک ہووے

عَارِفًا بِنَفْسِهٖ وَلَا يَكُوْنُ عَارِفًا بِنَفْسِهٖ حَتّٰى يَكُوْنَ عَاقِلًا فِي

پہچاننے والا اپنے نفس کا اور نہیں ہوتا پہچاننے والا اپنے نفس کا جبتک ہووے سمجھنے والا

الْكَلَامِ وَقِيْلَ رَاٰى يَحْيٰى بْنُ مُعَاذٍ الرَّازِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقِيْهًا

کلام کا اور کہا گیا کہ دیکھا یحییٰ بن معاذ رازی رحمہ اللہ نے ایک فقیہ کو

رَاغِبًا فِي الدُّنْيَا فَقَالَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ وَالسُّنَّةِ قُصُوْرُكُمْ

رغبت کرنے والا دنیا میں تب کہا اے علم والے اور سنت والے محل تمہارے

قَيْصَرِيَّةٌ وَبُيُوْتُكُمْ كِسْرَوِيَّةٌ وَمَسَاكِنُكُمْ قَارُوْنِيَّةٌ وَاَبْوَابُكُمْ

قیصر کے سے ہیں اور گھر تمہارے کسریٰ کے سے ہیں اور جگہیں تمہاری قارون کی سی ہیں اور دروازے

طَالُوْتِيَّةٌ وَثِيَابُكُمْ جَالُوْتِيَّةٌ وَمَذَاهِبُكُمْ شَيْطَانِيَّةٌ وَضِيَاعُكُمْ

تمہارے طالوت کے سے ہیں اور کپڑے تمہارے جالوت کے سے ہیں اور مذہب تمہارے شیطانی ہیں اور بستان تمہارے

مَارِدِيَّةٌ وَوَلَائِمُكُمْ فِرْعَوْنِيَّةٌ وَقُضَاتُكُمْ عَاجِلِيَّةٌ اَصْحَابُ

کسریٰ کے سے ہیں اور دعوت تمہاری فرعونی ہے اور حاکم تمہارے دنیا کے ہیں

رِشْوَةٍ غَشَاشِيَةٍ وَمَمَاتُكُمْ جَاهِلِيَّةٌ فَاَيْنَ الْمُحَمَّدِيَّةُ وَقَالَ

رشوت والے کھوٹے اور موت تمہاری جاہلیت کی سی ہے پھر کہاں ہے طریقہ محمدی اور کہا

الصالح خير قائد وحسن الخلق خير قرين والحلم خير وزير
نیک اچھا کھینچنے والا ہے ف۱ اور نیک خلق اچھا ساتھی ہے اور بردباری اچھا وزیر ہے

والقناعة خير غنى والتوفيق خير عون والموت خير
اور قناعت اچھی تونگری ہے اور توفیق اچھی مدد ہے اور موت اچھی

مؤدب وقال عليه السلام عشرة من هذه الامة هم
ادب دینے والی ہے اور فرمایا حضرت رسول علیہ السلام نے دس شخص ہیں اس امت سے کہ وہ

كفار بالله العظيم ويظنون انهم المؤمنون القاتل بغير
کافر ہیں قسم اللہ بڑے کی اور گمان کرتے ہیں کہ ہم مومن ہیں قتل کرنے والا

حق والساحر والديوث الذي لا يغار على اهله ومانع الزكوة
ناحق اور جادوگر اور دیوث کہ نہ غیرت کرے اپنی بیوی پر ف۲ اور نہ دینے والا زکوۃ کا

وشارب الخمر ومن وجب عليه الحج فلم يحج والساعي في الفتن وبائع
اور پینے والا شراب کا اور جس شخص پر واجب ہوا حج پھر اسنے حج نہ کیا اور کوشش کرنے والا فتنوں میں

السلاح من اهل الحرب وناكح المرأة في دبرها وناكح ذات
اور بیچنے والا ہتھیار کا اہل حرب سے ف۳ اور جماع کرنے والا عورت کی دبر میں اور نکاح کرنے والا

رحم محرم ان علم هذه الافعال حلالا فقد كفر وقال النبي
قرابت والی محرم سے اگر جانا ان فعلوں کو حلال پس کافر ہوا ف۴ اور فرمایا حضرت نبی

صلى الله عليه وسلم لا يكون العبد في السماء ولا في
صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتا بندہ آسمان میں اور نہ

الارض مؤمنا حتى يكون وصولا ولا يكون وصولا
زمین میں مومن جبتک ہووے پہونچنے والا اور نہیں ہوتا پہونچنے والا

حتى يكون مسلما ولا يكون مسلما حتى يسلم الناس
جبتک ہووے مسلمان اور نہیں ہوتا مسلمان جبتک بچے رہیں لوگ

ف ۱ یعنی عمل نیک اچھا کھینچنے والا ہے طرف خدا کے اور بہشت کے ۱۲

ف ۲ یعنی جسکو غیرت نہو اپنی بیوی پر کہ اسکو نامحرموں کی بے پردہ ملاقات سے منع نکرے اور غیر مردوں کے ساتھ بیٹھنے سے ... بیوی کو ... ۱۲

ف ۳ اہل حرب ان کافروں کو ... ۱۲

ف ۴ یعنی ... ۱۲

خمسة في الدنيا وخمسة في الآخرة فاما التي في الدنيا العلم
پانچ دنیا میں اور پانچ آخرت میں لیکن وہ جو دنیا میں ہیں علم ہے

والعبادة والرزق من الحلال والصبر على الشدة والشكر
اور عبادت اور رزق حلال سے اور صبر سختی پر اور شکر

على النعمة واما التي في الآخرة فانه يأتيه ملك الموت
نعمت پر اور لیکن وہ جو آخرت میں ہیں سو تحقیق آوے اُسکے پاس ملک الموت

بالرحمة واللطف ولا يروعه منكر ونكير في القبر ويكون
رحمت اور مہربانی کے ساتھ اور نہ ڈراویں اسکو منکر اور نکیر قبر میں اور ہووے

آمنا في الفزع الاكبر وتمحى سيئاته وتقبل حسناته ويمر على
امن پانے والا ہو خوف بڑے میں سے اور مٹائی جائیں بدیاں اسکی اور قبول ہوویں نیکیاں اسکی اور گزر جاوے

الصراط كالبرق اللامع ويدخل الجنة في السلامة وقال
پل صراط پر مانند بجلی چمکنے والی کے اور داخل ہووے بہشت میں سلامتی میں اور کہا

ابو الفضل رحمه الله سمى الله تعالى كتابه بعشرة اسماء قرآنا
ابو الفضل رحمہ اللہ نے نام رکھے اللہ تعالی نے اپنی کتاب کے دس نام قرآن

وفرقانا وكتابا وتنزيلا وهدى ونورا ورحمة وشفاء وروحا
اور فرقان اور کتاب اور تنزیل اور ہدی اور نور اور رحمت اور شفا اور روح

وذكرا اما القرآن والفرقان والكتاب والتنزيل فمشهور
اور ذکر لیکن قرآن اور فرقان اور کتاب اور تنزیل سو مشہور ہیں

واما الهدى والنور والرحمة والشفاء قال الله تعالى يا ايها
اور لیکن ہدی اور نور اور رحمت اور شفا فرمایا اللہ تعالی نے اے

الناس قد جاءتكم موعظة من ربكم وشفاء لما في
آدمیو تحقیق آئی تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور شفا ہے اس چیز کی کہ

أَيُّهَا الْمُنَاجِي رَبَّهُ بِأَنْوَاعِ الْكَلَامِ

اے پکارنے والے اپنے رب کو طرح طرح کلام سے

وَالطَّالِبُ مَسْكَنَهُ فِي دَارِ السَّلَامِ

اور اے طلب کرنے والے اپنی رہنے کی جگہ دارالسلام میں

وَالْمُسَوِّفُ لِلتَّوْبَةِ عَامًا بَعْدَ عَامٍ

اور ڈھیل کرنے والے توبہ کے ایک برس کو پیچھے برس کے

وَمَا أَرَاكَ مُنْصِفًا لِنَفْسِكَ بَيْنَ الْأَنَامِ

اور نہیں دیکھتا ہوں میں تجھ کو انصاف کرنیوالا اپنے لیے درمیان جہان کے

إِنَّكَ لَوْ رَافَقْتَ يَوْمَكَ يَا غَافِلُ بِالصِّيَامِ

بیشک جو رفیق کرے تو اپنے دن کو اے غافل ساتھ روزوں کے

وَأَحْيَيْتَ طُولَ لَيْلِكَ بِالْقِيَامِ

اور جگاوے تمام رات کو ساتھ کھڑے ہونے کے

وَاقْتَصَرْتَ بِالْقَلِيلِ مِنَ الْمَاءِ وَالطَّعَامِ

اور کوتاہی کرے تو ساتھ تھوڑے پانی اور کھانے کے

لَكُنْتَ أَحْرَى أَنْ تَنَالَ شَرَفَ الْمَقَامِ

البتہ لائق ہووے تو کہ پہنچے بزرگی مقام کو

وَالْكَرَامَةَ الْعَظِيمَةَ مِنْ رَبِّ الْأَنَامِ

اور بزرگی بڑی کو پروردگار عالم کے سے

وَالرِّضْوَانَ الْأَكْبَرَ مِنْ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اور خوشی بڑی کو ذوالجلال والاکرام سے

وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ عَشْرُ خِصَالٍ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى

اور کہا بعضے حکیموں نے دس خصلتوں کو ناپسند رکھتا ہے اللہ سبحانہ وتعالے

مِنْ عَشَرَةِ أَنْفُسٍ اَلْبُخْلُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ وَالْكِبْرُ مِنَ الْفُقَرَاءِ وَ

دس شخص سے بخل غنیوں سے اور غرور فقیروں سے اور

الطَّمَعُ مِنَ الْعُلَمَاءِ وَقِلَّةُ الْحَيَاءِ مِنَ النِّسَاءِ وَحُبُّ الدُّنْيَا مِنَ

طمع عالموں سے اور کمی حیاکی عورتوں سے اور محبت دنیاکی

الشُّيُوخِ وَالْكَسَلُ مِنَ الشُّبَّانِ وَالْجَوْرُ مِنَ السُّلْطَانِ وَالْجُبْنُ

بوڑھوں سے اور سستی جوانوں سے اور ظلم بادشاہ سے اور نامردی

مِنَ الْغُزَاةِ وَالْعُجْبُ مِنَ الزُّهَّادِ وَالرِّيَاءُ مِنَ الْعُبَّادِ وَقَالَ

غازیوں سے اور خودپسندی زاہدوں سے اور ریا عابدوں سے اور فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَافِيَةُ عَلَى عَشَرَةِ أَوْجُهٍ

حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے آرام دس طرح پر ہے

بِاللِّسَانِ وَنَدَمٌ بِالْقَلْبِ وَاِقْلَاعٌ بِالْبَدَنِ وَالْعَزْمُ عَلٰی اَنْ لَّا يَعُوْدَ

زبان سے اور ندامت دل سے اور باز رہنا بدن سے اور قصد کرنا کہ کبھی اسکو پھر نہ کرے

اَبَدًا وَحُبُّ الْاٰخِرَةِ وَبُغْضُ الدُّنْيَا وَقِلَّةُ الْكَلَامِ وَقِلَّةُ الْاَكْلِ وَ

اور محبت آخرت کی اور دشمنی دنیا کی اور کمی کلام کی اور کمی کھانے

الشُّرْبِ حَتّٰی يَتَفَرَّغَ لِلْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ وَقِلَّةُ النَّوْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

اور پینے کی تاکہ فارغ ہو واسطے علم اور عبادت کے اور کمی نیند کی فرمایا اللہ تعالے نے

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ وَ

وہ تھوڑا رات کو سوتے تھے اور صبح کو بخشش مانگتے تھے اور

قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّ الْاَرْضَ تُنَادِيْ كُلَّ يَوْمٍ

کہا انس ابن مالک رضی اللہ عنہ نے کہ زمین پکارتی ہے ہمیشہ

بِعَشَرِ كَلِمَاتٍ وَتَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ تَسْعٰی عَلٰی ظَهْرِيْ وَمَصِيْرُكَ فِيْ

دس باتیں اور کہتی ہے اے بیٹے آدم کے دوڑتا ہے تو میری پیٹھ پر اور مرجع تیرا

بَطْنِيْ وَتَعْصِيْ عَلٰی ظَهْرِيْ وَتُعَذَّبُ فِيْ بَطْنِيْ وَتَضْحَكُ عَلٰی ظَهْرِيْ

میرے پیٹ میں ہو اور گناہ کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور عذاب دیا جائیگا تو میرے پیٹ میں اور ہنستا ہے تو میری پیٹھ پر

وَتَبْكِيْ فِيْ بَطْنِيْ وَتَفْرَحُ عَلٰی ظَهْرِيْ وَتَحْزَنُ فِيْ بَطْنِيْ وَتَجْمَعُ

اور روئیگا تو میرے پیٹ میں اور خوشی کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور غم کھائیگا تو میرے پیٹ میں اور جمع کرتا ہے تو

الْمَالَ عَلٰی ظَهْرِيْ وَتَنْدَمُ فِيْ بَطْنِيْ وَتَاْكُلُ الْحَرَامَ عَلٰی ظَهْرِيْ

مال میری پیٹھ پر اور پشیمان ہوگا تو میرے پیٹ میں اور کھاتا ہے تو حرام میری پیٹھ پر

وَتَاْكُلُكَ الدِّيْدَانُ فِيْ بَطْنِيْ وَتَخْتَالُ عَلٰی ظَهْرِيْ وَتَذِلُّ فِيْ

اور کھاوینگے تجھکو کیڑے میرے پیٹ میں اور تکبر کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور ذلیل ہوگا تو

بَطْنِيْ وَتَمْشِيْ مَسْرُوْرًا عَلٰی ظَهْرِيْ وَتَقَعُ حَزِيْنًا فِيْ بَطْنِيْ وَتَمْشِيْ فِيْ نُوْرٍ

میرے پیٹ میں اور چلتا ہے تو خوش میری پیٹھ پر اور گریگا تو غمگین میرے پیٹ میں اور چلتا ہے تو روشنی

الصُّدُورِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَقَدْ جَاءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُورٌ وَّ
سینے میں ہے ف١ اور ہدایت اور رحمت ہے مؤمنوں کے لیے اور تحقیق آیا تم کو اللہ کی طرف سے نور اور

كِتٰبٌ مُّبِينٌ وَأَمَّا الرُّوحُ فَقَالَ وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ
کتاب روشن اور لیکن روح سو فرمایا اور اسی طرح وحی کیا ہم نے تیری طرف روح کو

أَمْرِنَا وَأَمَّا الذِّكْرُ فَقَالَ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ
اپنے حکم سے اور لیکن ذکر سو فرمایا اور اُتارا ہم نے تیری طرف ذکر تو کہ بیان کرے تو آدمیوں سے

وَقَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ إِنَّ الْحِكْمَةَ أَنْ تَعْمَلَ عَشَرَةَ أَشْيَاءَ
اور کہا لقمان نے اپنے بیٹے سے اے بیٹے میرے بے شک حکمت یہ کہ دس چیزیں کرے تو ف٢

أَحَدُهَا تُحْيِي الْقَلْبَ الْمَيِّتَ وَتُجَالِسُ الْمَسَاكِينَ وَتَتَّقِي مَجَالِسَ الْمُلُوكِ
ایک زندہ کرے تو دل مردہ کو اور بیٹھے تو مسکین کے ساتھ اور پرہیز کرے تو مجلسوں سے بادشاہوں کی

وَتُشَرِّفُ الْوَضِيعَ وَتُحَرِّرُ الْعَبِيدَ وَتُؤْوِي الْغَرِيبَ وَتُغْنِي الْفَقِيرَ وَ
اور بزرگی دے تو کمتر کو اور آزاد کرے تو غلاموں کو اور جگہ دے تو مسافر کو اور غنی کرے تو فقیر کو اور

تَزِيدُ لِأَهْلِ الشَّرَفِ شَرَفًا وَّلِلسَّيِّدِ سُودَدًا وَهِيَ أَفْضَلُ مِنَ الْمَالِ وَ
بڑھاوے تو بزرگی والوں کی بزرگی اور سردار کی سرداری اور وہ چیز ہیں بہتر ہیں مال سے اور

حِرْزٌ مِّنَ الْخَوْفِ وَعُدَّةٌ فِي الْحَرْبِ وَبِضَاعَةٌ حِينَ يُرْبِحُ وَهِيَ شَفِيعَةٌ
پناہ ہیں وحشت سے اور سامان ہیں لڑائی میں اور پونجی ہیں وقت نفع لینے کے اور وہ شفاعت کرنیوالی ہیں

حِينَ يَعْتَرِيهِ الْهَوْلُ وَهِيَ دَلِيلَةٌ حِينَ يَنْتَهِي بِهِ الْيَقِينُ إِلَى
جسوقت خوف لگے اُسکو اور وہ راہ بتانے والی ہیں جسوقت بعد پہنچے اُسکا یقین

النَّفْسِ وَهِيَ سُتْرَةٌ حِينَ لَا يَسْتُرُهُ ثَوْبٌ وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ
نفس میں اور وہ پردہ ہیں جسوقت پردہ نہو اُسکا کپڑا اور کہا بعضے حکیموں نے

يَنْبَغِي لِلْعَاقِلِ إِذَا تَابَ أَنْ يَفْعَلَ عَشْرَ خِصَالٍ أَحَدُهَا اسْتِغْفَارٌ
لائق ہے عقلمند کو جسوقت توبہ کی اُسنے کہ وہ دس خصلتیں کرے ایک بخشش مانگنی

ف١ یعنی جو سینے میں ہے شک اور شبہ اسکی شفا ہے ١٢

ف٢ دس چیزیں جو دس ہیں یہ ہیں مشہور عقل کا نتیجہ ہے ١٢

الشَّابُّ اِلَی الطَّبِیْبِ فَقَالَ اَیُّهَا الطَّبِیْبُ هَلْ عِنْدَکَ دَوَاءٌ یُغْسِلُ
جوان طبیب کی طرف تب کہا اے طبیب کیا تیرے پاس دوا ہے کہ دھووے

الذُّنُوْبَ وَیَشْفِیْ مَرَضَ الْقُلُوْبِ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ هَاتِ فَقَالَ
گناہوں کو اور اچھا کرے بیماری دلوں کی پھر کہا اُسنے ہاں پھر کہا جوان نے لا سو کہا

خُذْ مِنِّیْ عَشَرَةَ اَشْیَاءَ قَالَ خُذْ عُرُوْقَ شَجَرَةِ الْفَقْرِ مَعَ عُرُوْقِ
لے میرے سے دس چیزیں کہا لے جڑیں درخت فقر کی ساتھ جڑوں

شَجَرَةِ التَّوَاضُعِ وَاجْعَلْ فِیْهَا هَلِیْلَجَ التَّوْبَةِ وَاطْرَحْهُ فِیْ هَاوَنِ
درخت تواضع کے اور ملا اسمیں ہڑ توبہ کی اور ڈال اُسکو اوکھلی

الرِّضَاءِ وَاسْحَقْهُ بِمِنْجَارِ الْقَنَاعَةِ وَاجْعَلْهُ فِیْ قِدْرِ التُّقٰی وَصُبَّ عَلَیْهِ
رضا میں اور پیس اُسکو دستے قناعت سے اور رکھ اُسکو ہانڈی پرہیزگاری میں اور ڈال اُس پر

مَاءَ الْحَیَاءِ وَاَغْلِهِ بِنَارِ الْمَحَبَّةِ وَاجْعَلْهُ فِیْ قَدَحِ الشُّکْرِ وَرَوِّحْهُ
پانی حیا کا اور جوش دے اُسکو آگ محبت کے ساتھ اور کر اُسکو پیالہ شکر میں اور ہوا کر اُسکو

بِمِرْوَحَةِ الرَّجَاءِ وَاشْرَبْهُ بِمِلْعَقَةِ الْحَمْدِ فَاِنَّکَ اِنْ فَعَلْتَ ذٰلِکَ
پنکھے امید سے اور پی اُسکو ساتھ چمچے تعریف کے سو بیشک اگر کیا تو نے یہ

فَاِنَّهُ یَنْفَعُکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ وَبَلَاءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَقِیْلَ
تو وہ نفع دیگا تجکو سب درد اور بلا سے دنیا اور آخرت میں اور کہا گیا ہے

جَمَعَ بَعْضُ الْمُلُوْکِ خَمْسَةً مِّنَ الْعُلَمَاءِ وَالْحُکَمَاءِ فَاَمَرَهُمْ
اکٹھا کیا بعضے بادشاہ نے پانچ شخص کو عالموں اور حکیموں سے سو حکم کیا اُنکو

اَنْ یَّتَکَلَّمَ کُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ بِحِکْمَةٍ فَتَکَلَّمَ کُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ
کہ کہے ہر ایک اُنکا حکمت کی بات تب بولا ہر ایک اُنکا

بِحِکْمَتَیْنِ فَصَارَتْ عَشَرَةً فَقَالَ الْاَوَّلُ خَوْفُ الْخَالِقِ
دو حکمتیں پھر ہوگئیں دس سو کہا پہلے نے خوف کرنا خدا سے

عَلٰى ظَهْرِيْ وَتَقَعُ فِي الظُّلُمَاتِ فِيْ بَطْنِيْ وَتَمْشِيْ عَلَى الْمَجَامِعِ عَلٰى
میری پیٹھ پر اور گریگا تو اندھیرے میں میرے پیٹ میں اور چلتا ہے تو جماعتوں میں
ظَهْرِيْ وَتَقَعُ وَحِيْدًا فِيْ بَطْنِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
میری پیٹھ پر اور گریگا تو اکیلا میرے پیٹ میں فرمایا حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
مَنْ كَثُرَ ضِحْكُهُ عُوْقِبَ بِعَشْرِ عُقُوْبَاتٍ اَوَّلُهَا يَمُوْتُ قَلْبُهُ وَيَذْهَبُ
جس شخص کا ہنسنا بہت ہوا عذاب دیا جاویگا دس عذاب پہلے مرتا ہے دل اُس کا اور جاتی رہتی ہے
الْمَاءُ عَلٰى وَجْهِهِ وَيَشْمَتُ بِهِ الشَّيْطَانُ وَيَغْضَبُ عَلَيْهِ الرَّحْمٰنُ
آبرو اسکی اور خوش ہوتا ہے اُس سے شیطان اور غصے ہوتا ہے اسپر رحمٰن
وَيُنَاقَشُ بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيُعْرِضُ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور جھگڑا کیا جاویگا اس سے قیامت کے دن اور منہ پھیرینگے اس سے نبی صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَتَلْعَنُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَيُبْغِضُهُ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ
وسلم قیامت کے دن اور لعنت کرینگے اسکو فرشتے اور دشمن رکھینگے اسکو اہل آسمان
وَالْاَرَضِيْنَ وَيَنْسٰى كُلَّ شَيْءٍ وَيَفْتَضِحُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَقَالَ حَسَنٌ
اور زمین اور بھولے گا وہ سب چیز اور رسوا ہوگا قیامت کے دن اور کہا حسن
الْبَصْرِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَوْمًا بَيْنَمَا اَنَا اَطُوْفُ فِيْ اَزِقَّةِ الْبَصْرَةِ وَ
بصری رحمہ اللہ نے ایک دن اُس وقت کہ پھرتا تھا میں کوچوں میں بصرے کے اور
فِيْ اَسْوَاقِهَا مَعَ شَابٍّ عَابِدٍ فَاِذًا اَنَا بَلَغْنَا بِطَبِيْبٍ وَهُوَ جَالِسٌ
اُسکے بازاروں میں ہمراہ جوان عابد کے پھر اچانک پہنچے ہم ایک طبیب پاس کر وہ بیٹھا تھا
عَلَى الْكُرْسِيِّ بَيْنَ يَدَيْهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ وَصِبْيَانٌ بِاَيْدِيْهِمْ قَوَارِيْرُ
کرسی پر سامنے اُسکے مرد اور عورتیں اور لڑکے تھے اُنکے ہاتھوں میں شیشے
فِيْهَا مَاءٌ وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ يَسْتَوْصِفُ دَوَاءً لِاٰفَتِهٖ فَقَالَ فَتَقَدَّمَ
پانی بھرے تھے اور ہر کوئی اُنمیں دریافت کرتا تھا دوا اپنے درد کی سو کہا حسن نے آگے بڑھا

العرطبة وصاحب الكوبة والعتل والزنيم والعاق لوالديه
عرطبہ اور صاحب کوبہ اور عتل اور زنیم اور نافرمان اپنے ماں باپ کا

قيل يا رسول الله صلى الله عليك وسلم ما القلاع قال
کہا گیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیک وسلم کون ہے قلاع فرمایا

الذي يسعى بين يدي الامراء وقيل ما الجيوف قال النباش
وہ شخص کہ جاوے پاس امیروں کے اور کہا گیا کون ہے جیوف فرمایا کفن چور ہے

وقيل ما القتات قال النمام وقيل ما الديبوب قال الذي
اور کہا گیا کون ہے قتات فرمایا چغل خور اور کہا گیا کون ہے دیبوب فرمایا وہ کوئی

يجمع في بيته الفتيات للفجور وقيل ما الديوث قال
کہ اکٹھا کرے اپنے گھر میں لونڈیاں واسطے زنا کے اور کہا گیا کون ہے دیوث فرمایا

الذي لا يغار على اهله وقيل ما صاحب العرطبة قال
وہ شخص کہ غیرت نہ کرے اپنی بیوی پر اور کہا گیا کون ہے صاحب عرطبہ فرمایا

الذي يضرب بالطبل وقيل ما صاحب الكوبة قال الذي
وہ شخص کہ بجاوے طبل اور کہا گیا کون ہے صاحب کوبہ فرمایا وہ شخص

يضرب الطنبور وقيل ما العتل قال الذي لا يعفو عن
کہ بجاوے طنبور اور کہا گیا کون ہے عتل فرمایا وہ شخص کہ نہ بخشے

الذنب ولا يقبل العذر وقيل ما الزنيم قال الذي ولد
گناہ اور قبول نہ کرے عذر اور کہا گیا کون ہے زنیم فرمایا وہ شخص کہ پیدا ہوا

من الزنى ويقعد على قارعة الطريق فيغتاب الناس و
زنا سے اور بیٹھے شاہ راہ پر اور غیبت کرے لوگوں کی اور

العاق مشهور قال النبي صلى الله عليه وسلم عشرة
عاق مشہور ہے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دس

أَمْنٌ وَأَمْنُهُ كُفْرٌ وَأَمْنُ الْمَخْلُوقِ عِتْقٌ وَخَوْفُهُ رِقٌّ وَقَالَ

امن ہو اور امن میں رہنا اس سے کفر ہے اور امن رکھنا مخلوق سے آزاد ہونا ہے اور خوف اسکا کرنا غلام ہونا ہے اور کہا

الثَّانِي الرَّجَاءُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالَى غِنًى لَا يَضُرُّهُ فَقْرٌ وَالْيَأْسُ عَنْهُ

دوسرے نے امیدواری اللہ تعالیٰ سے تونگری ہے کہ نہیں ضرر کرتی اسکو فقیری اور ناامیدی اس سے

فَقْرٌ لَا يَنْفَعُ مَعَهُ غِنًى وَقَالَ الثَّالِثُ لَا يَضُرُّ مَعَ غِنَى الْقَلْبِ

فقیری ہے کہ نہیں نفع دیتی اسکے ساتھ تونگری اور کہا تیسرے نے نہیں ضرر دیتی ساتھ تونگری دل کے

فَقْرُ الْكِيسِ وَلَا يَنْفَعُ مَعَ فَقْرِ الْقَلْبِ غِنَى الْكِيسِ وَقَالَ الرَّابِعُ

فقیری کیسے کی اور نہیں نفع دیتی ساتھ فقیری دل کے تونگری کیسے کی اور کہا چوتھے نے

لَا يَزْدَادُ غِنَى الْقَلْبِ مَعَ الْجُودِ إِلَّا غِنًى وَلَا يَزْدَادُ فَقْرُ

نہیں بڑھتی ہے تونگری دل کی ساتھ بخشش کے مگر تونگری میں اور نہیں بڑھتی ہے فقیری

الْقَلْبِ مَعَ غِنَى الْكِيسِ إِلَّا فَقْرًا وَقَالَ الْخَامِسُ أَخْذُ الْقَلِيلِ

دل کی ساتھ تونگری کیسے کے مگر فقیری میں [۱] اور کہا پانچویں نے لینا تھوڑا

مِنَ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِنْ تَرْكِ الْكَثِيرِ مِنَ الشَّرِّ وَتَرْكُ الْجَمِيعِ مِنَ الشَّرِّ

خیر سے بہتر ہے چھوڑنے بہت شر سے اور چھوڑنا تمام بدی کا

خَيْرٌ مِنْ أَخْذِ الْقَلِيلِ مِنَ الْخَيْرِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

بہتر ہے لینے تھوڑی خیر سے اور روایت کی ابن عباس رضی اللہ

تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةُ أَصْنَافٍ

تعالیٰ عنہ نے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے دس قسمیں

مِنْ أُمَّتِي لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ تَابَ وَأَوَّلُهُمُ الْقَلَّاعُ وَ

امت میری سے داخل نہ ہونگی بہشت میں مگر جنہے توبہ کی پہلا انکا قلاع ہے اور

الْجَيُّوفُ وَالْقَتَّاتُ وَالدَّبُّوبُ وَالدَّيُّوثُ وَصَاحِبُ

جیوف اور قتات اور دبوب اور دیوث اور صاحب

[۱] یعنی جس کے دل میں تونگری ہو تو وہ تونگری بڑھتی ہی رہیگی اگرچہ بخشش میں خرچ کرتا رہے اور فقیری دل کی فقیری میں بڑھتی رہیگی اگرچہ کیسے میں اسکی دولت ہو ۱۲

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ وَاَنْ يَّقُوْلَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

ہمپر اور اوپر اللہ کے بندوں نیک پر اور کہے گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَلَا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ

سوا اللہ کے اور محمد بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں اور نہ گزرے سامنے نمازی کے

وَاَنْ لَّا يَعْمَلَ بِعَمَلِ الدُّنْيَا وَلَا يَتَكَلَّمَ بِكَلَامِ الدُّنْيَا وَاَنْ لَّا يَخْرُجَ حَتّٰى

اور نہ کرے دنیا کا کام اور نہ بولے کلام دنیا کے اور نہ نکلے جب تک

يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَاَنْ لَّا يَدْخُلَ اِلَّا بِوُضُوْءٍ وَاَنْ يَّقُوْلَ اِذَا قَامَ

پڑھے دو رکعتیں ۱ اور نہ داخل ہو مگر وضو کے ساتھ اور کہے جب کھڑا ہو ۲

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ

پاکی یاد کرتا ہوں تیری اے اللہ اور ساتھ تعریف تیری کے گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا تیرے بخشش مانگتا ہوں تجھے

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف اور روایت ہے ابی ہریرہ رحمہ اللہ سے پھر حضرت نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ وَفِيْهَا عَشْرُ خِصَالٍ زَيْنُ

علیہ وسلم سے نماز ستون دین کا ہے اور اس میں دس باتیں ہیں خوبصورتی

الْوَجْهِ وَنُوْرُ الْقَلْبِ وَرَاحَةُ الْبَدَنِ وَاُنْسٌ فِي الْقَبْرِ وَمَنْزِلُ

مونھ کی اور روشنی دل کی اور آرام بدن کا اور دل لگنا قبر میں اور اترنا

الرَّحْمَةِ وَمِفْتَاحُ السَّمَاءِ وَثِقْلُ الْمِيْزَانِ وَمَرْضَاةُ الرَّبِّ وَ

رحمت کا اور کنجی آسمان کی اور بوجھ ترازو کا اور خوشنودی پروردگار کی اور

ثَمَنُ الْجَنَّةِ وَحِجَابٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ

قیمت بہشت کی اور پردہ آگ سے اور جسنے قائم رکھا اسکو بیشک قائم رکھا دین کو

وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ

اور جسنے چھوڑا اسکو بیشک گرایا دین کو اور روایت ہے حضرت عائشہ سے پھر حضرت نبی

نفر لن يقبل الله تعالى صلاتهم رجل صلى وحيدا بغير
شخص ہیں کہ قبول نہیں کرتا اللہ تعالے انکی نماز جو مرد کہ نماز پڑھے اکیلا بدون
قراءة ورجل لا يؤدي الزكوة ورجل يؤم قوما وهم له
قراءت کے اور جو مرد کہ نہ دے زکوۃ اور جو مرد کہ امام ہو قوم کا اور وہ اس سے
كارهون ورجل مملوك ابق ورجل شارب الخمر مدمن وامرأة
ناخوش ہوں اور جو مرد کہ غلام بھاگا ہوا ہے اور جو مرد کہ شراب پینے والا ہمیشہ ہے اور جس عورت نے
باتت وزوجها ساخط عليها وامرأة حرة تصلي بغير خمار و
کہ رات گزاری اور خاوند اسکا غصے رہا اس پر اور جو عورت آزاد نماز پڑھے بدون اوڑھنی کے اور
اكل الربوا والامام الجائر ورجل لا تنهاه صلاته عن الفحشاء
کھانے والا بیاج کا اور بادشاہ ظالم اور وہ مرد کہ روکا نہ ہو اسکو نماز نے بے حیائی
والمنكر لا يزداد من الله تعالى الا بعدا وقال النبي صلى
اور برائی سے زیادہ نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ کی طرف سے مگر دور ہوتا ف۱ اور فرمایا حضرت نبی صلے
الله عليه وسلم ينبغي للداخل في المسجد عشر خصال اولها
اللہ علیہ وسلم نے لائق ہیں مسجد میں داخل ہونے والے کو دس کام پہلے
ان يتعاهد خفيه او نعليه وان يبدأ برجله اليمنى وان
خبر لے اپنے موزوں یا جوتیوں کی ف۲ اور پہلے رکھے پاؤں داہنا اور
يقول اذا دخل بسم الله وسلام على رسول الله وعلى ملائكة
کہے وقت داخل ہونے کے داخل ہوتا ہوں ساتھ نام اللہ کے اور سلام ہو اوپر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر فرشتوں
الله اللهم افتح لنا ابواب رحمتك انك انت الوهاب وان
اللہ کے اے اللہ کھول ہمارے لیے دروازے اپنی رحمت کے بے شک تو بخشنے والا ہے اور
يسلم على اهل المسجد وان يقول اذا لم يكن فيه احد السلام
سلام کہے مسجد والوں پر اور کہے جب کوئی نہ ہو اس میں سلام

ف۱ یعنی جس شخص کو نماز نے روکا گناہ اور برائی سے تو اسکی نماز قبول نہیں ہوئی اسواسطے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے ان الصلوٰۃ تنہیٰ عن الفحشاء والمنکر یعنی نماز روکتی ہے بے حیائی اور برائی سے پھر جو شخص نماز پڑھتا ہے اور اسکو گناہ ہوں بے حیائی کی باتیں ہوتی تو جاننا چاہیے کہ اسکی نماز قبول نہیں ہوئی

ف۲ یعنی اگر موزوں سے پہلے رکھا ہو یا جوتیاں ہوں تو انکو دیکھ لے اگر کچھ نجاست لگی ہو تو دور کرے اور اگر کچھ نہ لگی ہو اور پاک ہوں تو بھی نماز درست ہے ۱۲

الطاعة وفي السابع مكتوب صرتم شبابا لا تهرمون

تمھارے کے اور ساتوین مین لکھا ہے ہو گئے تم جوان بوڑھے نہ ہوگے

ابدا وفي الثامن مكتوب صرتم امنين ولا تخافون ابدا

کبھی اور آٹھوین مین لکھا ہے ہو گئے تم امن مین اور نہ ڈروگے کبھی

وفي التاسع مكتوب رافقتم الانبياء والصديقين والشهداء

اور نوین مین لکھا ہے رفیق ہوے تم انبیا کے اور صدیقون کے اور شہیدون کے

والصالحين وفي العاشر مكتوب سكنتم في جوار الرحمن

اور نیکون کے اور دسوین مین لکھا ہے رہے تم ہمسایے مین رحمن

ذي العرش الكريم ثم يقول الملك ادخلوها بسلام

صاحب عرش بزرگ کے پھر کہیگا فرشتہ داخل ہو تم اس مین سلامتی سے

امنين فيدخلون الجنة ويقولون الحمد لله الذي اذهب

امن مین پھر داخل ہونگے بہشت مین اور کہینگے سب تعریف اللہ کو ہے جسنے دور کیا

عنا الحزن ان ربنا لغفور شكور الحمد لله الذي صدقنا

ہمسے غم بیشک پروردگار ہمارا بخشنے والا قدردان ہے سب تعریف اسی کو ہے جسنے سچا کیا ہمسے

وعده واورثنا الارض نتبوأ من الجنة حيث نشاء فنعم

اپنا وعدہ اور وارث کیا ہمکو زمین کا جگہ پکڑ لیتے ہین ہم بہشت مین جہان چاہین سو اچھا

اجر العاملين واذا اراد الله ان يدخل اهل النار في النار

بدلا ہے کام کرنے والون کا اور جسوقت چاہیگا اللہ کہ داخل کرے دوزخیون کو دوزخ مین

بعث اليهم ملكا ومعه عشرة خواتم في اولها مكتوب

بھیجے گا انکی طرف ایک فرشتہ اور اسکے ساتھ دس مہرین ہونگی ۱ پہلی مین لکھا ہے

ادخلوها لا تموتون فيها ابدا ولا تحيون ولا تخرجون

داخل ہو تم اس مین نہ مروگے تم اس مین کبھی اور نہ جیوگے اور نہ نکالے جاؤگے

۱ یعنی لا غفور لکھا ہوا ہوگا اور ایسے ہی دس مہرین ہونگی ۱۲

صلى الله عليه وسلم انه قال اذا اراد الله تعالى ان يدخل

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت چاہے گا اللہ تعالی کہ داخل کرے

اهل الجنة في الجنة بعث اليهم ملكا ومعه هدية وكسوة

جنتیون کو جنت مین بھیجے گا انکی طرف ایک فرشتہ اور اسکے ساتھ تحفہ اور لباس

من الجنة فاذا ارادوا ان يدخلوها قال لهم الملك قفوا

جنت سے ہوگا پس جسوقت چاہینگے کہ داخل ہون اس مین کہیگا انکو فرشتہ کہ کھڑے رہو

ان معي هدية من رب العلمين قالوا وما تلك الهدية فيقول

میرے ساتھ ایک تحفہ ہے پروردگار جہان کی طرف سے کہینگے کیا ہے یہ تحفہ تب کہیگا

الملك هي عشرة خواتم مكتوب على احدها سلام عليكم

فرشتہ وہ دس مہرین ہین ... لکھا ہے ایک پر سلام ہے تم پر

طبتم فادخلوها خالدين وفي الثاني مكتوب رفعت عنكم

اچھے ہو تم سو داخل ہو اس مین ہمیشہ رہنے والے اور دوسری مین لکھا ہے ہم اٹھالئے گئے تم سے

الاحزان والهموم وفي الثالث مكتوب وتلك الجنة التي

درد اور غم اور تیسری مین لکھا ہے اور یہ وہی بہشت ہے

اورثتموها بما كنتم تعملون وفي الرابع مكتوب البسناكم

جو میراث ملی تم کو بسبب عمل تمھارے کے اور چوتھی مین لکھا ہے پہنائے ہمنے تم کو

الحلل[1] والحلي وفي الخامس مكتوب وزوجناهم بحور عين[2]

حلے اور زیور اور پانچوین مین لکھا ہے اور بیوی کردین ہمنے انکی حور عین

اني جزيتهم اليوم بما صبروا انهم هم الفائزون وفي

بیشک بدلا دیا ہمنے انکو آج بسبب صبر کے بیشک وہی ہین مراد کو پہونچنے والے اور

السادس مكتوب هذا جزاؤكم اليوم بما فعلتم من

چھٹی مین لکھا ہے یہ بدلا تمھارا ہے آج بسبب [illegible] کے کرنے کے

ف ۱ حلہ کہتے ہین اچھے لباس کو اور حلل اسکی جمع ہے ۱۲

ف ۲ حور کہتے ہین ان عورتون کو جنکا بدن گورا ہو اور آنکھین سیاہ ہون اور عین کہتے ہین بڑی بڑی آنکھ والی کو ۱۲

الحکماء طلبت عشرة في عشرة مواطن فوجدتها في عشرة اخرى

حکیمون سے طلب کیا مینے دس چیز کو دس جگہ مین سو پایا مینے اُنکو اور دس مین

طلبت الرفعة في التكبر فوجدتها في التواضع وطلبت العبادة

طلب کیا مینے بلندی کو تکبر مین سو پایا مینے اُسکو تواضع مین اور طلب کیا مینے عبادت کو

في الصلوة فوجدتها في الورع وطلبت الراحة في الحرص

نماز مین سو پایا مینے اسکو پرہیزگاری مین اور طلب کیا مینے آرام کو حرص مین

فوجدتها في الزهد وطلبت نور القلب في صلوة النهار

سو پایا مینے اسکو زہد مین اور طلب کیا مینے نور دل کا بیچ دن کی نماز کے

جهرا فوجدته في صلوة الليل سرا وطلبت نور القيمة في الجود

ظاہر مین سو پایا مینے اُسکو رات کی نماز مین چھپ کر اور طلب کیا مینے نور قیامت کا بخشش

والسخاوة فوجدته في العطش في الصوم وطلبت الجواز

اور سخاوت مین سو پایا مینے اسکو پیاس روزے کی مین اور طلب کیا مینے گزرنا

على الصراط في اضحية فوجدتها في الصدقة وطلبت

پل صراط پر سے قربانی مین سو پایا مینے اسکو صدقے مین ۲ اور طلب کی مینے

النجاة من النار في المباحات فوجدتها في ترك الشهوات و

نجات آگ سے مباح چیزون مین سو پایا مینے اُسکو خواہشون کے چھوڑنے مین اور

طلبت حب الله تعالى في الدنيا فوجدتها في ذكر الله تعالى

طلب کی مینے محبت اللہ تعالی کی دنیا مین سو پائی مینے اللہ تعالی کی یاد مین

وطلبت العافية في المجامع فوجدتها في العزلة وطلبت

اور طلب کیا مینے آرام جماعت مین سو پایا مینے اسکو تنہائی مین اور طلب کیا مینے

نور القلب في المواعظ وقراءة القرآن فوجدتها في التفكر و

نور دل کا نصیحتون مین اور قرآن پڑھنے مین سو پایا مینے اسکو فکر کرنے مین اور

وَفِي الثَّانِي مَكْتُوبٌ خُوضُوا فِي الْعَذَابِ لَا رَاحَةَ لَكُمْ وَفِي

اور دوسری میں لکھا ہے گھس جاؤ عذاب میں آرام نہ ہوگا تمکو اور

الثَّالِثِ مَكْتُوبٌ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَفِي الرَّابِعِ مَكْتُوبٌ

تیسری میں لکھا ہے ناامید ہوئے میری رحمت سے اور چوتھی میں لکھا ہے

أُدْخُلُوهَا فِي الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ أَبَدًا وَفِي الْخَامِسِ مَكْتُوبٌ

داخل ہو تم دوزخ میں بیچ فکر اور غم اور درد کے ہمیشہ اور پانچوین میں لکھا ہے

لِبَاسُكُمُ النَّارُ وَطَعَامُكُمُ الزَّقُّومُ وَشَرَابُكُمُ الْحَمِيمُ وَمِهَادُكُمُ

لباس تمھارا آگ ہے اور کھانا تمھارا سینہڑ ہے اور پینا تمھارا پانی گرم ہے اور بچھونا تمھارا

النَّارُ وَغَوَاشِيكُمُ النَّارُ وَفِي السَّادِسِ مَكْتُوبٌ هٰذَا جَزَاؤُكُمُ

آگ ہے اور اوڑھنا تمھارا آگ ہے اور چھٹی میں لکھا ہے یہ بدلہ تمھارا ہے

الْيَوْمَ بِمَا فَعَلْتُمْ مِنْ مَعْصِيَتِي وَفِي السَّابِعِ مَكْتُوبٌ سَخَطِي

آج بسبب گناہ کرنے تمھارے کے اور ساتوین میں لکھا ہے غصہ میرا

عَلَيْكُمْ فِي النَّارِ أَبَدًا وَفِي الثَّامِنِ مَكْتُوبٌ عَلَيْكُمُ اللَّعْنَةُ

تمپر دوزخ میں ہمیشہ ہے اور آٹھوین میں لکھا ہے تمپر پھٹکار ہے

بِمَا تَعَمَّدْتُمْ مِنَ الذُّنُوبِ الْكَبَائِرِ وَلَمْ تَتُوبُوا وَلَمْ تَنْدَمُوا

کہ تمنے جانکر بڑے گناہ کیے اور توبہ بھی نہ کی تمنے اور پشیمان نہ ہوے تم

وَفِي التَّاسِعِ مَكْتُوبٌ قُرَنَاؤُكُمُ الشَّيَاطِينُ فِي النَّارِ

اور نوین میں لکھا ہے ہمنشین تمھارے شیاطین ہیں دوزخ میں

أَبَدًا وَفِي الْعَاشِرِ مَكْتُوبٌ اِتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ وَ

ہمیشہ اور دسوین میں لکھا ہے تابع ہوے تم شیطان کے اور

أَرَدْتُمُ الدُّنْيَا وَتَرَكْتُمُ الْآخِرَةَ فَهٰذَا جَزَاؤُكُمْ وَعَنْ بَعْضِ

تمنے زَيَّنْتُمْ آرکیا تمنے

چاہا تمنے دنیا کو اور چھوڑ دیا تمنے آخرت کو سو یہ بدلا تمھارا ہے اور روایت ہے بعض

عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ اِذَا تُتْلٰى

اور جڑا اس سب کے پیچھے بدنام اِس سے کو رکھتا ہے مال اور بیٹے جب سنایئے

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ يَعْنِيْ يُكَذِّبُ بِالْقُرْاٰنِ

اُسکو ہماری باتیں کہے یہ نقلیں ہیں پہلوں کی یعنی جھٹلاتا ہے قرآن کو

وَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَدْهَمَ رَحِمَهُ اللّٰهُ حِيْنَ سَاَلُوْهُ عَنْ

اور کہا ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ نے جبکہ پوچھا لوگوں نے اُس سے

قَوْلِهٖ تَعَالٰى اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّا نَدْعُوْ فَلَمْ يُسْتَجَبْ

بیان قول اللہ تعالے کا مجکو پکارو کہ پونہچوں میں تمھاری پکار کو اور ہم پکارتے ہیں سو قبول نہیں کی

لَنَا فَقَالَ مَاتَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ عَشَرَةِ اَشْيَاءَ اَوَّلُهَا اَنَّكُمْ

ہماری پکار تب کہا مرگئے تمھارے دل دس چیزوں سے پہلے کہ تمنے

عَرَفْتُمُ اللّٰهَ وَلَمْ تُؤَدُّوْا حَقَّهٗ وَقَرَأْتُمْ كِتَابَ اللّٰهِ وَلَمْ تَعْمَلُوْا

پہچانا اللہ کو اور ادا نہیں کیا اُس کا حق اور پڑھا تمنے کتاب اللہ کو اور عمل نہیں کیا

بِهٖ وَادَّعَيْتُمْ عَدَاوَةَ اِبْلِيْسَ وَوَالَيْتُمُوْهُ وَادَّعَيْتُمْ حُبَّ

اُسپر اور دعوا کیا تمنے دشمنی شیطان کا اور محبت کی تمنے اُس سے اور دعویٰ کیا تمنے محبت

الرَّسُوْلِ وَتَرَكْتُمْ اَثَرَهٗ وَسُنَّتَهٗ وَادَّعَيْتُمْ حُبَّ الْجَنَّةِ وَ

رسول کا اور چھوڑا تمنے طریقہ اُنکا اور سنت اُنکی اور دعویٰ کیا تمنے محبت بہشت کا اور

لَمْ تَعْمَلُوْا لَهَا وَادَّعَيْتُمْ خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ تَنْتَهُوْا عَنِ

عمل نکیا تمنے اُسکے لیے اور دعوا کیا تمنے خوف دوزخ کا اور باز نرہے تم

الذُّنُوْبِ وَادَّعَيْتُمْ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَلَمْ تَسْتَعِدُّوْا لَهٗ

گناہوں سے اور دعوا کیا تمنے کہ موت حق ہے اور تیار نہوئے تم اُسکے لیے

وَاشْتَغَلْتُمْ بِعُيُوْبِ غَيْرِكُمْ وَتَرَكْتُمْ عُيُوْبَ اَنْفُسِكُمْ

اور مشغول ہوئے تم غیروں کے عیب کے ساتھ اور چھوڑے تمنے عیب اپنے نفسوں کے

البُکَاءِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی وَاِذِ
رونے میں ف اور کہا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہمانے تفسیر میں اللہ تعالیٰ کے قول کی اور

ابْتَلٰی اِبْرَاهِیْمَ رَبُّهٗ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ عَشْرُ خِصَالٍ مِّنَ السُّنَّةِ
آزمایا ابراہیم کو اُسکے رب نے کئی باتوں میں پھر اُسنے وہ پوری کیں فرمایا دس کام سنت ہیں

خَمْسٌ فِی الرَّأْسِ وَخَمْسٌ فِی الْبَدَنِ فَاَمَّا فِی الرَّأْسِ السِّوَاكُ وَالْمَضْمَضَةُ
پانچ سر میں اور پانچ بدن میں لیکن سر میں مسواک اور کلی

وَالْاِسْتِنْشَاقُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَالْحَلْقُ وَاَمَّا فِی الْبَدَنِ نَتْفُ الْاِبْطِ
اور ناک میں پانی دینا اور کاٹنا لبوں کے بال کا اور مونڈنا ف اور لیکن بدن میں اُکھیڑنا بغل کے بالوں کا

وَتَقْلِیْمُ الْاَظْفَارِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَالْخِتَانُ وَالْاِسْتِنْجَاءُ وَعَنِ
اور کاٹنا ناخنوں کا اور مونڈنا زیر ناف کا اور ختنہ کرنا اور استنجا کرنا اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
حضرت ابن عباس رض سے کہا جسنے درود بھیجا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر

وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشَرَةً وَمَنْ سَبَّهٗ مَرَّةً سَبَّ اللّٰهُ
ایک دفعہ رحمت بھیجی اللہ نے اُسپر دس دفعہ اور جسنے بُرا کہا اُنکو ایک دفعہ برائی بھیجی اللہ نے

عَلَیْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ اَلَا تَرٰی لِقَوْلِهٖ تَعَالٰی لِلْوَلِیْدِ بْنِ مُغِیْرَةَ
اُسپر دس دفعہ کیا نہیں دیکھتا تو قول اللہ تعالیٰ کا حق میں ولید بن مغیرہ کے

لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِ حِیْنَ سَبَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
پھٹکار اللہ کی اُسپر جسوقت بُرا کہا اُسنے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو

مَرَّةً وَّاحِدَةً سَبَّهُ اللّٰهُ عَشْرَ مَرَّاتٍ فَقَالَ وَلَا تُطِعْ کُلَّ
ایک دفعہ بُرا کہا اُسکو اللہ نے دس دفعہ سو فرمایا اور کہا نہ مان کسی

حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِیْمٍ مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ
قسم کھانے والے کا بے قدر طعنے دیتا چغلی لیے پھرتا بھلے کام سے روکنے والا حد سے بڑھنے والا گنہگار

حَلْقُ الرَّأْسِ
مونڈنا سر کا

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ اُنہوں نے کہا فرمایا حضرت رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِاِبْلِيْسَ عَلَيْهِ اللَّعْنَةُ
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دن شیطان علیہ اللعنہ کو
كَمْ اَحِبَّاؤُكَ مِنْ اُمَّتِيْ قَالَ عَشْرُ نَفَرٍ اَوَّلُهُمُ الْاِمَامُ الْجَائِرُ
کتنے دوست ہیں تیرے میری امت سے کہا دس گروہ پہلا اُنکا امام ظالم
وَالْمُتَكَبِّرُ وَالْغَنِيُّ الَّذِيْ لَا يُبَالِيْ مِنْ اَيْنَ يَكْتَسِبُ الْمَالَ
اور تکبر کرنے والا اور وہ مالدار کہ پروا نہیں رکھتا کہاں سے مال حاصل کرتا ہے
وَفِيْ مَاذَا يُنْفِقُ وَالْعَالِمُ الَّذِيْ صَدَّقَ الْاَمِيْرَ عَلٰى
اور کاہے میں خرچ کرتا ہے اور وہ عالم کہ سچاوے امیر کو
جَوْرِهٖ وَالتَّاجِرُ الْخَائِنُ وَالْمُحْتَكِرُ وَالزَّانِيْ وَاٰكِلُ الرِّبٰوا
اُسکے ظلم پر اور سوداگر خیانت کرنے والا اور اناج روکنے والا اور زانی اور بیاج کھانے والا
وَالْبَخِيْلُ الَّذِيْ لَا يُبَالِيْ مِنْ اَيْنَ يَجْمَعُ الْمَالَ وَ
اور وہ بخیل کہ پروا نہیں رکھتا کہاں سے اکٹھا کرتا ہے مال اور
شَارِبُ الْخَمْرِ مُدْمِنٌ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
شراب پینے والا ہمیشہ اسپر رہنے والا پھر فرمایا حضرت نبی صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَمْ اَعْدَاؤُكَ مِنْ اُمَّتِيْ قَالَ عِشْرُوْنَ نَفَرًا
علیہ وسلم نے کتنے ہیں دشمن تیرے میری امت سے کہا بیس آدمی ہیں
اَوَّلُهُمْ اَنْتَ يَا مُحَمَّدُ فَاِنِّيْ اُبْغِضُكَ وَالْعَالِمُ الْعَامِلُ بِالْعِلْمِ
پہلا اُنکا تو ہے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سو میں دشمن رکھتا ہوں تجکو اور عالم کہ عمل کرے ساتھ علم کے
وَحَامِلُ الْقُرْاٰنِ اِذَا عَمِلَ بِمَا فِيْهِ وَالْمُؤَذِّنُ لِلّٰهِ فِيْ خَمْسٍ
اور حامل قرآن کا جبکہ عمل کرے اسکے حکم پر اور اذان دینے والا اللہ کے واسطے پانچوں

وَتَأْكُلُونَ رِزْقَ اللّٰهِ وَلَا تَشْكُرُونَهُ وَتَدْفِنُونَ مَوْتَاكُمْ وَ

اور کھاتے ہو رزق اللہ کا اور شکر نہیں کرتے اسکا اور گاڑتے ہو اپنے مردوں کو اور

لَا تَعْتَبِرُونَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

عبرت نہیں پکڑتے تم اور فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

عَبْدٍ وَأَمَةٍ دَعَا بِهٰذَا الدُّعَاءِ فِي لَيْلَةِ عَرَفَةَ أَلْفَ مَرَّةٍ وَهِيَ

غلام اور لونڈی کہ دعا مانگی اسنے اس دعا کے ساتھ عرفے کی رات کو ہزار مرتبہ اور وہ

عَشْرُ كَلِمَاتٍ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَدْعُ

دس کلمے ہیں نہیں مانگا اللہ سے کچھ مگر وہ دیا اللہ نے جبتک نہ چاہے

بِقَطِيعَةِ رَحِمٍ أَوْ مَأْثَمٍ أَوَّلُهَا سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ

کاٹنا قرابت کا یا گناہ کرنا پہلا پاک ہے وہ ذات کہ آسمان میں ہے

عَرْشُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ مُلْكُهُ وَقُدْرَتُهُ سُبْحَانَ

تخت اسکا پاک ہے وہ ذات کہ زمین میں ہے بادشاہی اسکی اور قدرت اسکی پاک ہے

الَّذِي فِي الْبَرِّ سَبِيلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْهَوَاءِ رُوحُهُ

وہ ذات کہ جنگل میں ہے رستا اس کا پاک ہے وہ ذات کہ ہوا میں ہے روح اسکی وا

الْبَحْرِ
دریا میں

سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي

پاک ہے وہ ذات کہ آگ میں ہے غلبہ اس کا پاک ہے وہ ذات کہ

الْأَرْحَامِ عِلْمُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ سُبْحَانَ

بچہ دان میں ہے علم اسکا پاک ہے وہ ذات کہ قبروں میں ہے قضا اسکی پاک ہے

الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ بِلَا عَمَدٍ سُبْحَانَ الَّذِي وَضَعَ الْأَرْضَ

وہ ذات کہ بلند کیا آسمان کو بغیر ستونوں کے پاک ہے وہ ذات کہ رکھا زمین کو

سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ

پاک ہے وہ ذات کہ نہیں پناہ اور نہیں نجات اسکے عذاب سے مگر اسی کی طرف

حُبَّ الْعَيْشِ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ آمِنًا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ
محبت عیش کی دنیا میں ہوا قیامت کے دن امن پانیوالا اسکے عذاب سے

وَمَنْ تَرَكَ الْحَسَدَ صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَحْمُوْدًا عَلٰى رُؤُوْسِ
اور جسنے چھوڑا حسد کو ہوا قیامت کے دن تعریف والا تمام

الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ حُبَّ الرِّيَاسَةِ صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
خلائق کے سامنے اور جسنے چھوڑی محبت ریاست کی ہوا قیامت کے دن

عَزِيْزًا عِنْدَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ وَمَنْ تَرَكَ الْفُضُوْلَ فِي
عزت والا نزدیک بادشاہ غالب کے اور جسنے چھوڑی زیادتی

الدُّنْيَا صَارَ نَاعِمًا فِي الْأَبْرَارِ وَمَنْ تَرَكَ الْخُصُوْمَةَ فِي الدُّنْيَا
دنیا میں ہو آرام پانے والا نیکوں میں اور جسنے چھوڑا جھگڑا دنیا میں

صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ وَمَنْ تَرَكَ الْبُخْلَ فِي الدُّنْيَا
ہوا دن قیامت کے مطلب پانے والوں سے اور جسنے چھوڑا بخیلی کو دنیا میں

صَارَ مَذْكُوْرًا عِنْدَ رُؤُوْسِ الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ الرَّاحَةَ
ہوا ذکر اسکا نزدیک سرداران خلائق کے اور جسنے چھوڑا راحت کو

فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَسْرُوْرًا وَمَنْ تَرَكَ الْحَرَامَ
دنیا میں ہوا قیامت کے دن خوش اور جسنے چھوڑا حرام کو

فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي جِوَارِ الْأَنْبِيَاءِ وَمَنْ تَرَكَ
دنیا میں ہوا قیامت کے دن ہمسایہ میں انبیاء کے اور جسنے چھوڑا

النَّظَرَ فِي الْحَرَامِ فِي الدُّنْيَا أَقَرَّ اللّٰهُ عَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
دیکھنا حرام کا دنیا میں خوش کریگا اللہ اسکی آنکھ کو قیامت کے دن

فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْغِنٰى فِي الدُّنْيَا وَاخْتَارَ الْفَقْرَ بَعَثَهُ
جنت میں اور جسنے چھوڑی تونگری دنیا میں اور اختیار کی فقیری اٹھاویگا اسکو

صلوات و محب الفقراء والمساکین والیتامی و ذو قلب
نمازوں میں اور دوست رکھنے والا فقیروں اور مسکینوں اور یتیموں کو اور صاحب دل

رحیم والمتواضع للحق وشاب نشا فی طاعة اللہ تعالی
مہربان کا اور تواضع کرنے والا واسطے حق کے اور جوان کہ بڑھا اللہ تعالی کی بندگی میں

واکل الحلال والشابان المتحابان فی اللہ والحریص علی
اور کھانے والا حلال کا اور دو جوان دوستی رکھنے والے اللہ کے واسطے اور حرص کرنے والا

الصلوة فی الجماعة والذی یصلی باللیل والناس نیام
نماز پر جماعت میں اور وہ شخص کہ نماز پڑھے رات کو اور آدمی سوتے ہوں

والذی یمسک نفسه عن الحرام والذی ینصح وفی
اور وہ شخص کہ روکے اپنے نفس کو حرام سے اور وہ شخص کہ خیر خواہی کرے اور ایک

روایة یدعو للاخوان ولیس فی قلبه شیء والذی
روایت میں ہے کہ دعا کرے واسطے بھائیوں کے اور اُسکے دل میں کچھ برائی نہیں اور وہ شخص کہ

یکون ابدا علی وضوء وسخی وحسن الخلق والمصدق
ہمیشہ رہے وضو پر اور سخی اور نیک خلق اور سچا جاننے والا

بربه بما ضمن اللہ له والمحسن الی مستورات لا ارامل و
اپنے رب کو اس چیز میں کہ اللہ ضامن ہوا اسکا ۱ اور بھلائی کرنے والا عورتوں بیوہ کے ساتھ اور

المستعد للموت وقال وهب بن منبه مکتوب فی
تیار رہنے والا واسطے موت کے اور کہا ہے وہب بن منبہ نے کہ لکھا ہے

التورية من تزود فی الدنیا صار یوم القیمة حبیب
توریت میں جسنے توشہ کر لیا دنیا میں ہوا قیامت کے دن اللہ کا دوست

اللہ ومن ترک الغضب صار فی جوار اللہ ومن ترک
اور جسنے چھوڑا غصہ ہوا اللہ کے ہمسائے میں اور جسنے چھوڑی

۱ یعنی اللہ ضامن ہے رزق کا سو وہ بندہ اس بات میں اللہ کو سچا جانکر رزق کی جستجو میں حرص نہیں کرتا ۱۲ منہ ۱۲

وَمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّکُوْنَ مَعَ اللّٰہِ فَقِیْهًا فَلْیَکُنْ خَاشِعًا

اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو اللہ کے نزدیک فقیہ چاہیے کہ عاجزی کرے

وَمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّکُوْنَ حَکِیْمًا فَلْیَکُنْ عَالِمًا وَمَنْ

اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو حکیم چاہیے کہ عالم ہو اور جسنے

اَرَادَ اَنْ یَّکُوْنَ سَالِمًا مِّنَ النَّاسِ فَلَا یَذْکُرْ اَحَدًا

ارادہ کیا کہ سلامت رہے آدمیوں سے وا سو یاد نکرے کسی کو

اِلَّا بِالْخَیْرِ وَلْیَعْتَبِرْ فِیْهَا مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خُلِقَتْ وَلِمَاذَا

مگر بھلائی سے اور عبرت پکڑے دنیا مین کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا مین اور کسواسطے

خُلِقَتْ وَمَنْ اَرَادَ الشَّرَفَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْیَخْتَرِ

پیدا کیا گیا مین اور جسنے ارادہ کیا بزرگی کا دنیا اور آخرت مین چاہیے کہ اختیار کرے

الْاٰخِرَةَ عَلَی الدُّنْیَا وَمَنْ اَرَادَ الْفِرْدَوْسَ وَالنَّعِیْمَ

آخرت کو دنیا پر اور جسنے ارادہ کیا فردوس کا اور ان نعمتوں کا

الَّذِیْ لَا یَفْنٰی لَا یُضِیْعُ عُمْرَهٗ فِیْ فَسَادِ الدُّنْیَا وَمَنْ

کہ فنا نہوگی ضائع نکرے عمر اپنی فساد دنیا مین اور جسنے

اَرَادَ الْجَنَّةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ فَعَلَیْهِ بِالسَّخَاوَةِ

ارادہ کیا بہشت کا دنیا اور آخرت مین سو لازم پکڑے سخاوت کو

لِاَنَّ السَّخِیَّ قَرِیْبٌ اِلَی الْجَنَّةِ وَبَعِیْدٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ

کہ سخی قریب ہے بہشت سے اور دور ہے دوزخ سے اور جسنے

اَرَادَ اَنْ یُّنَوِّرَ قَلْبَهٗ بِالنُّوْرِ التَّامِّ فَعَلَیْهِ بِالتَّفَکُّرِ

ارادہ کیا کہ روشن کیا جاوے دل اس کا روشنی پوری سے سو لازم پکڑے فکر کرنا

وَالْاِعْتِبَارِ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّکُوْنَ لَهٗ بَدَنٌ صَابِرٌ

اور عبرت پکڑنا اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو اسکا بدن صبر کرنے والا

اللّٰہُ تَعَالٰی یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مَعَ الْاَوْلِیَآءِ وَالنَّبِیِّیْنَ وَمَنْ قَامَ

اللہ تعالے قیامت کے دن ساتھ ولیوں اور نبیوں کے اور جو کوئی قائم ہوا

بِحَوَآئِجِ النَّاسِ فِی الدُّنْیَا قَضَی اللّٰہُ تَعَالٰی حَوَآئِجَہٗ فِی

ساتھ جاری کرنے حاجتوں آدمیوں کے دنیا میں جاری کریگا اللہ تعالی حاجتیں اسکی

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّکُوْنَ فِیْ قَبْرِہٖ مُوْنِسٌ

دنیا اور آخرت میں اور جسنے ارادہ کیا کہ ہووے اسکی قبر میں مونس

فَلْیَقُمْ فِیْ ظُلْمَۃِ اللَّیْلِ وَلْیُصَلِّ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّکُوْنَ

سو چاہیے کہ کھڑا ہو اندھیری رات میں اور نماز پڑھے اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو

فِیْ ظِلِّ عَرْشِ الرَّحْمٰنِ فَلْیَکُنْ زَاهِدًا وَمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّکُوْنَ

سایے میں تخت خدا کے چاہیے کہ زہد کرے اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو

حِسَابُہٗ یَسِیْرًا فَلْیَکُنْ نَاصِحًا لِّنَفْسِہٖ وَاِخْوَانِہٖ وَمَنْ اَرَادَ

حساب اسکا آسان چاہیے کہ نصیحت کرے اپنے تئین اور اپنے بھائیوں کے تئین اور جسنے ارادہ کیا

اَنْ یَّکُوْنَ الْمَلٰٓئِکَۃُ زَآئِرِیْنَ فَلْیَکُنْ وَرِعًا وَمَنْ اَرَادَ

کہ فرشتے ملاقات کریں چاہیے کہ پرہیزگار ہووے اور جسنے ارادہ کیا

اَنْ یَّسْکُنَ فِیْ بُحْبُوْحَۃِ الْجَنَّۃِ فَلْیَکُنْ ذَاکِرَ اللّٰہِ

کہ رہے درمیان بہشت کے چاہیے کہ یاد کرے اللہ کی

بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ

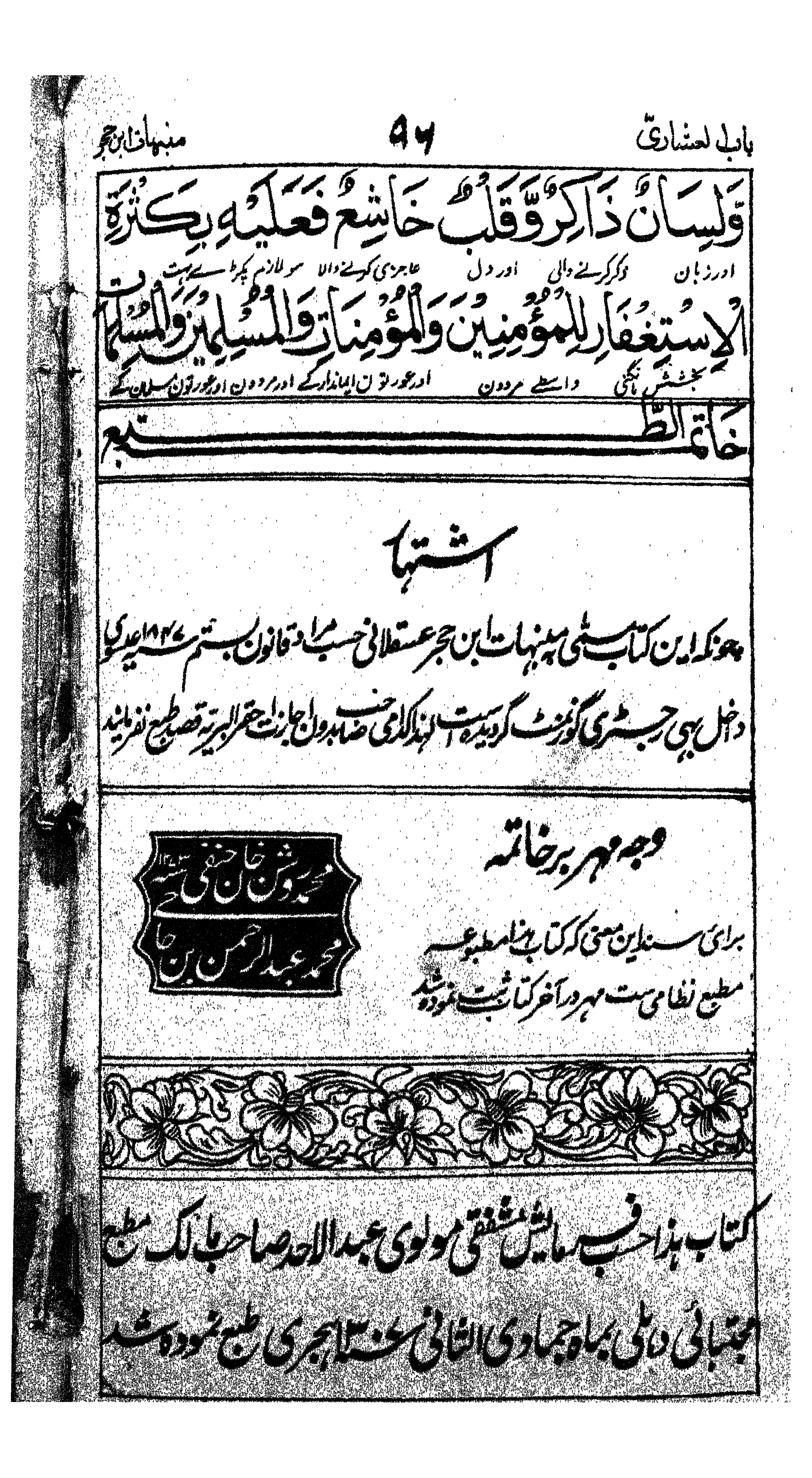
رات اور دن اور جسنے ارادہ کیا کہ داخل ہو بہشت میں بے

حِسَابٍ فَلْیَتُبْ اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا وَمَنْ اَرَادَ

حساب چاہیے کہ توبہ کرے اللہ کی طرف توبہ خالص اور جسنے ارادہ کیا

اَنْ یَّکُوْنَ غَنِیًّا فَلْیَکُنْ رَاضِیًا بِمَا قَسَمَ اللّٰہُ تَعَالٰی

کہ ہووے تونگر چاہیے کہ راضی ہو ساتھ تقسیم اللہ تعالے کے



وَلِسَانٌ ذَاكِرٌ وَقَلْبٌ خَاشِعٌ فَعَلَيْهِ بِكَثْرَةِ
اور زبان ذکر کرنے والی اور دل عاجزی کرنے والا سو لازم پکڑے بہت
الْاِسْتِغْفَارِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
بخشش مانگنی واسطے مردوں اور عورتوں ایماندار کے اور مردوں اور عورتوں مسلمان کے

خاتمۃ الطبع

اشتہار

چونکہ این کتاب مسمّٰی بہ منبہات ابن حجر عسقلانی حسب مراد قانون بستم ۱۸۶۷ء عیسوی داخل بہی رجسٹری گورنمنٹ گردیدہ لہٰذا کسی صاحب بدون اجازت محرر الحروف قصد طبع نفرمایند

وجہ مہر بر خاتمہ

محمد روشن خان حنفی
محمد عبد الرحمن بن حاجی

برای سند این معنی کہ کتاب ہذا مطبوعہ مطبع نظامی ست مہر در آخر کتاب ثبت نمودہ شد

کتاب ہذا حسب فرمایش شفیقی مولوی عبد الاحد صاحب مالک مطبع مجتبائی دہلی بماہ جمادی الثانی ۱۳۱۲ ہجری طبع نمودہ شد